معجزات
نیلوفر بنفشہ
ملنے کا پتہ منیجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

جسمیں

نیلوفر اور بنفشہ کے پورے پورے فوائد اور خواص، اُن کے مرکبات اُن سے تیار ہونے والے کشتہ جات نہایت شرح اور بسط سے بیان کئے گئے ہیں ۔۔۔!

مصنفہ

مولٰینا ابو الوحید عبد المجید صاحب خادم سوہدروی

ملنے کا پتہ

منیجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

قیمت ۱۰/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دیباچہ

جن دنوں نیاز مند نے پانچسو جڑی بوٹیاں نامی کتاب لکھنی شروع کی تھی انہی دنوں اسکی فہرست میں نیلوفر بنفشہ کا نام بھی آ گیا تھا مگر چونکہ یہ چیزیں بہت معروف اور عام تھیں اور عوام میں اِنکے فوائد کی کافی شہرت تھی اسلئے میں نے بھی اس پر جلد کچھ لکھنے کی ضرورت محسوس نہ کی، مگر اب جبکہ کافی بوٹیوں پر مضمون لکھے جا چکے تو نیلوفر بنفشہ کی باری بھی آ گئی، اگرچہ اس موضوع پر طبی کتب میں بہت کچھ لکھا ہوا ہے۔ مگر آپ دیکھیں گے کہ جس انداز اور جس ایچ پر نیاز مند نے قلم اُٹھایا ہے۔ اس طرز پر پہلے کسی طبیب نے بھی مواد فراہم نہیں کیا، دعوٰی تو نہیں کیا جا سکتا۔ مگر یہ کہے بغیر بھی نہیں رہا جا سکتا کہ اردو زبان میں اس موضوع پر ایسی جامع اور مکمل چیز آپ کو کہیں بھی دستیاب نہ ہوگی۔

اُمید ہے کہ ناظرین کرام مطالعہ کے بعد خود اس کا اعتراف کرینگے۔ اور اس کے بعد اپنی مفید آراء سے بھی ہمیں مطلع فرمائینگے ——— !

نیاز مند : ابوالوحید عبدالمجید خادم

نیلوفر

یہ ایک آبی جڑی ہے۔ جو پانی میں اُگتی اور پانی ہی میں پھیلتی ہے۔ چنانچہ اس کے پتے اور پھول تو پانی پر تیرتے رہتے ہیں۔ لیکن تنے اور شاخیں پانی کے اندر رہتی ہیں۔

بنفشہ کی مانند نیلوفر بھی نہائت کثیر الاستعمال ہے بلکہ یوں کہئے کہ یہ دونوں بوٹیاں آپسمیں سہیلیاں ہیں۔ اور چولی دامن کا ساتھ رکھتی ہیں۔

نیلوفر فصیلۂ فرفری سے متعلق ہے۔ انگریزی میں اس طائفہ کو "نیچرل آرڈر نمفی اے سی" N.O. Nymphoeaceae کہتے ہیں۔ نیلوفر کے علاوہ سیلگی، کنول، اور جنگلی نیلوفر ایسی آبی بوٹیاں بھی اسی طائفے سے منسوب ہیں۔

مختلف نام۔ عربی میں اسے کرنب الماء اور فارسی میں نیلوفر کہتے ہیں۔ لیکن سنسکرت اور ہندی میں اس کے بیشمار نام بلحاظ اقسام وضع کئے گئے ہیں۔ جنمیں سے مشہور نام صرف دو ہیں (۱) کمل یا کنول (۲) نیلو پھل یا نیل پھل۔

نیلوفر پانچ قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) سفید (۲) خاردار (۳) نیلا یا کالا (۴) سرخ (۵) جنگلی۔ ذیل میں ہم ان تمام اقسام کے نام اور نباتی توضیح حوالہ قلم کر دیتے ہیں۔ تاکہ شناخت وغیرہ میں آسانی ہو

(۱) نیلوفر سفید

اس کے مختلف نام حسب ذیل ہیں :-

عربی : کرنب الماء - نیلوفر

فارسی : نیلوفر - نیل فر - نیل پر - نیلوفر سفید -

لاطینی : نمفیا ایلبا (Nymphoea Alba)

انگریزی : واٹر فلاور - (Water flowers)

لوٹس - (Lutas)

گجراتی - پاندھریں کمل -

کشمیری - نمپوش - کمود - نیلوفر -

مصری - عرائس النیل -

پنجابی - کمیاں - نیلو پھل -

ہندی - نیلوپھل - نیل پھل -

سنسکرت - نیلوپھل - نیوت پھل - کمل - کرت پدم -

شناخت - نیلوفر کی یہ قسم بہت عام ہے - اور طب میں بھی کثرت کے ساتھ یہی برتی جاتی ہے - اس کے پتے ۵ - انچ سے لیکر ۱۰ - انچ تک چوڑے درمیان سے مقعر یعنی گہرے اور کنارے اوپر کو اٹھے ہوئے کنگرے دار ہوتے ہیں - پتوں پر بے شمار رگوں کا جال سا بنا ہوتا ہے - جو زیرین سطح پر زیادہ نمایاں نظر آتا ہے - پتوں کی ڈنڈی ایک طرف

نہیں ہوتی۔ بلکہ نیچے کی سطح میں عین درمیان لگی رہتی ہے۔ جو کافی لمبی اور مضبوط ہوتی ہے، رنگت برگ خوب سبز اور ذرا چمکیلی ہوتی ہے۔

پھول ۔ پہلے سفیدی مائل سبز ڈوڈیاں اور کلیاں لگتی ہیں۔ جب پھول کھلتا ہے۔ تو سبزی زائل اور سفیدی غالب ہو جاتی ہے ہر پھول دس حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر حصے میں چار پنکھڑیاں پائی جاتی ہیں۔ جنکی وضع بیضوی اور قدرے نوکدار ہوتی ہے۔ پھول کے وسط میں زرد رنگ کے تار ہائے گل رہتے ہیں۔ جنکو پھول کا زیرہ کہتے ہیں۔ نیلوفر کے پھول پانی کی سطح سے چھ انچ سے ایک فٹ تک اُوپر کو اٹھے رہتے ہیں۔ یہ پھول طلوع آفتاب کیوقت کھل پڑتے اور سورج ڈوبنے پر بند ہو جاتے ہیں۔ ہر پھول کیسا تھ ایک سبز رنگ کی بہت لمبی ڈنڈی لگی رہتی ہے جو درمیان سے نالیدار یا کھوکھلی ہوتی ہے۔

پھل۔ مہینہ سوا مہینہ پھول کھلے رہنے کے بعد پھل بننا شروع ہوتا ہے۔ جو بیضہ نما، متخلخل اور لیسدار ہوتا ہے۔ یہ پھل پانی میں ڈوبے رہتے ہیں۔ پکنے پر ان میں سے سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے بیج نکلتے ہیں۔ چنانچہ جب پھل پختہ ہو کے تڑخ جاتا ہے تو اس کے تخم پانی میں گر پڑتے ہیں اور مقررہ وقت پر اُگ آتے ہیں اس کا خام پھل بعض لوگ ترکاری کے طور پر پکا کے کھاتے ہیں۔

(۲) نیلوفر خاردار

اسکو سنسکرت میں مکھن پدم، مکھون، مکھن کنول، ماکھن پدم، ہندی میں مکھن، مکھن کنول، بنگالی میں ماکھنہ، کول بدم، پنجابی میں جے ور، آڈیا میں کنٹت پدم۔ تلیگو میں میلونی پدم۔ اور لاطینی میں یوری ایل فیروکس (Euryale Ferox) کہتے ہیں۔

عربی فارسی میں یہ بھی کرنب الماء اور نیلوفر ہی کہلاتا ہے۔ چونکہ اس کے پتے اور ڈنٹھل کانٹے دار ہوتے ہیں۔ اسلئے عام لوگ اسکو خاردار نیلوفر بھی کہتے ہیں۔ قدیم سنسکرت میں اس کا نام "کنٹے پدم" بھی ہے۔ یعنی کانٹے والا کمل۔

نیلوفر کی یہ قسم آسام، بنگال، خصوصاً مشرقی بنگال، کشمیر، اودھ، منی پور، اور بمبئی وغیرہ میں عام ملتی ہے۔ پنجاب میں اس کا وجود کم ہے۔

شناخت! اس کے پتے ایک فٹ سے چار فٹ چوڑے اور شکندار گول اور پیالہ نما ہوتے ہیں۔ اُن کی ڈنڈیاں بھی پتے کے عین درمیان میں نچلی جانب ہوتی ہیں۔ ابتداء میں جب پتے نمودار ہوتے ہیں۔ تو ہر ایک پتہ ایک باریک غلاف میں ملفوف ہوتا ہے۔ جب پتہ بڑا ہو کے پھیلتا ہے۔ تو غلاف پھٹکر جھڑ جاتا ہے۔ پتوں کی بالائی سطح خوب سبز اور زیرین سطح نیم قرمزی یا اُودی ہوتی ہے جس پہ خاردار رگیں خوب

نمایاں ہوتی ہیں۔ تمام پتے پر نازک و باریک خاروں کے علاوہ
روئی بھی پائی جاتی ہے۔ کانٹے خمدار، تیز اور باریک ہوتے ہیں
پتوں کی ڈنڈیاں بھی کانٹوں سے خالی نہیں ہوتیں۔

پھول۔ اس بوٹی کے پھول باہر سے سفیدی مائل سبز و چمکدار اندر سے
گہرے سرخ، کسی قدر تکونی شکل کے اور ایک سے دو انچ چوڑے ہوتے
ہیں۔ جن میں بہت سا زیرہ بھرا رہتا ہے۔ پھولوں کے ڈنٹھل قاصدہ لمبے
اور پُرخار ہوتے ہیں۔ ان کے اندر بھی خلا پایا جاتا ہے۔ طب میں
یہ پھول برتے تو جاتے ہیں۔ مگر انہیں قبول عام حاصل نہیں۔

پھل۔ اس کا پھل نیلوفر سفید کے پھل سے ذرا مختلف واقع ہوا
ہے۔ چنانچہ یہ دو انچ سے چار انچ تک لمبا، بیضہ نما، اور قدرے
خُبر پیدا ہوتا ہے۔ اسکی چوٹی پر چار مُرجھائی ہوئی پنکھڑیاں پائی جاتی ہیں
پھل کے اندر نرم سا گودا ہوتا ہے جسمیں ۸ سے ۱۲ تک بیج بھرے ہوتے
ہیں۔ تخموں کا حجم دانۂ مٹر سے لیکر جنگلی بیر تک ہوتا ہے۔ بیج کا چھلکا
سخت، موٹا اور سیاہ رنگ ہوتا ہے، یہ بیج نشاستہ دار ہوتے ہیں۔
جن علاقوں میں ان کی افراط ہے۔ وہاں اس کے پھل شوق سے
کھائے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا مزا سنگھاڑے کے مانند قدرے
شیرینی لیئے ہوتا ہے۔

(۳) کالا نیلوفر

اس کے مختلف نام مندرجہ ذیل ہیں :-

سنسکرت - نیلوت پل - نیلوت پھل - راتری پشپم - اِندی در - چندرو کاشی -

ہندی - نیلو پھل - نیل پدم - نیل کمل - کالا کنول -

گجراتی - کالا کمل - کمدُو - نیل کمل -

مرہٹی - کرشن کمل -

سنگھالی - موہنج - مُنیج -

لاطینی - نمفیا سٹے لیٹا - (Nymphaea Stelata)

انگریزی - بلیک واٹر فلاور - (Black Water flower.)

عربی فارسی میں اس کے نام بدستور سابق ہیں -

شناخت - نیلوفر کی یہ قسم ہندوستان اور لنکا کے گرم علاقوں میں عام ہے - اسکے پتے نیلوفر سفید کے مشابہ، ۵ سے ۸ انچ چوڑے، دندانہ دار، گول، کناروں سے ایستادہ اور درمیان سے گہرے ہوتے ہیں - ڈنڈیاں پتلی اور بہت لمبی جو بیچ سے خلادار یعنی کھوکھلی ہوتی ہیں - نیلوفر سفید اور سیاہ کے پتوں میں قدرت نے ایک فرق پیدا کر رکھا ہے - کہ قسم زیر بحث کے پتے دونوں طرف سے یکساں صاف سبز اور چیکے

ہوتے ہیں - اور انکی دریدیں خوب نمایاں ہوتی ہیں -

پھول - تین انچ سے چھ انچ چوڑا بہت خوبصورت نیلگوں ہوتا ہے - اس کا نیلا پن پنکھڑیوں کے باہر کی طرف زیادہ اور اندر کی جانب کم ہوتا ہے - اندرونی سطح پر سفیدی اکثر غالب رہتی ہے - زرد رنگ کے تار ہائے گُل ہیں جو وسط گُل میں رہتے ہیں زبان کی طرح کا ایک لمبا ریشہ پایا جاتا ہے - کرشن کنول کے پھول ہمیشہ کھلے رہتے ہیں - کالا کنول دن بھر تو پھولوں کو شگفتہ رکھتا ہے - مگر رات کو بند کر دیتا ہے - بعض ملکوں یا علاقوں کا نیلا یا کنول اسکے بر خلاف واقع ہوا ہے - چنانچہ اس کے پھول رات کی چاندنی میں کھلتے اور دن کی روشنی میں بند پڑے رہتے ہیں -

پھل - اس میں بھی گول اور گودے دار پھل آتا ہے - جو سیاہی مائل، بیضوی اور چھوٹے چھوٹے بیجوں سے بھرا ہوتا ہے ان تخموں پر لمبائی کے رُخ باریک سی دھاریاں بھی ہوتی ہیں -

(۴) سُرخ نیلوفر

چونکہ اس قسم کے پھول پیازی یا نیم گلابی ہوتے ہیں - اسلئے اسکو لال کنول یا سُرخ نیلوفر بھی کہتے ہیں - ورنہ خاردار نیلوفر کے پھول بھی اندر سے گہرے سُرخ ہوا کرتے ہیں -

مختلف زبانوں میں اس کے یہ نام پائے گئے ہیں :-

سنسکرت ۔ رکتوت پل ۔ اکتوت پلا ۔ ہلکا ۔ کوک ندم ۔
رکت سندھیکا ۔ رکت کنلیہ ۔ ۔ اِندی ورم ۔ رکت کمل ۔
ہندی ۔ لال کنول ۔ چھوٹا کنول ۔ لال کمل ۔
بنگالی ۔ نل ۔ شانک ۔ چھوٹا شنڈی ۔ رکت کمل ۔ شنڈی پھول
دکنی ۔ علی پھول ۔
گجراتی ۔ رکوت پھل ۔ للاکمل ۔
مرہٹی ۔ رکت کمل ۔ لال کمل ۔
تامل ۔ الی تامرئی ۔ امبل ۔
تالنگی ۔ نیلا کلوا ۔ اتیرا کلوا ۔ الی تامرا ۔ کلہادئو ۔ کوتیک
کناری ۔ نیادلے ہوود ۔
سنگھالی ۔ اوتوایت ادلُ ۔
ملیالم ۔ اِمبل ۔
لاطینی ۔ نمفیا لوٹس ۔ (Nymphaea Lotus)
نمفیا ربرا (Nymphaea Rubra)
انگریزی ۔ ریڈ واٹر فلاور ۔ (Red Water Flower)
عربی ۔ نیلوفر احمر ۔
فارسی ۔ نیلوفر سرخ ۔ نیلوفر ہندی ۔
پنجابی ۔ لال کمیاں ۔
سندھی ۔ کنی ۔ پنی

(نوٹ) سندھی زبان میں اسکی جڑھ کو لوڑھی اور تخم کو
رنبو کہتے ہیں ——— مؤلف

شناخت ۔ نیلوفر کی یہ قسم ہندوستان کے تقریباً تمام
حصص میں کم و بیش پائی جاتی ہے ۔ پتے اسکے سفید نیلوفر سے
اگرچہ بہت ملتے جلتے ہیں ۔ لیکن اس کے پتوں کی زیریں سطح پر
نہایت باریک روئیں نظر آتی ہے ۔ جو اس کی "علامتِ فارقہ" ہے ———

پھول ۔ اسمیں بہاری یعنی اصلی گلاب کی مانند نہایت خوشنما
اور بڑا پھول لگتا ہے ۔ جو ۵ سے ۱/۲ ۷ انچ تک چوڑا اور گول ہوتا ہے
رنگت اسکی پیازی یا گلابی ہوتی ہے ۔ جو پنکھڑیوں کے کناروں پر
زیادہ شوخ و شنگ نظر آتی ہے ۔ ہر پھول میں تہ بر تہ بارہ حلقے
پائے جاتے ہیں ۔ جنکے اندر زرد رنگ کا زر گل محفوظ ہوتا ہے
پھول کے نیچے ایک لمبی، مدور اور کھوکھلی ڈنڈی ہوتی ہے —
جسپر روؤں کثرت سے چپکا ہوتا ہے ۔ سفید نیلوفر کی ڈنڈی
روئیں سے پاک ہوتی ہے ۔

پھل ۔ سرخ نیلوفر میں ایک سے ۱/۲ ۱ انچ لمبا سبز، گول اور گودیدار
پھل آتا ہے ۔ جس کے سر پر تاج کی مانند پنکھڑیوں کا حلقہ ہوتا ہے ۔
پھل کو توڑیں تو نیدرہ خانے نظر آئینگے ۔ اور ہر خانہ گول قدرے
بیضوی وضع کے بیجوں سے پُر ہوگا ۔ ان تخموں پر ابھاروں کی چھوٹی
چھوٹی قطاریں اور باریک سی دھاریاں بھی دکھائی دیتی ہیں ۔ ہر بیج

کی ایک طرف چھوٹا سا زائدہ لگا رہتا ہے۔ جب بیج پھوٹتا ہے۔ تو اسی جگہ سے جڑ پکڑتا ہے۔

گلابی نیلوفر کی ایک قسم اور ہے جسمیں شوخ سرخ رنگ کا پھول آتا ہے۔ اس کا پھل چپٹ دار یعنی جھریوں والا پیہ نما اور مٹیالہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ قسم ردی سمجھی جاتی ہے۔

(۵) جنگلی نیلوفر

نام۔ اسے عربی میں کرنب الماء البری، نیلوفر بری۔ فارسی میں نیلوفر صحرائی، ہندی میں جنگلی نیلو پھل۔ سنسکرت میں جانگل کمل، جانگل کُت لیہ، اردو میں جنگلی نیلوفر اور پنجابی میں جنگلی کمیاں یا کتے کمیاں کہتے ہیں۔

شناخت۔ یہ بوٹی کوئی گہرے پانی یا تالاب، جوہڑ وغیرہ میں ہی میں پیدا نہیں ہوتی بلکہ معمولی نمناک زمین میں بھی برسات کے موسم میں اگ آتی ہے۔ اسکے پتے چھوٹے چھوٹے ۲ سے ۳ انچ لمبے بیضوی اور سالم کناروں والے ہوتے ہیں۔ جنکے نیچے کوئی بالشت بھر کھوکھلا ڈنٹھل ہوتا ہے۔ پھول۔ گلابی رنگ کا جسمیں سفید سی چتلیاں یا دھاریاں پائی جاتی ہیں۔ پھول کی نچلی پنکھڑیاں نیم سبز ہوتی ہیں وضع بیضوی اور نوکدار، پھل۔ چھوٹا سا گول اور ہلکا سبز جسمیں خاکستری رنگ کے بیج بھرے ہوتے ہیں۔

جنگلی نیلوفر دواءً بہت کم مستعمل ہوتا ہے۔ بعض لوگ تالابوں یا جوہڑوں کے اِرد گرد اسے خوشنمائی کیلئے بو دیتے ہیں۔

موسم و مقام پیدائش

نیلوفر کی مذکورہ بالا تمام اقسام کا ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں کم و بیش وجود پایا جاتا ہے۔ نیلا اور سفید نیلوفر عام ہے۔ اور دوائی طور پر یہ لائق ترجیح ہے۔ باقی اقسام کچھ زیادہ اہمیت نہیں رکھتیں۔ نیلوفر ہندوستان کے علاوہ دوسرے ممالک مثلاً ایران عرب، ترکستان، مصر، برازیل، افریقیہ وغیرہ کے اُن علاقوں میں جہاں پانی کی افراط ہوتی ہے خاصی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔

یہ بوٹی چیت بیساکھ میں پانی میں سے پھوٹ نکلتی ہے۔ اور موسم برسات میں خوب جوبن پر ہوتی ہے۔ اسی موسم میں اسکے پھول کھلتے ہیں۔ جو آخر نومبر تک دستیاب ہوتے رہتے ہیں۔

حصص مستعملہ۔ نیلوفر کے پھول کثرت سے مستعمل ہیں۔ تخم و ثمر اُس سے کم، اور پتے بہت کم برتے جاتے ہیں۔ کبھی کبھی شاخیں بھی استعمال کر لی جاتی ہیں۔

اجزاء کیمیائی۔ نیلوفر کی جملہ اقسام کی جڑوں میں (۱) ایک کھاری جوہر یعنی ایلکلائیڈ پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ جوہر پھول، پتے اور بیج میں نہیں ہوتا (۲) ٹے نین (۳) نشاستہ (۴) لال، یہ تینوں اجزاء پھولوں،

جڑوں، اور پھلوں میں ملتے ہیں (۵) ایک فرادی روغن جو پھولوں
میں نہائت قلیل مقدار میں موجود ہے (۶) ایک ثقیل روغن جو تخموں
میں پایا جاتا ہے (۷) شکر جو اسکے پھولوں میں سے بہت کم وزن
میں ملتی ہے (۸) گمز یعنی گوندیں، اکی مقدار تازہ پھل میں زیادہ
ہوتی ہے ——— اور بعض دیگر غیر معلومہ اجزاء!

مقدار خوراک - پھول ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک پتے ۹ ماشہ سے
دو تولہ تک شاخیں ۱۰ تولہ تک تخم ۶ سے ۱۰ ماشہ تک اور جڑیں ۴ ماشہ
سے ۱ تولہ تک مستعمل ہیں - نیلوفر ھندی دو تین ماشہ سے زیادہ
نہیں برتنا چاہیئے -

طبیعت پھولوں کی سرد تر درجہ دوم میں تخموں کی سرد خشک
درجہ دوم میں اور جڑھ کی گرم خشک درجہ دوم میں - بیں پتے درجہ
اول میں سرد خشک ہیں - ہندی نیلوفر ——— لال [illegible] ہوتے
ہیں - اسکے پھول گرم خشک اور جڑھ سرد خشک ہیں -

مصلح شہد اور مصری - ایک قسم دوسری کی بدل ہے - بعض کے
نزدیک بنفشہ اور خطمی اسکی بدل میں استعمال کئے جاسکتے ہیں وغیرہ

نیلوفر کے افعال و استعمال

مفیدِ

(۱) برائے اسہال - صفتہ برگ نیلوفر تازہ ایک تولہ الائچی خورد مغز بہ سوت

۳ ماشہ، کالی مرچ ایک ماشہ، تینوں کو تھوڑے سے پانی میں گھوٹ کے ٹھنڈائی بنالیں۔ اور پھر چھان کر مصری ملا کر نوش کریں۔ انشاءاللہ الحکیم تین چار مرتبہ کے استعمال سے پرانے سے پرانے اسہال بھی بند ہو جائینگے۔

۲- ذیابیطس کیلئے یہ دواء نہائت مفید اور بارہا تجربہ کی کسوٹی پر گھسی جا چکی ہے —— صفتہٗ نیلوفر کے پتے دو عدد، جامن کے پتے ۵ عدد، آم کے پتے ۳ عدد، گلو کے پتے ۴ عدد، تمام اجزاء کو پتھر کی کونڈی میں ڈالکر دستۂ چوبی سے پانی کے ہمراہ گھوٹنا شروع کریں۔ جب سردائی کی مانند ہو جائے، تو کپڑے میں سے چھن کر شربت انار یا شہد سے شیریں کریں۔ اور ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام کھانا کھانے سے دو گھنٹے پہلے پی لیا کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ کے استعمال سے مرض زائل ہو جائیگا۔ لیکن مکمل فائدہ کیلئے کم از کم اکیس روز ضرور استعمال کریں۔

۳- پیچش کیواسطے۔ صفتہٗ برگ مذکور ایک تولہ سونف بریاں ۶ ماشہ، دونوں کو ۱۵ تولہ پانی میں گھوٹ چھان کر مصری سے شیریں کر کے پئیں۔ نہائت مفید ہے۔

۴- صفراوی درد کیلئے۔ نیلوفر کے پتے روغن گل سے چپڑ کر مقام ماؤف پر باندھیں۔ آرام ہو جائیگا۔

۵- نقرس اور گٹھیا کیلئے۔ صفتہٗ۔ نیلوفر کے پتے۔ مہندی کے پتے

ہر ایک ۲ تولہ، ادرک ایک تولہ، سوئے ۶ ماشہ، سب کو سرکہ میں گھوٹ کر ضماد تیار کریں۔ اور ذرا گرم کر کے لگاتے رہیں۔ شفا ہو جائیگی۔

۶۔ برائے تجویف منی۔ صفتہ۔ برگ نیلوفر زیر سایہ خشک کردہ ۵ تولہ، گلنار فارسی، تخم شبت، ہر ایک ۲ تولہ صندل سفید ایک تولہ مصری سفید ۱۰ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ صبح و شام آب تازہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ لیکن واضح رہے کہ شدید ضرورت کے بغیر اسے نہ برتا جائے، ورنہ اسکی چند روزہ مداومت منی کو اتنا کم کر دیتی ہے کہ پھر اس کے ازالہ کیلئے ایک عرصہ درکار ہوتا ہے۔ ہاں مجرد و مجلوق کے لئے اچھی چیز ہے۔

۷۔ مغلظ و ممسک۔ نیلوفر کے پتے ۹ ماشہ، آرد خرما ایک تولہ دونوں کو گائے کے سیر بھر دودھ میں گھوٹ کر پیکر چھان لیں۔ پھر اسمیں ۴ تولہ مصری اور ۳ ماشہ اسبغول کا چھلکا ڈالکر کوئلوں کی آنچ پر رکھدیں۔ اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو کے آدھ سیر باقی رہجائے۔ تو ٹھنڈا کر کے نوش فرمادیں۔ انشاء اللہ چند روز میں رقیق مادہ بستہ ہوگا۔ اور طبعی امساک پیدا کریگا۔

۸۔ جریان کیواسطے بھی نسخہ مذکور بہت مفید ہے۔

۹۔ احتلام کیلئے نسخہ نمبر ۶ چند روز استعمال کرائیے۔ مرض جڑ سے دور کر دیگا۔ تجربہ شدہ ہے!

۱۰۔ دیگر برائے امساک۔ ویدک طب کی ایک پرانی کتاب میں مرقوم ہے

کہ اگر کوئی شخص، جسے سرعت کا عارضہ ہو، چاند کی ساتویں تاریخ
کو ایک پہر رات گئے لال کنول (نیلوفر سرخ) کے تازہ پتے
توڑ لائے۔ اور چاندنی میں بیٹھکر چاند کی طرف منہ کرکے انہیں
چوبی ہاون میں لکڑی کے دستے سے کوٹنا شروع کرے، پھر اسکا
رس نکالکر چاندنی ہی میں بیٹھکر ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے
تلووں پر ملے اور تفل (پھوگ) میں سے تین چار ماشہ کی مقدار
میں شہد کے شربت کے ساتھ کھالے۔ تو برابر ایکماہ تک اس میں
امساک کی زبردست قوت موجود رہتی ہے۔ یہانتک کہ بعض اوقات
ترشی کے بغیر فراغت ہی نہیں ہوتی۔

۱۱۔ آشوب و حمرت چشم۔ نیلوفر کے تازہ اور نرم پتوں کو پیسکر
آنکھ پر باندھنا سرخی اور رمد میں مفید ہے۔

۱۲۔ رادع۔ مادے کو واپس لوٹانے کیلئے اورام حادہ تازہ پر
برگ نیلوفر کا لیپ کرنا بہت نفع بخش ہے۔ علاوہ بریں اس سے
صفراوی قسم کے ورم تحلیل بھی ہو جاتے ہیں۔

شاخ!

۱۔ درد گلو اور سوزش دہن کیلئے نیلوفر کی تازہ شاخیں منہ
میں آہستہ آہستہ چبا کر ان کا لعاب چوستے رہیں۔

۲۔ قلاع۔ صفتہا۔ سائے میں خشک کی ہوئی شاخوں کو باریک پیسکر

منہ میں چھڑکیں۔ آرام ہو جائیگا۔

۳۔ خناق صفراوی کیواسطے تازہ شاخیں ۲ تولہ لیکر عرق مکو ۱۵ تولہ میں پکائیں۔ جب نصف رہجائے تو چھان کر مصری سے شیریں کرکے گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔ اور ثفل کو پیسکر نیم گرم حلق پر باندھیں۔

۴۔ سوداوی اور صفراوی ورموں کیلئے اسکی پلٹس بھی بنائی جاتی ہے۔ وہ اس طرح کہ تازہ شاخیں ۳ تولہ لیکر سرکہ میں پیس لیں۔ پھر اس میں آردجو دو تولہ ملاکر پانی میں گھولکر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے، تو ورم پر بحالت نیمگرم لگادیں۔ بفضلہٖ تحلیل ہو جائیگا

۵۔ نزلۂ حار۔ شاخوں کا تازہ پانی نکالکر ناک میں سعوط کریں۔

۶۔ زکام صفراوی کیواسطے۔ صفتہٗ شاخ نیلوفر ایک تولہ گل بنفشہ ۳ ماشہ، دونوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے، تو چھان کر مصری سے میٹھا کرکے پلائیں۔ نہایت مفید چیز ہے۔

۷۔ خشک اور گرمی کی کھانسی میں بھی انکا استعمال بہت نفع بخش ہے چنانچہ نرم اور تازہ شاخوں کا پانی ایک چمچہ شربت عناب دو چمچہ میں ملاکر استعمال کرنا اس قسم کی کھانسی کو نیست ونابود کردیتا ہے۔

۸۔ دیگر برائے سرفۂ خشک ویبل۔ صفتہٗ۔ شاخ نیلوفر ۳۔ تولہ کوکناد مسلّم ایک تولہ زعفران دو ماشہ کتیرا گوند ۴ ماشہ شنگرف۔ مصری دو تولہ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۱۴ عدد۔ سب کو عرق بادیان گھوٹ کر نیم تین ماشہ

کی گولیاں بنالیں - اور ایک ایک کر کے دن میں تین چار مرتبہ منہ میں ڈالکر لعاب نگلتے رہیں -

۹ - برائے جریان واحتلام وذکاوحس، نہایت مفید ومجرب ۔ صفتہ، شاخ نیلوفر زیر سایہ خشک کردہ ۴ تولہ، کشنیز خشک ۲ تولہ، تخم بھنگ ایک تولہ نبات سفید ۸ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں - اور اسکی ۱۶ خوراک بنالیں - پھر ایک ایک خوراک صبح وشام بکری کے دودھ کے ساتھ کھایا کریں

۱۰ - ہاتھ پاؤں جلتے ہوں - تو نیلوفر کی تازہ شاخیں سرکہ میں پیسکر طلا کریں - صحت ہو جائیگی ——— تِلکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃ !

گُل نیلوفر

۱ - برائے خشکی دماغ - اس مرض کے لئے روغن نیلوفر عجیب الاثر ہے صفت اسکی یہ ہے - کہ پاؤ بھر نیلوفر لیکر رات کو ایک سیر گرم پانی میں بھگودیں - صبح دھیمی دھیمی آنچ پر جوش دیں - جب پانی نصف رہجائے تو مل چھان کر اس میں ایک سیر روغن زرد اور آدھ سیر بکری کا دودھ داخل کریں اور دوبارہ آگ پر رکھیں - تاآنکہ پانی اور دودھ جل کر صرف گھی باقی رہجائے - اسے چھان کر رکھ لیں - اور ایک تولہ یہ گھی پاؤ بھر شیر گاؤ میں ڈال کر روزانہ پی لیا کریں - نیز صبح وشام سر پر اسکی مالش بھی کرتے رہیں -

۲ - تقویت دماغ کیلئے بھی یہ روغن نہایت مفید ہے - ترکیب بالا کے مطابق استعمال کرتے رہیں - چند روز کی مداومت سے دماغ مضبوط ہوجائیگا

*۵ مطلق نیلوفر سے اسکے پھول مراد ہوتے ہیں ۱۲ منہ -

حافظہ اتنا بڑھیگا۔کہ بچپن کی بھولی ہوئی باتیں یاد آجائینگی۔

۳۔برائے ترطیب بدن ۔ اگر بدن میں خشکی کا غلبہ ہو، تو روغن مذکور بترکیب مذکور استعمال کیجئے۔ یعنی اسے دودھ میں ڈالکر پئیں بھی۔ اور بدن پر اسے ملیں بھی،

۴۔دق وسل میں اس کا پلانا اور مالش کرنا بہت سودمند ہے۔

۵۔خشونت صدر و حلق کیواسطے، اسے عرق گاؤزبان نیمگرم ۱۰ تولہ میں ڈالکر پیا کریں۔

۶۔سرخۂ حار کیلئے بھی یہ نہائت مفید ہے، چنانچہ اسے ملٹھی کے نیمگرم جوشاندہ میں ڈالکر پیا جاتا ہے۔جس سے چند یوم میں بکلی صحت ہو جاتی ہے

۷۔صداع حار میں بھی اس کا پینا اور سر پر طلا کرنا نفع مند ہے۔

۸۔برائے نزلہ حار صفراوی ۔ اس کیلئے شربت بنفشہ ۲ تولہ ۔ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کو باہم ملاکر ذرا گرم کریں۔ پھر ایک تولہ روغن مذکور اسمیں ڈال کر نوش فرمائیں۔

۹۔تریاق زہر یہ روغن گرم زہروں کا مارگ ہے۔چنانچہ اسے دو دو تولہ کی مقدار میں شیر بز پاؤ سیر میں ڈالکر دن میں تین چار مرتبہ پلاتے رہیں۔ بفضلہ دو تین روز کے استعمال سے تمام زہر بدن سے خارج ہو جائے گا!

۱۰۔چیچک۔گل نیلوفر ۶ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ، یا آب سادہ پاؤ سیر میں جوش دیکر زمانہ وبا میں صبح نہار منہ پیتے رہنا چیچک سے محفوظ رکھتا ہے

کیلئے نہائت مفید تدبیر ہے۔

۱۱۔ موقتی جھرہ۔ یعنی تور کی بخار (ٹائیفائیڈ) سے بچنے کیلئے بھی یہ تدبیر نہائت سود مند ہے۔

۱۲۔ مصفیٔ خون۔ صفتہ۔ گل نیلوفر۔ برگ منڈی۔ گل منڈی۔ رسوت نیل کنٹھی۔ چاکسو۔ گل کچنال۔ برگ نیم۔ برگ حنا۔ برگ بکائین۔ بسر کھوکہ جوانسہ، صندل سرخ۔ صندل سفید، شاہترہ ہر ایک برابر وزن لیکر خوب باریک کریں۔ پھر شہد اور عرق چرائتہ میں پیسکر چنے کے دانے برابر گولیاں بنالیں۔ جوان آدمی کو تین چار گولیاں، چھوٹے بچوں کو نصف سے ایک گولی تک شربت عناب یا شیر مادر کے ساتھ کھلائیں۔ تصفیۂ خون کے لئے عجیب النفع بے ضرر چیز ہے۔ بچے سے بوڑھے تک یکساں اثر دکھاتی ہیں۔

۱۳۔ خارش کیلئے، بھی یہ گولیاں بہت نفع آور ہیں۔ چنانچہ اس مرض میں چار چار گولیاں دن میں تین بار عرق شاہترہ ۱۲ تولہ شربت عناب ۲ تولہ سے کھلانی چاہئیں۔

۱۴۔ پتی۔ یعنی چھپاکی کے اُچھلے۔ تو یہی گولیاں استعمال کرائیں۔ آرام ہو جائیگا۔

۱۵۔ اٹھراہ۔ جن عورتوں کے بچے کسی خاص عمر میں پہنچکر فوت ہو جاتے ہوں۔ یا ساقط ہو جاتے ہوں۔ یا دائم المریض رہتے ہوں تو مذکورہ بالا حبوب ان حالات میں نہائت عمدہ تاثیر دکھاتی ہیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ جب حمل کے آثار نظر آئیں۔ تو حاملہ کو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو

دودھ یا کسی مناسب عرق شربت سے کھلا دیا کریں۔ سات ماہ
متواتر کھلانے کے بعد ترک کرا دیں۔ پھر جب بچہ پیدا ہو، تو چالیس
روز کے بعد پھر اسی طرح کھلاتے رہیں۔ اور دودھ پلانے کے زمانہ
تک یہ سلسلہ جاری رہے۔ خدا کے فضل سے بچہ وقت مقررہ پر پیدا
ہوگا۔ اور ڈبہ، ام الصبیان، عطاشہ، وغیرہ سے محفوظ رہیگا۔
بہتر ہے کہ جب بچہ ۶ ماہ کا ہو جائے، تو اسے ہفتہ میں دو بار نصف
نصف گولی شیر مرضعہ میں گھول کر دیدیا کریں۔
۱۶۔ ابتدائے آتشک میں بھی یہ گولیاں بہت مفید رہتی ہیں۔ انہیں
چار چار کی تعداد میں دن میں تین مرتبہ عرق شاہترہ، عرق چرائتہ،
عرق عشبہ، ہر ایک ۵ تولہ شربت عناب ۳ تولہ کے ہمراہ کھلانا چاہئیے۔
۱۷۔ جریان۔ احتلام، رقت، اور ضعف گردہ مثانہ کیلئے یہ سفوف
استعمال کیجئے، ہمارا معمول مطب اور بارہا دفعہ کا مجرب ہے۔ صفتہٗ
گل نیلوفر۔ بنسلوچن۔ اجوائن خراسانی، تخم کاہو مقشر، گل سپاری
تخم حماض، صمغ عربی، گلنار فارسی، تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک تین تولہ۔
کشنیز خشک ۲۰ تولہ، گل ارمنی، کہربائے شمعی، بسد احمر، دم الاخوین
اصلی، کشتہ جست ہر ایک دو تولہ، شنگرف مصری ۴ سیر۔ سب
دواؤں کو چکی میں آٹے کی طرح پسوالیں، پھر روغن خشخاش سفید
پاؤ سیر میں چرب کرکے رکھ لیں، اور ایک ایک تولہ صبح و شام گائے کے
دودھ سے کھاتے رہیں۔

۱۸ - دیگر برائے جریان و ذکاوت حس - صفتہ - گل نیلوفر - تخم خرفہ تخم کاہو، بزر البنج، صندل سفید، سنگجراحت، کشنیز خشک، تخم کاسنی، تخم خیارین، ہر ایک ایک تولہ، چکنی سپاری ۲ تولہ، سیوس اسبغول ۲ تولہ، مصری سفید ۴۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں - اور روزانہ صبح کیوقت ایک تولہ سفوف عرق نیلوفر ۱۰ تولہ شربت انار ۳ تولہ کے ساتھ کھاتے رہیں -

۱۹ - برائے سرفہ خشک و دق و سل - صفت آں، نیلوفر، بنفشہ ۶ اصل السوس، تخم خبازی، تخم خطمی، ہر ایک ۴ تولہ ایک ماشہ، عناب ۴۰ دانہ لسوڑیاں ۱۰۰ دانہ، بہدانہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ، برگ بانسہ ۳۰ تولہ، منقہ ۵۰ دانہ، پرسیاؤشاں، گوکنار ہر ایک ایک تولہ، تمام ادویات کو شب بھر ۲ سیر آب باراں میں تر رکھیں، صبح جوش دیں، جب نصف رہجائے، تو مل چھان کر اسمیں قند سفید ڈیڑھ سیر داخل کریں - اور حسب دستور معروف قوام درست کرلیں۔ پھر آخر قوام میں صمغ عربی، کتیرا گوند، رب السوس، شکر تیغال اصلی، کندر ہر ایک ۶ ماشہ خوب باریک پیسکر ملادیں - اور سرد کر کے بوتلوں میں بھر لیں، مقدار خوراک دو تولہ ہے - عرق گاؤزبان و عرق بادیان ہر ایک ۷ تولہ میں حل کر کے صبح و شام پلایا کریں -

۲۰ - برائے جملہ امراض جگر و استسقاء و تپ - صفتہ - گل نیلوفر ۳۰ تولہ گلسرخ - تخم کاسنی، کوفتہ ہر ایک ۶ تولہ، پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ

گاؤزبان ۳ تولہ، تخم کتوت ۱۰ تولہ (پوٹلی میں باندھے ہوئے) سب دواؤں کو رات کیوقت اڑھائی سیر گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح نرم آنچ پر پکائیں، جب ایک سیر پانی باقی رہجائے، تو مل چھان کر اس میں ایک سیر نبات سفید ملاکر دوبارہ آنچ پر رکھیں، اور قوام کرلیں، پھر سرد کرکے چار تولے ریوند خطائی عمدہ نہائت باریک پیسکر اسمیں ملا دیں۔ اور دو تولہ سے چار تولہ تک عرق بادیان، عرق مکو، عرق کاسنی، یا عرق برنجاسف میں ملاکر پیا کریں۔

۲۱۔ ذات الجنب اور دردشکم کیلئے بھی یہ شربت نہائت مفید ہے۔

۲۲۔ رحم اور مثانہ کے دردوں میں بھی اسے استعمال کرکے فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ اس غرض کے لئے صرف عرق سونف میں حل کرکے پینا چاہیئے ــــ

۲۳۔ امراض سوداوی۔ آتشک اور فساد خون کے لئے ذیل کا شربت بہت عجیب و عمدہ اثر رکھتا ہے۔ صفتہٗ۔ گل نیلوفر۔ عنب الثعلب صندل سفید، صندل سُرخ، تخم کاسنی، منڈی بوٹی، شاہترہ، برگ حناء، برادہ شیشم، سرپھوکہ ہر ایک ۳ تولہ، عناب ۱۰ تولہ، تمام اجزا کو تین سیر گرم پانی میں بارہ گھنٹے تک بھگو رکھیں۔ پھر ہلکی ہلکی آنچ پر پکانا شروع کریں، جب ڈیڑھ سیر پانی باقی رہجائے، تو مل چھان کر صاف کریں۔ پھر اسمیں ڈیڑھ سیر پختہ نبات سفید اور تین پاؤ شہد خالص شامل کرکے آگ پر رکھ کر قوام کرلیں، اور چار چار تولے صبح

وشام پانی یا عرق گاؤزبان میں حل کرکے پیتے رہیں۔
۲۴ - معدّل خون - قاطع صفراء و دافع امراض دموی، صفت آن
نیلوفر ایک تولہ - عناب ولائتی، آلو بخارا، مویز منقہ ہر ایک ۷ دانہ،
تخم کاسنی نیم کوفتہ، تخم کاہو، صندل سفید، شاہترہ، گلسرخ
ہر ایک ۵ ماشہ، تمر ہندی ۹ ماشہ، سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں رات کو
بھگو دیں، صبح اس میں سے نصف پانی لیکر شربت سکنجبین ۳ تولہ سے
شیریں کرکے پلائیں - اور باقیماندہ نصف پانی تین گھنٹہ بعد پھر اسیطرح
پلادیں - ہفتہ عشرہ تک یہ عمل جاری رکھیں، خدا کے فضل سے صحت
ہو جائیگی - محرقہ اور صفراوی بخاروں، سرخبادہ، فساد خون، شدتِ
پیاس وغیرہ میں بھی یہ نقوع نہائت عجیب الخواص ہے -
(نوٹ) اگر کھانسی بھی ساتھ ہو، تو تمر ہندی (املی) شامل نہ کریں -
اور اسکی بجائے ۶ ماشہ ملٹھی داخل کرلیں -
۲۵ - منضج برائے اخلاط ثلاثہ، صفتہٗ - نیلوفر، تخم خطمی، گلوئے
خشک ہر ایک ۱۲ تولہ، گلسرخ، تخم خرفہ، گیاہ غافث ہر ایک ۱۰ تولہ،
تخم خربوزہ، تخم خیارین، برگ گاؤزبان، بادیان دیسی، پوست بیخ کاسنی
شاہترہ ہر ایک ۶ تولہ، پوست بیخ کبر، تخم کاسنی نیمکوفتہ ہر ایک ۵ تولہ،
برگ اڑوسہ ایک تولہ، بہدانہ ۲۰ تولہ، عناب ولائتی ۱۰۰ دانہ، ملٹھی،
مکوئے خشک ہر ایک ۱۵ تولہ، سفید چینی ۲ سیر ۲۰ تولہ، دستور مشہور کے
مطابق شربت بنالیں - اور ہر روز ۴ تولہ شربت صبح ۴ تولہ سہ پہر کو اور چار تولہ

شام کو پلائیں۔ نضج صفرا کی صورت میں عرق کاسنی آدھ پاؤ میں نضج بلغم کے لئے عرق بادیان ۱۰ تولہ میں، اور نضج سودا کیواسطے عرق شاہترہ دو چھٹانک میں حل کر کے دینا چاہئے۔ صفراوی امراض میں تین دن کے بعد، بلغمی بیماریوں میں ۹ دن کے بعد، اور علل سوداوی میں پندرہ یوم کے بعد مسہل دیا جاتا ہے۔ اکثر و بیشتر حالات میں یہ مسہل کے بغیر ہی فائدہ دے جاتا ہے۔ یہ شربت اخلاط ثلاثہ کو دفع کرنے اور پکانے کے علاوہ اندرونی اعضاء کے اورام مثلاً ورم جگر، ورم معدہ ورم رحم، ورم طحال اور ذات الجنب میں بھی نہائت مفید ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ اور اسے تقویت بھی بخشتا ہے، مزیل یرقان ہے، اور ہر قسم کے مادی بخاروں کو زائل کرتا ہے۔

۲۶۔ نضج صفرا کیلئے یہ شربت بھی نہائت مفید ہے۔ صفرا کی تیزی اس سے بہت جلد ٹوٹ جاتی ہے ـــــ صفتہٗ۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ بیخ کاسنی کوفتہ، شاہترہ ہر ایک ۴ تولہ تخم کاسنی کوفتہ ۱۲ تولہ، عناب ۶۸ دانہ، آلو بخارا ۱۰۴ دانہ، سب دواؤں کو ۲۴ گھنٹے تک آب گرم میں بھگو رکھیں۔ بعد ازاں مدہم آگ پر جوش دیں۔ اور صاف کر کے ڈیڑھ سیر قند سفید ملا کر قوام کر لیں۔ پھر ۵ تولہ یہ شربت ۲ تولہ سکنجبین اور ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام ہر روز پیا کریں۔ اگر ضرورت ہو۔ تو ساتویں روز مسہل لیں۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔

۲۷۔ شربت نیلوفر قاطع صفرا و دافع عطش مفرط و مسکن خون و حرارت ۔ صفت آں ۔ گل نیلوفر ۷ ۔ تولہ ۔ رات کو اڑھائی سیر گرم پانی میں تر رکھیں ۔ صبح آگ پر رکھکر پکائیں ۔ جب ایک سیر پانی رہجائے ۔ تو مل چھان کر اس میں ڈیڑھ سیر دانہ کھانڈ داخل کر کے تمام شربت پر لے آئیں ۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک ہے پانی یا عرق گاؤزبان میں ملا کر پئیں ۔

۲۸ ۔ دق اور سل کیلئے یہ عرق ادویۂ مخصوصہ میں سے ہے ۔ اس سے مریض کی گئی ہوئی قوتیں عود کر آتی ہیں ۔ بخار اور کھانسی کا ازالہ ہوتا ہے دل کے ضعف یا دھڑکن ، سوزش بول ، ضعف دماغ و جگر اور سوزاک کیلئے بھی بہت نفع بخش ہے ۔ صفتہٗ گل نیلوفر ۔ صندل سرخ ۔ پدماکھ ۔ گلوئے سبز خس ، پوست درخت نیم ، شاہترہ ۔ تخم کاسنی ، بادیان ، تخم کدو ، ناگرموتھا نیتر بالا ، اصل السوس ، کوکنار مسلم ، منڈی بوٹی ، الائچی خورد ، دھمائیں ۔ تخم تلسی ، کشنیز خشک ، بیخ کاسنی ، بیخ بھیڑہ ، بیخ نیشکر ، بیخ جوانسہ ، ہر ایک ۵ تولہ لیں ۔ اور بیس سیر پانی میں ڈالکر ۲۴ بوتلیں عرق کشید کریں پھر ۷ تولہ سے ۱۰ تولہ تک شربت اعجاز ، شربت شفاد یا شربت بنفشہ ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلاتے رہیں ۔ کم از کم دو تین ماہ متواتر پلاتے رہیں ۔

۲۹ ۔ برائے خفقان ۔ صفتہٗ ۔ گل نیلوفر ۳۰ تولہ ۔ دار چینی ۱۰ تولہ ۔ زعفران ۳ ماشہ ، سب کو باریک کوٹ چھان کر رب سیب ، رب بہی ، رب انار ، ہر ایک ۲ تولہ میں ملائیں ۔ اور ایک ایک تولہ صبح و شام عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ

کے ساتھ کھائیں۔ اکسیر ہے۔

۳۰۔ برائے تقویت اعضائے رئیسہ وباہ و تفریح نیز برائے خفقان ووحشت و طاعون و ہیضہ و ضعف عامہ۔ صفت آں۔ گل نیلوفر شقاقل مصری۔ سعد کوفی، اسارون ہندی، زرشک شیریں، زنجبیل ہر ایک ڈیڑھ تولہ، بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سنبل الطیب، الائچی خورد، الائچی کلاں، تج قلمی، گل ارمنی، گل مختوم، زعفران عود دار خطائی، ورق نقرہ، ورق طلا، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، یاقوت زرد، یاقوت سرخ، سنگ یشب، کہرباء، کبابہ، نار قیصر، زرنجود، درونج عقربی، صندل سرخ، کشنیز خشک مقشر، فادزہر حیوانی عنبر اشہب، ہر ایک ۱۳ ماشہ، برگ گاؤزبان، پوست ترنج زرد ابریشم خام مقشر، طباشیر سفید، ہر ایک سوا دو تولہ، برگ بادرنجبویہ ۱۱ ماشہ، نبات سفید جملہ ادویات سے دوچند، آب بہ، آب سیب، آب انار، عرق گلاب، عرق صندل، عرق گاؤزبان ہر ایک ۱۵ تولہ۔ پہلے مصری عرقیات اور پھلوں کے پانی کو باہم ملا کر قوام کر لیں۔ پھر باقی دوائیں باریک مثل غبار کر کے داخل قوام کریں، اور مرتبان میں ڈالکر چالیس روز باسمتی کے چاولوں میں دفن رکھیں، بعد ازاں ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک آب تازہ یا دودھ کیساتھ کھا لیا کریں۔

۳۱۔ برائے تعدیل و تصفیۂ خون، تفریح و تقویت قلب، تسکین و تطفیۂ حرارت دافع دق و سل و امراض سوداویہ و مقوی دماغ و جگر

صفت:— گل نیلوفر، کسیرو، گل بید ہر ایک بیس تولہ، گل کنول ۱۰ تولہ، کدوئے سبزہ برگ کاہو سبز، برگ کاسنی سبز، ہر ایک ۹ تولہ ۴ ماشہ، تخم خرفہ ۶ تولہ، تخم کاسنی، گل گاؤزبان، تخم خیارین، طباشیر، زہر مہرہ خطائی، ہر ایک ۲ تولہ، گلسرخ، عنب الثعلب، برگ گاؤزبان مغز تخم کدو، تخم کاہو مقشر، ہر ایک ۴ تولہ، کشنیز خشک، صندل سرخ صندل سفید، ہر ایک ۸ تولہ، تمام دواؤں کو رات کیوقت عرق عنب الثعلب، عرق بید مشک، عرق شاہترہ، ہر ایک دو سیر، عرق گلاب ۴ سیر، عرق بید سادہ ۸ سیر میں بھگو دیں، صبح اس میں فربہ اور یکرنگی بکریوں کا دودھ ۲ سیر اور آب باراں مصفی ۱۰ سیر ڈالکر ۸۴ بوتلیں عرق کھینچ لیں۔ اگر عرق کشید کرتے وقت دہن نیچہ میں ۶ ماشہ عنبر رکھدیا جائے، تو اور بھی انفع ہے۔ مقدار خوراک ۵ تولہ سے دس تولہ تک کسی مناسب شربت یا مصری سے شیریں کرکے پلایا کریں۔

۳۲۔ حابس خون و اسہال، دافع سل و دق و حمیات کہنہ صفراویہ و محرقہ و مقوی اعضائے رئیسہ و مزیل ضعف عامہ و خفقان۔ صفتہ: گل نیلوفر۔ بنلوچن سفید۔ کوکناد۔ گل گاؤزبان، ہر ایک ۹ ماشہ، زعفران ایک ماشہ، صمغ عربی، کتیرا گوند، ست ملٹھی، نشاستہ، سرطان محرق ہر ایک ۸ ماشہ، مروارید ناسفتہ، یاقوت رمانی، زہر مہرہ اصیل زمرد اخضر، لعل بدخشانی، کہربائے شمعی، یشب سفید، کافور قیصوری ہر ایک ۷ ماشہ، بیخ انجبار، گل ارمنی، صندل سفید، ہر ایک ۲ ماشہ،

تمام دواؤں کو لعاب بہدانہ میں جو روح گلاب و روح کیوڑہ، میں نکالا گیا ہو، تین روز کھرل کرکے دانۂ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں، اور ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ شربت سیب، یا شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ کھاتے رہیں۔

۳۳۔ برائے دردِ سر ہر قسم۔ یہ روغن ہر قسم کے دردِ سر کیلئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ کیسا ہی سخت درد ہو رہا ہو اسکے تین چار قطرے ناک میں سڑک لیجئے، اور تھوڑا سا روغن سر میں بھی لگا دیجئے، بس پانچ سات منٹ میں درد غائب ہو جائیگا۔ علاوہ یہ تیل مقوی دماغ اور دافع نزلہ بھی ہے ــــــ صفتہٗ۔ گل نیلوفر۔ برادۂ صندل سفید، پدماکھ، فلفل دراز، اصل السوس، ہر ایک ۱۲ ماشہ، تمام ادویات کو باریک کرکے آب آملہ تازہ ڈیڑھ سیر روغن کنجد ۲۰ تولہ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے۔ تو روغن کو چھان کر صاف کرکے رکھیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

۳۴۔ مالیخولیا۔ مراق، جنون، وحشت، وہم، وسواس، غم، فکر، کابوس، اختناق الرحم، اور دیگر امراض سوداویہ کے لئے شربت ذیل اکسیری خواص کا سرمایہ دار ہے، بگڑے ہوئے خون کو درست کرتا ہے۔ آتشک، جذام، اور سوزاک میں بھی اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتا ــــ صفت آں ــــ گل نیلوفر ۱۰ تولہ۔ بادرنجبویہ، تخم کشنیز، گل بنفشہ بادیان، افتیمون ولائتی، درخربطہ بستہ بسفائج، فستقی، اسطوخودوس

برگ سنا ومکی، ہلیلہ سیاہ، گل گاؤزبان، برگ گاؤزبان تخم فرنجمشک
ہرایک ۵ تولہ، ۷ ماشہ، گلسرخ، انیسون، صندل سفید، صندل سرخ،
عود ہندی، ہرایک ۲ تولہ تمام دوائوں کو رات بھر عرق گاؤزبان،
عرق گلاب، عرق شاہترہ، عرق چرائتہ، عرق بید مشک، ہرایک
ایک بوتل میں تر رکھیں، صبح اس قدر جوش دیں، کہ عرقیات نصف رہجائیں
اب اسے مل کر چھان لیں، اور دو سیر قند سفید اسمیں ڈالکر قوام ٹھیک
کر لیں۔ پھر چار چار تولہ صبح وشام عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ڈال کر
پلاتے رہیں۔

۳۵۔ **سوزاک**، آتشک، پھوڑے پھنسی، اور دیگر امراض فساد
خون کا ازالہ منظور ہو، اور چہرے کو سرخ رنگ بنانا ہو، تو مندرجہ
ذیل عرق استعمال فرمایئے۔ انشاء اللہ الحکیم تمام شکائتیں چند روز
میں زائل ہوجائینگی۔ کئی بار تجربہ کیا جا چکا ہے — صفتہٗ —
گل نیلوفر ۲۰ تولہ۔ گل کنول۔ گل نیم۔ گل بکائین۔ گل سرس۔ گل کٹائی۔
گل کنڈیاری ہرایک ۱۰ تولہ، برگ نیم، برگ بھنگرہ، برگ حنا ہرایک ۸ تولہ
پوست درخت نیم، پوست درخت کچنار، پوست درخت بکائن، برگ و تخم
شاہترہ، گل سرخ، گل منڈی اکتنیر خشک الائچی خورد، عود ہندی
اسارون، افتیمون ولائتی، الگوئے سبز، عناب، خس، چرائتہ، تخم ترفہ
مجیٹھ، رتن جوت، برگ بید، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، سر پھوکہ، دھائیں
بوٹی، جوالنہ، برگ گاؤزبان، پوست مولسری، دودھی خورد، چوب تینگ

ہلدی ہر ایک ۵ تولہ، رسونت ۷ تولہ، تمام دواؤں کو بیس گنا پانی میں تر کر کے عرق کشید کریں، اور دس دس تولہ صبح و شام شہد یا شربت نیلوفر سے شیریں کر کے پئیں۔

۳۶- برائے تپ محرقہ اسہالی دق یا بیطس و ضعف گردہ و مثانہ

— صفتہٗ — تخم نیلوفر۔ گل سرخ، مغز کشنیز ہر ایک ۱۰ تولہ تخم کاہو، تخم خرفہ سیاہ، طباشیر، رب السوس، ست گلو، اقاقیا، ہر ایک ۱ تولہ، صندل سفید، گل ارمنی، گلنار فارسی، ہر ایک ایک تولہ افیون، کافور، زعفران ہر ایک ۳۔ ماشہ، دانہ الائچی خورد، کثیرا احمر، صدف اصیل سوختہ، ہر ایک ۶ ماشہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب انار شیریں اور عرق گلاب میں کھرل کریں۔ پھر ایک ایک ماشہ کے قرص بنا کے اوپر ورق نقرہ چسپاں کریں، اور تین تین قرص دن میں دو تین مرتبہ شربت انار یا ترش چھاچھ کے ساتھ استعمال کریں۔ نہایت مفید چیز ہے۔

۳۷- برائے جذام و مالیخولیا۔ صفتہٗ۔ گل نیلوفر ۱۰ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ افتیمون ولایتی دلبسرہ بستہ ۹ ماشہ، تینوں کو رات کے وقت عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں بھگو دیں۔ صبح اسمیں آدھ سیر بکری کا دودھ ڈالکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب صرف ڈیڑھ پاؤ باقی رہ جائے، تو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ میں حل کر کے پلائیں۔ چند روز کی ملازمت سے انشاءاللہ صحت ہو جائیگی۔ مجرب ہے!

۳۸ - عرق برائے ذیابیطس نہائت عجیب الاثر ہے ۔ اس کے ہفتہ عشرہ ہی کے استعمال سے شکر کا آنا موقوف ہو جاتا ہے ۔ صفتہٗ ــــ نیلوفر ۔ گل ماذو ۔ پوست آملہ ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ، تخم کاسنی اذخر مکی ، گلنار ، تخم خرفہ ، تخم کاہو سفید ، برگ جامن ، گلوئے سبز ، برگ انبہ مغز تخم کدوئے شیریں ، مغز تخم خیارین ، مغز تخم پیٹھہ ، مغز تخم تربوز ، ہر ایک ۱۰ تولہ ، گڑ مار بوٹی ۵ تولہ ، تمام دواؤں کو رات بھر دس سیر پانی میں تر رکھیں ، صبح اس میں آب کدو ، آب خیارہ ، دوغ بز یعنی بکری کے دہی کی لسی ہر ایک ۴ سیر آب برگ کاسنی ، آب برگ خرفہ ، ہر ایک دو سیر اضافہ کر کے بدستور معروف عرق کھینچ لیں ، اور دس دس تولہ صبح و شام شربت انار ترش سے میٹھا کر کے پلاتے رہیں ۔

۳۹ - دیگر برائے ذیابیطس وضعف گردہ مثانہ و جگر و مسکن حرارت و عطش ، صفتہٗ ــــ گل نیلوفر ۔ تخم حماض ، خشخاش سپید ، گلنار ، گل سرخ ، کشنیز خشک ، تخم سورد ، صندل سفید ، صندل سرخ ، آملہ خشک مغز کنول گٹہ ، تخم کاہو ، پوست ببول ، پھلی ببول ، تخم پیٹھہ ، تخم کدو ، زرشک ، سماق ، گل انبہ ، شگوفہ کچنال ، ہر ایک ۱۲ تولہ ، کسیر و تازہ ، ثمر گولر خام ، ثمر گوندنی خام ، کرونده خام ، امرود خام ، ہر ایک ۱۱ تولہ تمام دواؤں کو رات بھر چھاچھ شیریں ۱۰ سیر عرق نیلوفر ۱۲ سیر آب انار شیریں ، آب انار ترش ، آب انار خالص ہر ایک ۲ سیر میں بھگو رکھیں ۔ صبح ۲ ماشہ عنبر و ہین پنجہ میں رکھ کر عرق کشید کریں ۔ اور آدھ آدھ پاؤ

یہ عرق صبح و شام شربت انار سے میٹھا کر کے پلائیں۔
۴۰۔ خون کے بگاڑ اور اس کے پیدا ہونے والے جملہ دموی و سوداوی امراض کیواسطے مندرجہ ذیل عرق بدرجۂ کمال مفید اور بتکرار مجرب ہے۔ آتشک اور جذام کا مادہ جڑھ سے دور کرتا ہے۔ جسم کو کندن بناتا ہے۔ مفرح، مقوی قلب اور مقوی جگر بھی ہے۔
—— صفت آں —— گل نیلوفر۔ گل نیم۔ گل بنفشہ۔ گلسرخ، اور گل منڈی ہر ایک ۲ تولہ، عشبہ مغربی، برادہ چوب چینی، گاؤزبان، شاہترہ، چرائتہ، برادہ چوب شیشم، سرپھوکہ، خارخسک، صندل سفید صندل سرخ ہر ایک ۱۰ تولہ، گل منافشہ، کرائتہ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ آملہ، منقہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیلہ، سناء مکی، مہندی پتر۔ ہر ایک ایک چھٹانک، تمام دواؤں کو ۱۶ سیر پانی میں ۱۲ گھنٹے تر کر کے ۵ بوتل عرق کشید کریں، اور صبح و شام ۱۰-۱۰ تولہ یہ عرق شہد، مصری یا شربت اسطوخودوس سے شیریں کر کے پلاتے رہیں۔ ترشی، گڑ، تیل، کی بنی ہوئی اشیاء، گرم مصالحہ اور لال مرچ کے استعمال سے پرہیز کریں۔
۴۱۔ برائے جذام و آتشک، صفتہٗ —— گل نیلوفر، گل بنفشہ، ہلیلہ سیاہ کوفتہ ہر ایک آدھ پاؤ، چوب چینی مورّق ۷ تولہ، عشبہ مغربی، چرائتہ ہندی، کرائتہ، عناب، شاہترہ، برگ گاؤزبان، برگ حنا، تخم کاسنی، ریوند چینی، انبہ ہلدی، بسفائج فستقی، برادۂ صندلین ہر ایک ۵ تولہ تمام ادویات کو رات کیوقت ۵ سیر پانی میں بھگو دیں۔

صبح نہائت نرم آنچ پر رکھیں، جب پکتے پکتے صرف دو سیر پانی باقی رہ جائے، تو آگ سے اتار کر مل چھان کر اس میں مصری سفید ڈیڑھ سیر شہد خالص آدھ سیر ترنجبین خراسانی ایک پاؤ۔ شیر خشت سفید ۱ تولہ داخل کر کے دوبارہ آنچ پر رکھیں اور شربت تیار کر لیں، پھر ۴-۴ تولہ صبح و شام عرق شاہترہ ۱۲ تولہ، شیر بزیک رنگ ۱۵ تولہ میں حل کر کے پلا دیا کریں۔ کم از کم ۱۵ روز تک اس کا استعمال جاری رکھیں، انشاءاللہ آتشک اور جذام کا استیصال ہو جائیگا۔ علاوہ بریں یہ شربت فساد خون کے دوسرے امراض میں بھی نہائت مفید ہے۔

۴۴۔ سوزاک، اس کے لئے یہ نسخہ عجائبات طب میں سے ہے لطف یہ کہ ایک ہی روز میں اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے ــــ صفتہٗ ــــ گل نیلوفر ۹ ماشہ، پوست درخت فالسہ۔ کشنیز خشک کوفتہ، تخم خیارین کوفتہ، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک ۵ ماشہ، ہلدی کوفتہ ۳ ماشہ تمام دواؤں کو رات کے وقت عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں بھگو دیں، صبح اس کا آب زلال لیکر شربت بزوری ۲ تولہ یا مصری سے شیریں کر کے پلائیں ــــ

۴۳۔ پرانے اور بگڑے ہوئے بخاروں کیلئے یہ نقوع برتیئے ــــ صفتہٗ نیلوفر۔ گھوئے تازہ، ہر ایک ۱۰ تولہ، گلسرخ، نانخواہ، ہر ایک ۷ ماشہ ان چاروں دواؤں کو رات کے وقت ڈیڑھ پاؤ پانی کے ہمراہ کورے کوزے میں بھگو دیں۔ صبح اس میں سے نصف پانی نتھار کر مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اور باقی نصف پانی اسی طرح دن ڈھلے پلا دیں، ایک

ہفتہ میں کہنہ سے کہنہ بخار جاتا رہیگا۔

۴۴۔ برائے نزلہ صفراوی۔ صفتہ۔ نیلوفر۔ بنفشہ۔ ہر ایک ۷ ماشہ
اصل السوس مقشر ۴ ماشہ، عناب، لسوڑیاں، مویز منقیٰ ہر ایک ۷ دانہ۔
گاؤزبان، بہدانہ، ریشہ خطمی، ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی
میں جوش دیں، جب نصف رہجائے، تو چھان کر سرد کر لیں، اور شربت
نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ دوا کھانسی میں بھی مفید ہے۔

۴۵۔ برائے جریان و سوزاک و ضعف قلب، یہ ایک ویدک دوا
ہے۔ جو امراض زیر عنوان میں نہائت مفید ہے۔ علاوہ بریں تصفیۂ خون
ضعف عامہ، ہضم طعام اور تقویت جگر کیلئے بھی خوب ہے ــــ
صفتہ۔ گل نیلوفر۔ برادۂ صندل سفید۔ ناگر موتھا۔ پرینگو۔ نیتر بالا
کمہاری۔ پدماکھ۔ مجیٹھ۔ لودھ پٹھانی۔ چرائتہ۔ صندل سرخ۔
پاٹھا۔ پوست درخت پیپل۔ پوست درخت برگد۔ پوست کچنال۔
پوست درخت آم۔ پٹول پتر۔ کچور۔ ملٹھی۔ موچرس۔ راسنا۔
شاہترہ۔ ہر ایک ۴ تولہ۔ گل دھاوا ۴۸ تولہ۔ مویز منقہ ایک سیر دانہ
کھانڈ پانچ سیر۔ پرانا گڑ اڑھائی سیر۔ پہلے کوٹنے والی دواؤں کو موٹا
سا کوٹ کر سب کو پچیس سیر پانی کے ہمراہ ایک مٹکے میں ڈالدیں۔ اور
منہ بند کر کے رکھدیں۔ ایک ماہ کے بعد چھان کر مقطر (فلٹر) کرکے
بوتلوں میں بھر لیں۔ اور ایک تولہ یہ دوا ۲-۳ تولہ پانی میں ڈالکر روزانہ
پیا کریں ـــ

۴۶ - سل اور دق کیلئے بھی یہ دوا نہائت مفید ہے - ایک ایک تولہ صبح و شام بکری کے پاؤ بھر دودھ میں ملا کر شربت عناب سے شیریں کر کے پلانا چاہیئے -

۴۷ - دوائے بخار ہر قسم - یہ بھی ویدک دوا ہے - جو "سدرشن چورن" کے نام سے معروف ہے - ہر قسم کے بخاروں کیلئے نہائت مفید ثابت ہو چکی ہے — صفت — نیلوفر، تالیس پتر - پترج - کاکوئی - جاوتری بنسلوچن - لونگ - تگر - چترک - دیادہ دیودار - چب - پٹول پتر جیوک - رشبک - ڑنگ - اتیس - شالپرنی - بلا - پرشٹ پرنی چندن - کھس - پدماکھ - دارچینی - ورتج - بھٹ کٹی - مہلٹھی کے بیج - بھارنگی - اندرجو - اجوائن - کوڑا سک - ملٹھی - پوکھر مول - پوست درخت نیم - نیتر بالا - ترکٹہ - ترپھلہ - پیلا مول - موڑدا - گگو دھماہہ - کنکر - شاہترہ - ناگرموتھا - ترایمان - ہلدی - دار ہلدی کچور - کٹائی خورد - کٹائی کلاں - ہر ایک ایک تولہ - چرائتہ ۲۷ تولہ — تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر کپڑ چھان کر لیں - مقدار خوراک ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک صبح و شام سرد پانی کے ہمراہ کھلائیں —

۴۸ - کھانسی کیلئے یہ سفوف عرق گاؤزبان سے کھلانا مفید ہے -

۴۹ - دمہ کیواسطے عرق بادیان یا جوشاندہ سونف نیم گرم سے کھلائیں -

۵۰ - ذات الجنب اور نمونیائی بخاروں میں ہنسراج بوٹی در سیاؤ شاں

۶ ماشہ کے جوشاندہ سے کھلانا چاہیئے۔
۵۱۔ تپ تلی میں مولی کے پانی یا سکنجبین کے شربت کے ہمراہ کھلاتے ہیں
۵۲۔ ضعف جگر میں عرق کاسنی کے ساتھ دیں۔
۵۳۔ دق، سل، حمیات کہنہ اور امراض مذکورہ کیلئے۔
مندرجہ ذیل شربت، فرانس کے گریمالٹ سیرپ (لال شربت) کا بہترین بدل بلکہ بعض حالات میں اس سے زیادہ مفید ہے۔ بھر المذاں، خوشرنگ خوشبودار، خوش ذائقہ بھی ہے — صفتہٗ — گل نیلوفر۔ گاؤ زبان۔ ہر ایک آدھ سیر۔ برگ بانسہ پاؤ سیر۔ اصل السوس مقشر کوفتہ پاؤ سیر، سرطان نہری، ریزہ ریزہ کردہ ۶ تولہ۔ رتن جوت ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو رات بھر عرق بیدمشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق گاؤ زبان ہر ایک ایک سیر میں بھگو رکھیں۔ صبح ہلکی آگ پر جوش دیں۔ جب نصف عرقیات جل جائیں۔ تو آگ سے اتار کر سرد کر کے چھان لیں۔ اور تین گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اوپر سے نتھرا ہوا پانی آہستگی سے نتھار کر درد (تہ نشین) کو پھینک دیں۔ اور آب زلال میں دو سیر مصری کوزہ سائیدہ ڈالکر دوبارہ آنچ پر رکھیں۔ جب شربت کے قوام پر آجائے۔ تو سرد کر کے بوتلوں میں بھر لیں۔ اور ۲-۲ تولہ صبح و شام تھوڑے سے پانی یا دودھ یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پلا دیا کریں۔
(نوٹ) اگر اسے رقیق اور زیادہ خوشرنگ بنانا ہو۔ تو فی بوتل شربت کے حساب سے ایک اونس ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ اور دو اونس الکحل شامل کر لیں۔

۵۴ - برائے رُعاف یعنی نکسیر - صفتہ - شربت نیلوفر ۳ تولہ ، عرق
نیلوفر ۱۰ تولہ ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ، شیرۂ تخم کاہو ۳ ماشہ ، شیرۂ تخم خرفہ
۳ ماشہ ، شیرۂ تخم کدو ۳ ماشہ ، شیرۂ تخم تربوز ۳ ماشہ ، سب کو ملا کر ایسی
ایک ایک خوراک صبح وشام پیا کریں ۔
۵۵ - کان کے ریاحی درد کیلئے یہ بھپارہ نہائت نفع بخش ہے ۔ صفتہ
گل نیلوفر - گل بنفشہ - مرزنگوش - سداب بستانی - ناخونہ - صعتر -
بابونہ - افسنتین - اکلیل - درمنہ ترکی ہر ایک ایک تولہ لیکر سیر بھر
پانی میں پکائیں - جب نصف رہجائے - تو اُسے ٹونٹی دار برتن (لوٹا)
میں بھریں - اور منہ بند کر کے ٹونٹی کے راستے اسکی بھاپ کان میں
پہنچائیں ——
۵۶ - دیگر - یہ بھپارہ اُس درد گوش میں نافع ہے - جو غلبۂ خشکی
کے سبب سے عارض ہو - صفتہ - نیلوفر - بنفشہ - برگ کرم کلہ -
تخم خبازی - برابر وزن لیکر پانی میں پکا کے اسکی بھڑاس (بھاپ) کان
میں پہنچائیں ۔
۵۷ - کثرت احتلام اور سُرعت انزال کیلئے - صفتہ - گل نیلوفر
کندر - خرنوب (جھنڈ) ، مغز بلوط - لونگ پودینہ - آملہ - پوست ہلیلہ زرد
پوست بلیلہ - اذخر مکی - گلنار - کلونجی - سداب - برگ گاؤزبان -
کشنیز خشک - طراثیث شیریں - ورق نقرہ - ورق طلاء - زعفران کشمیری خالص
ہر ایک ۱ تولہ - زیرہ کرمانی ، عود ہندی - موچرس ہر ایک ۲۷ ماشہ ،

گلسرخ، مصطگی رومی، خشخاش سفید ہر ایک ۵ ۴ ماشہ، صندل سفید مروارید ناسفتہ، گل مختوم ہر ایک ۱۰ ماشہ، عنبر اشہب ۴ ماشہ، تمام دواؤں کو کوٹ کر سرمہ کی مانند سفوف بنائیں۔ اور شربت فواکہ خرش، شہد خالص سہ چند از جملہ ادویہ میں مخلوط کرکے معجون تیار کرلیں۔ پھر چار چار ماشہ صبح و شام شیر گاؤ کے ساتھ کھایا کریں۔

۵۸۔ برائے خونی بواسیر، صفت:۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ، انجبار، ریشہ خطمی تخم مورو، ہر ایک ۴ ماشہ، انبہ ہلدی ۵ ماشہ، صندل سفید ایک ماشہ، سب کو عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک دس تولہ میں بھگو دیں۔ آٹھ گھنٹے بعد چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ مفید و مجرب دوا ہے۔

۵۹۔ جرب و حکہ کیلیے۔ صفت:۔ گلسرخ ۳ ماشہ، گل نیلوفر ۹ ماشہ دونوں کو جلا کر اس میں ایک ماشہ کافور ملائیں۔ پھر اسے روغن کمان ۵ ماشہ میں حل کرکے مالش کریں۔ بفضلہ تعالیٰ عنقریب خارش جاتی رہیگی۔

۶۰۔ نار فارسی کیواسطے یہ نسخہ برتئے! صفت آں۔ گل نیلوفر۔ گل منڈی ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ، بابچی ۳ ماشہ رات کو عرق شاہترہ ۱۵ تولہ میں تر کریں۔ صبح اس کا زلال لیکر شربت بزوری و شربت عناب سے شیریں کرکے پلائیں۔ ادھ چوک کو گلاب میں پیسکر جائے ماؤف پر لیپ کریں! خدا کے فضل سے ہفتہ عشرہ میں مرض جاتا رہیگا۔

۶۱۔ چیچک کے آبلوں پر گل نیلوفر کا سفوف چھڑکنا انکو بہت جلد مندمل کر دیتا ہے۔

۶۲۔ خسرہ، چیچک، کاکڑا لاکڑا اور موتی جھرہ کے واسطے۔ صفتہ۔
گل نیلوفر ۲ تولہ لیکر عرق کیوڑہ ۴ سیر میں بھگودیں۔ چھ گھنٹے بعد اسے
نرم نرم آگ پر پکانا شروع کریں، جب ڈیڑھ سیر باقی رہجائے۔
تو مل چھان کر اس میں ڈیڑھ سیر مصری ملائیں اور حسب دستور
ٹھیک قوام کر لیں۔ پھر چار چار تولے صبح شام یہ شربت عرق عناب،
عرق گاؤزبان ہر ایک ۱۰ تولہ میں حل کرکے اوپر ۲ ماشہ خاکسی چھڑک کر
پلاتے رہیں۔ ہذا من الاسرار!

۶۳۔ دیگر۔ گل نیلوفر ایک تولہ، گلسرخ، خاکسی ہر ایک ۴۔۴ ماشہ
صندل سرخ ۱۰ ماشہ، عناب ۱۱ دانہ تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ، گلاب
عرق شاہترہ، عرق گاؤزبان ہر ایک ۵ تولہ میں بھگو کر حیان کے بطور
نقوع پلائیں۔ اگر میٹھا کرنا ہو۔ تو شربت عناب ۳ تولہ یا تھوڑی سی
مصری ملالیں۔

۶۴۔ عرق نیلوفر مسکن پیاس ودافع حرارت۔ صفتہ۔ گل نیلوفر
ایک سیر لیکر بیس سیر پانی میں بھگودیں۔ پھر اس کا پندرہ سیر عرق
کھینچ لیں۔ اور ۷ تولہ سے ۱۰ تولہ تک مصری سے شیریں کرکے پلائیں۔

۶۵۔ زکام حار کیلئے۔ یہ عرق شربت بنفشہ ملا کر پلاتے رہیں۔

۶۶۔ جوشش خون کیواسطے، شربت عناب سے میٹھا کرکے دیں۔

۶۷۔ تر کھانسی کیلئے۔ شربت خشخاش میں حل کرکے دیں۔

۶۸۔ قطع صفرا کیلئے یہ نہائت کارآمد ہے۔

۷۰۔ خشونت سینہ و علق میں بھی اس سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

۷۱۔ برائے جملہ امراض صفراویہ۔ اس غرض کیلئے نیلوفر کا گلقند بنایا جاتا ہے۔ صفت آں —— گل نیلوفر تازہ صاف اور ورق ورق کردہ ایک سیر لیکر اُن پر عرق بید مشک کا چھینٹا دیکے رات بھر پڑا رہنے دیں۔ پھر اس میں دو سیر پختہ سفید چینی ڈالکر خوب دست مال کریں کہ دونوں چیزیں یکذات ہو جائیں۔ اب اسے مرتبان میں ڈال کر چالیس روز زیر آفتاب رکھیں۔ پھر ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

۷۲۔ غب غیر خالص۔ یہ صفراوی تپوں کی ایک قسم ہے۔ اس بخار کی موٹی سی علامت یہ ہے۔ کہ اسکی نوبت بارہ گھنٹے سے زیادہ ہوتی ہے بعض اوقات یہ بخار چھ ماہ تک مسلسل قائم رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض طبیب اسے دق سمجھ لیتے ہیں۔ تفصیل کیلئے "پانچہزار مجربات" جلد چہارم کا مطالعہ کیجئے۔ ذیل میں اس بخار کیلئے ایک نہایت مفید مجرب اور معمولی مطب نسخہ آپکی نظر کیا جاتا ہے ——— صفتہٗ ——— گل نیلوفر ۵ ماشہ، برگ گاؤزبان، اصل السوس مقشر ہر ایک سوا پانچ ماشہ، عنب الثعلب ۳۰ ماشہ، لسوڑیاں ۱۰ دانہ، مویز منقہ ۲۰ دانہ تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ عرق مکو ۱۰ تولہ میں چھ گھنٹے تر کرکے جوش دیں۔ جب نصف جل جائے تو مل چھان کر اس میں شربت نیلوفر ۲ تولہ، لعاب بہیدانہ ۳۰ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۱۰ ماشہ،

ملاکر ۵ ماشہ خاکسی اوپر چھڑک کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو مرتبہ پلائیں۔ آٹھ دن پلانے کے بعد نویں روز سنا مکی کا مسہل دیں۔ پھر دسویں دن یہی نسخہ ۶ ماشہ گلو کے اضافہ سے پلانا شروع کریں۔ اور ایک ہفتہ پلانے کے بعد پھر مسہل دیں۔ اسی طرح تین مسہل دیکر یہ دواء ترک کرادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ بخار جڑ سے دور ہو جائیگا۔

۷۳۔ آشوب چشم صفراوی کیواسطے! گل نیلوفر گلاب کے عرق میں پیسکر آنکھ پر لیپ کرنا بہت مفید ہے۔

۷۴۔ ورم الکبد حار۔ صفتہ۔ گلسرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۱۳ ماشہ صندل سرخ، گل ارمنی، ثمر مکو ہر ایک ۲ ماشہ، آرد جو ۵ ماشہ، سبکو آب برگ مکو و سرکہ میں پیسکر جائے ماؤف پر لیپ کریں۔

۷۵۔ برائے ورم معدہ۔ صفتہ۔ گل نیلوفر ۱ ماشہ، افسنتین ۱ عنب الثعلب ہر ایک ۴ ماشہ، بادیان، برنجاسف، انیسون تخم خبث ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو عرق مکو عرق کاسنی ہر ایک ۱۵ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے شہد سے میٹھا کریں۔ اور ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلائیں۔

۷۶۔ برائے سوزش البول، صفتہ۔ نیلوفر۔ کباب چینی ہر ایک دو تولہ، کشنیز خشک ایک تولہ۔ مصری ۵ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ۔ چھ ماشہ صبح و شام شربت بزوری ۲ تولہ عرق گاؤزبان

۱۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

۷۷۔ اختلاج قلب کے لئے بھی یہ سفوف بہت مفید ہے۔

۷۸۔ دیگر! برائے حرقت بول، نیلوفر ایک تولہ صندل سفید ۱۱ ماشہ رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں۔ صبح اس کا زلال لیکر شربت بزوری یا مصری سے شیریں کر کے پلاتے رہیں۔

۷۹ بدن کی جلن کیواسطے! صفتہ۔ آب گل نیلوفر تازہ ۲ تولہ۔ گل روغن، روغن کدو، ہر ایک تولہ تینوں کو ملا کر جسم پر مالش کریں۔

۸۰۔ کلیجہ جلنا۔ اس کیلئے یہ دواء استعمال کریں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔ صفتہ۔ نیلوفر ۹ ماشہ، بادیان ۳ ماشہ، پانی میں چار پہر بھگو کے چھان کر شربت سکنجبین سے میٹھا کرکے پلائیں۔

۸۱۔ معجون گل برائے جملہ امراض صدر و ریہ۔ صفتہ۔ گل نیلوفر تازہ مصفی ۲۰ تولہ۔ گلسرخ تازہ، گل گنائی خودد، گل سنتیاناسی۔ گل دھتورہ، گل بانسہ، گل پنبہ، ہر ایک ۱۰ تولہ، شہد خالص ایک سیر قند سفید ایک سیر، سب کو کسی کھلے برتن میں ڈالکر کف مال کریں۔ جب تمام چیزیں یکجان ہو جائیں۔ تو آرد اصل السوس ۳ تولہ، مویز منقہ پسا ہوا ۱۰ تولہ اس میں ملا کر مرتبان میں ڈالیں۔ اور تین ماہ غلہ گندم میں دفن کرنے کے بعد ایک ایک تولہ صبح و شام عرق بادیان یا عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔

تخم و ثمرا

نیلوفر کے پھل کو پنجابی میں ناپہ یا تھاپہ کہتے ہیں - اس کے
فوائد حسب ذیل ہیں :-

۱- برائے بیخوابی ، صفتہ - تخم نیلوفر۔ تخم کاہو - تخم خرفہ - صندل
سفید - ہر ایک ۶ ماشہ ، افیون ایک ماشہ ، کافور دو ماشہ ، تمام دواؤں
کو سرکۂ خالص ۶ ماشہ اور آب برگ کشنیز ۴ تولہ میں پیس کر چھ ماشہ
گل روغن کا اضافہ کر کے بقدر ضرورت پیشانی اور تارک سر پر لگائیں -
انشاء اللہ تھوڑی ہی دیر کے بعد نیند آ جائیگی - مجرب ہے !

۲- مقوئی معدہ - صفتہ - تخم نیلوفر - تنکیر - جو دانہ - کنکول - پیپلی -
لونگ - کالی مرچ - سونٹھ - عود ہندی - کافور - دار چینی - ملٹھی
الائچی خورد - صندل سفید - خس - اسارون - بالچھڑ - جائفل - زیرہ
سفید - زیرہ سیاہ - ہر ایک ایک تولہ - نبات سفید ۱۰ تولہ - سب کو
باریک پیس کر کپڑ چھان سفوف تیار کریں - اور ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک
بعد از طعام تازہ پانی سے کھا لیا کریں -

۳- تجوید ہضم اور دیگر امراض معدہ کیلئے عرق بادیان سے کھایا کریں -

۴- اصلاح جگر کیواسطے عرق کاسنی د مکو کیساتھ استعمال کریں -

۵- ہیضہ کیلئے یہ سفوف عرق پودینہ یا عرق نانخواہ سے کھلانا مفید ہے

۶- تصفیۂ خون - کیواسطے عرق شاہترہ کے ہمراہ برتیں ——

۷ - بلغمی اور سوداوی امراض کیلئے جوشاندہ افسنتین کے ساتھ کھلائیں -

۸ - برائے سیلان الرحم - صفتہٗ - تخم نیلوفر ۵ تولہ - تخم سرپالہ ۳ تولہ موصلی سفید ۲ تولہ نبات سفید ۱۲ تولہ - کوٹ چھان کر سفوف بنالیں - اور ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام کو دودھ کیساتھ کھلا دیا کریں - بفضلہ چند روز میں صحت ہو جائیگی -

۹ - جریان منی کیلئے بھی یہ سفوف بہت مفید ہے -

۱۰ - دیگر برائے جریان ورقت - صفتہٗ - تخم نیلوفر بسایہ خشک کردہ ۳۰ تولہ تخم حماض ثمر درخت برگد خشک ہر ایک دو تولہ - تخم الائچی ہر ایک ۶ ماشہ، مصری کوزہ ۴۰ تولہ - ترنجبین مصفیٰ ۳۰ تولہ - سب کو باریک پیس لیں - اور سات ماشہ یہ سفوف صبح کیوقت شیر گاؤ کے ساتھ کھا لیا کریں -

۱۱ - برائے نفث الدم - صفتہٗ - نیلوفر کے بیج حسب ضرورت لیکر آب برگ نیم میں پیسیں - اور جائے ماؤف پر لیپ کریں - تین مرتبہ کا استعمال کافی ہے -

۱۲ - درد حیض و مثانہ - تخم مذکور سرکہ و آب برگ عنب الثعلب میں پیسکر مقام رحم یا جائے مثانہ پر ضماد کرنا بہت نفع بخش ہے -

۱۳ - جہت تغلیظ کردن منی - اگر مادۂ تولید بہت پتلا پڑ گیا ہو - اور کسی دواء سے غلیظ و بستہ نہ ہوتا ہو - تو نیلوفر کے بیج یہ مقصد بر لائینگے

وہ اس طرح، کہ انہیں ہموزن مصری کے ساتھ باریک پیسکر سفوف بنالیں۔ اور ایک ایک تولہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ ہفتہ عشرہ تک کھاتے رہیں۔ اس سے ایک تو پانی کی طرح بہتا ہُوا مادہ گاڑھا ہو کے رُک جائیگا۔ دوسرے جلق کے وہ عوارض، جو ذکاحس، جریان احتلام، اور قریسموس غیر طبعی کی صورت میں رُونما ہوتے ہیں۔ کلی طور پر جاتے رہینگے۔

۱۴۔ کثرت احتلام۔ اور تیزیٔ حس کیلئے۔ صفت آں۔ تخم نیلوفر گل نیلوفر ہر ایک ۱۰ تولہ، تخم بنگ، تخم خیار، تخم بارونگ، تخم خرپزہ اُنیسون، الائچی دانہ ہر ایک ایک تولہ۔ تخم کشنیز ۱۰ ماشہ، شنگرف مصری ۵ تولہ، سب دواؤں کو خوب باریک پیس لیں، پھر ۹ ماشہ صبح اور ۹ ماشہ رات کو سوتے وقت سرد پانی سے کھلا دیا کریں۔

۱۵۔ برائے کثرت منی۔ نیلوفر کے بیج مجفف منی ہیں۔ اگر ان کو چند روز تک مداومت سے کھا لیا جائے، تو مادہ تولید خشک ہو جاتا ہے۔ اور باہ گھٹ جاتی ہے۔ پس جو لوگ تجرّد کی زندگی بسر کرنا چاہیں، برہمچریہ رہنا چاہیں۔ یا وہ جلق و اغلام ایسی بدعادات میں مبتلا ہوں، ان کو حس کی ذکاوت اور تقلیل منی کیواسطے تخم مذکور کھانے چاہئیں۔ اسکی ایک ترکیب تو نمبر ۱۳ میں مذکور ہوئی، دوسری یہ ہے۔ کہ تخم نیلوفر ۷ تولہ، کشنیز خشک ۵ تولہ، تخم شبت، گلنار فارسی ہر ایک دو تولہ۔ موصلی سفید ایک تولہ، اور الائچی خورد ۹ ماشہ، لیکر خوب باریک کریں۔ پھر اس سفوف میں

ہموزن دلیسی کھانڈ (بورہ چینی) ملا کر رکھ لیں۔ اور ایک ایک تولہ صبح و شام تازہ پانی سے کھا لیا کریں۔ لیکن عرصہ تک اسکی ملاومت کرنا ٹھیک نہیں۔ ہفتہ دس دن کھلا کر پانچ سات روز ناغہ کرا دیں۔ علاوہ بریں یہ سفوف جریان، سیلان الرحم اور کثرت احتلام کیلئے بھی نہائت مفید ہے۔ ان اغراض کے لئے اسے شیر بز کیساتھ کھلائیں۔

۱۶۔ رطوبت رحم کیلئے۔ صفتہ:۔ نیلوفر کے بیج، اونٹنگن، سپاری گل دھاوا۔ مازو سبز۔ مائیں۔ انار کی جڑ ہر ایک ۱۰ تولہ، سمندر سوکھ، گیرہ ہر ایک ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو ہموزن نبات سفید کے ہمراہ خوب چھین کر لیں۔ اور ۷ ماشہ صبح اور اسی قدر شام کے چار بجے عرق بادیان سے کھلاتے رہیں۔

۱۷۔ برائے جریان، احتلام، رقت، سرعت اور برائے سیلان زناں۔ صفتہ:۔ تخم نیلوفر۔ خشخاش سفید۔ اجوائین خراسانی۔ کتیرا گوند۔ ستاور۔ صمغ عربی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ تالمکھانہ، مغز تخم کدو ہر ایک ۱۰ تولہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ تمام دواؤں کو شیر برگد میں پیسکر چنگی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ کھلاتے رہیں۔

۱۸۔ برائے صداع صفراوی! ثمر نیلوفر تازہ ۳ عدد۔ بادیان ۶ ماشہ، دونوں کو عرق گاؤ زبان ۱۵ تولہ میں گھوٹ چھان کر شربت نیلوفرین سے شیریں کر کے پلائیں۔

۱۹- برائے ذات الجنب و نمونیا۔ صفتہ‌؎ ــــ تخم نیلوفر ۱۵ تولہ -
بادیان دیسی، گل بنفشہ ہر ایک ۲۰ تولہ، مویز سرخ ۴ تولہ عناب
ایک تولہ سپستان نیکوفتہ ۵ تولہ، تمام دواؤں کو رات بھر سوا دو سیر
گرم پانی میں بھگو دیں، صبح ملائم آنچ پر رکھکر جوش دیں، جب نصف
پانی رہجائے، تو مل چھان کر اس میں ڈیڑھ سیر نبات سفید اور پاؤ
بھر ترنجبین مصفیٰ داخل کریں۔ اور دوبارہ آگ پر چڑھا کر شربت
تیار کریں۔ بوقت ضرورت کیوقت ۴ تولہ شربت ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان
میں حل کرکے پلا دیا کریں۔
۲۰۔ صفراوی اور نزلی بخاروں میں بھی یہ شربت نہائت مفید ہے
ایسی حالت میں عرق بادیان میں ملا کر دینا چاہیئے۔
۲۱۔ کھانسی کیواسطے اسے ایک ایک تولہ کی مقدار میں دن رات میں
متعدد بار چاٹنا نفع بخش ہے۔
۲۲۔ نزلہ زکام میں یہ شربت موصوف عرق بنفشہ یا نیم گرم پانی میں
گھول کر پلایا کریں۔
۲۳۔ حلق و سینہ کی خراش و خشونت کیواسطے لعاب بہدانہ و لعاب
ریشہ خطمی میں ملا کر دیں۔

؎ (بقیہ صفحہ ۴۸) شربت نیلوفر سے وہ شربت مراد ہے جو نیلوفر و بنفشہ سے
تیار کیا گیا ہو۔ـــ صفتہ؛ - گل نیلوفر ۱۰ تولہ گل بنفشہ ۵ تولہ، دونوں کو رات
کیوقت دو سیر پانی میں تر کریں۔ پھر جوشدیکر نصف رہنے پر چھان لیں اور ڈیڑھ سیر
قند سفید ملا کر قوام کر لیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

۲۴ - دردِ سر میں عرق گشنیز میں حل کر کے پلایا کریں۔
۲۵ - تنگیٔ نفس کیلئے مطبوخ انیسوں میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔

بیخ نیلوفر

ا۔ بہق (تیم) کیلئے اسکی جڑھ سرکہ میں پیس کر لگاتے رہیں۔
۲ - قرحِ امعاء - نیلوفر کی جڑھ ۷ ماشہ پانی میں جوشدیکر پینا آنتوں اور معدہ کے زخم میں سود مند ہے۔
۳ - برائے رقتِ منی - صفتہٗ - بیخ نیلوفر ۵ تولہ۔ مصری ۱۰ تولہ دونوں کا سفوف بنائیں اور چھ چھ ماشہ صبح و شام دودھ کیساتھ کھلائیں۔
۴ - احتلام کیلئے سفوف مذکور ایک تولہ کی مقدار میں رات کو سوتے وقت ٹھنڈے پانی سے کھلادیا کریں۔ رُک جائیگا!
۵ - دھاتت پڑتی ہو - تو گائے کا آدھ سیر دُودھ لیکر اسمیں پوست درخت برگد ۹ ماشہ جوشدے دیجئے۔ پھر چھان کر میٹھا ڈالکر سرد کیجئے اور ۹ ماشہ سفوف پہلے کھا کے اُوپر سے شیر مذکور نوش فرمائیے - تین دن میں صحت ہو جائیگی - لیکن مکمل فائدہ کیلئے ۱۴ روز تک برابر استعمال کیجئے
۶ - بدبوداد پسینہ - بغل گند، اور بدبوئے جسم کیلئے یہ ضماد نہائت مفید ہے صفتہٗ - بیخ نیلوفر ہندی، برگ گلسرخ، برگ مورد، شب سفید۔ سعد کوفی، شک ہر ایک برابر وزن لیکر عرق گلاب میں پیسیں، اور بدن پر

لگا کر دو گھنٹے بعد غسل کریں۔

۷۔ بخر الفم۔ صفتہ۔ نیلوفر کی جڑھ ۹ ماشہ، اسارون ۳ ماشہ پانی میں جوشدیکر مضمضہ کریں۔

۸۔ رطوبات رحم کیلئے اس کی جڑھ کا حمول بہت مفید ہے۔

۹۔ سیلان الرحم کیواسطے۔ صفتہ۔ بیخ نیلوفر ۱۵ ماشہ، بیخ سنبھل بیخ بھنگ، گل سپاری، قرفہ ہر ایک ۶ ماشہ، میدہ لکڑی، اگز ماند ہر ایک ۴ ماشہ، مصری ۴ تولہ، باریک پیسکر سفوف بنائیں۔ اور ۱ ماشہ سفوف صبح نہار منہ پاؤ بھر گائے کے دودھ سے کھلاتے رہیں۔

۱۰۔ برائے نزلہ اطفال۔ ایک ماشہ بیخ مذکور عرق گاؤزبان میں گھس کر شربت بنفشہ سے شیریں کرکے ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو مرتبہ پلایا کریں۔ انشاء اللہ دو تین روز میں آرام ہوگا!

۱۱۔ ورم حار پر اسکی جڑھ سرکہ و روغن گل میں پیسکر لگاتے رہنا مادہ تیز کو واپس لوٹا کر سوجن کو تحلیل کر دیتا ہے۔

۱۲۔ خونی بواسیر کیلئے۔ نیلوفر کی جڑھ ۱ ماشہ، بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ دونوں کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح خفیف سا جوشدیکر صاف کرلیں۔ اور ۳ تولہ شربت موڑیوں ملاکر پلائیں۔

۱۳۔ یہ جوشاندہ اسہال خونی و زحیر میں بھی مفید ہے۔

۱۴۔ نفث الدم۔ میں بھی اس کا استعمال نہائت نفع بخش ثابت ہوا ہے

۱۵۔ کثرت حیض۔ و نفاس کیلئے بھی یہ بہت سودمند ہے۔

۱۶- دیگر برائے جریان خون ہر قسم، صفتہ۔ نیلوفر کی جڑھ ایک تولہ گاؤزبان کے پتے ۶ ماشہ، لسوڑیاں ۱۱ عدد، عناب ۵ دانہ، صندل سرخ رتن جوت، مجیٹھ ہر ایک ۳ ماشہ، برگ کپاس ۴ ماشہ، تخم مورد ۹ دانہ تمام دواؤں کو آدھ سیر پانی میں چھ گھنٹے تر کرکے جوشدیں۔ جب نصف رہجائے، تو چھان کر مصری سے شیریں کرکے پلائیں۔

۱۷- ایضاً۔ اگر کسی جگہ سے خون چل پڑے اور کسی تدبیر سے بند نہ ہو تو نیلوفر کی جڑھ باریک پیسکر کسی تیل کی میل میں ملا کر ٹکیہ بنائیں اور مقام ماؤف پر رکھکر باندھیں، اکثر ایکدفعہ ہی کے استعمال سے خون کا جریان رک جاتا ہے۔ کئی بار تجربہ کیا جا چکا ہے۔

۱۸- برائے ضعف قلب صفراوی — صفتہ — بیخ نیلوفر۔ گلسرخ صندل سفید، الائچی خورد۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ بنسلوچن ۹ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، نبات کوزہ ۱۰ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ پھر ۶-۶ ماشہ دن میں دو تین مرتبہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ کیساتھ کھلاتے رہیں۔

۱۹- اختلاج قلب کیلئے مندرجہ ذیل دوا تحفۂ روزگار ہے۔ پنڈت کھیم چند لکشمی نے تو یہانتک لکھا ہے۔ کہ ایکدفعہ اختلاج قلب کا کوئی مریض حرکت قلب بند ہو جانے کیوجہ سے مردہ سا ہو گیا ہو، اور لوگ سے فوت شدہ سمجھ کر کفن دفن کی تیاریاں کرنے لگے، اچانک وہاں ایک ہندی طبیب آگیا۔ اس نے مریض کا معائنہ کیا تو زندگی کے آثار پائے،

اور فی الفور یہ دوا تیار کر کے کسی نہ کسی طرح مریض کے داخل بدن کر دی
بس پھر کیا تھا۔ پندرہ منٹ کے اندر مریض نے گہری سانس لی۔ اور
بدن حرکت کرنے لگا۔ اس کے بعد اسی دوا کی دو تین خوراک مریض
کو ہر پندرہ منٹ کے بعد اور کھلائی گئیں۔ جس سے "مُردہ مریض"
اچھا بھلا ہو گیا ـــــ خیر، یہ قصہ چاہے مبالغہ آمیز ہی کیوں نہ ہو
مگر اسمیں کوئی شک نہیں کہ یہ دوا اختلاج قلب میں فی الواقعہ مفید
ہے۔ ہاں! چلتے چلتے ذرا نسخہ بھی سن لیجئے! ـــــ صفتہٗ ـــ
بیخ نیلوفر سفید ۱۱ ماشہ، کبابہ، دھنیاں، دارچینی، الائچی ہر ایک
۳ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اسے ۵ حصوں میں تقسیم کر
لیں۔ پھر ایک ایک حصہ ہر پندرہ منٹ بعد عرق بیدمشک سے کھلاتے
رہیں ـــــ

۲۰- برائے اندمال زخم۔ صفتہٗ۔ بیخ نیلوفر ۳ تولہ، انزروت ایک تولہ
۵ ماشہ، گلنار (پوست ثمر انار) ۷ ماشہ، میدۂ گندم ۹ ماشہ کافور
۳ ماشہ، سب کو باریک پیس لیں، اور زخموں پر برگ نیم کے جوشاندے
سے دھو کر اوپر یہ سفوف ضرور کیا کریں۔

۲۱- بواسیری مسّے، نیلوفر ہندی کی جڑھ لعاب دہن میں گھِس کر
ثولول باسوری پر لگاتے رہیں۔ مضمحل ہو جائینگے، اگر عرصہ تک مداومت
رکھی جائے۔ تو یہ مسّے جھڑ بھی جاتے ہیں۔

۲۲- دردسر۔ سُرخ نیلوفر کی جڑھ سرکہ میں پیسکر پیشانی اور تارک سر

تالو، پر ضماد کرنا ہر قسم میں مفید و مجرب ہے۔

۲۳۔ خواب آور۔ بیخ مذکور آب برگ لالہ میں پیسکر ماتھے پر لیپ کریں۔ نیند آجائیگی!

۲۴۔ درد ہر قسم کیلئے، نیلوفر قسم سرخ کی تازہ جڑھ لیکر ادرک کے پانی میں گھونٹ لیں اور جائے درد ناک پر نیمگرم ضماد کریں۔ بفضلہ درد ساکن ہو جائیگا۔

۲۵۔ کسر و تحلیل ریاح کیواسطے، ہندی نیلوفر کی جڑھ ۷ ماشہ، عرق بادیاں میں جوشدیکر پینا از حد مفید ہے۔

۲۶۔ زخم مثانہ و گردہ۔ صفتہٗ۔ بیخ نیلوفر ۱۰ ماشہ پرشیاؤشاں، عود ہندی، ہر ایک ۴ ماشہ، تینوں کو پانی میں جوشدیکر صاف کرکے شہد سے میٹھا کریں۔ اور ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ تازہ تیار کرکے پیا کریں۔

۲۷۔ کثرت شیر، نیلوفر کی جڑھ سرکہ میں گھوٹ کر پستانوں پر لگانے سے دودھ کی پیدائش کم یا مفقود ہو جاتی ہے۔

۲۸۔ استرخا و درازئ پستان، صفتہٗ۔ بیخ نیلوفر، بیخ انار ترش بیخ ببول، بیخ انبہ، چاروں ہموزن لیکر سیسے کے ہاون×دستہ سے خوب کوٹیں، پھر اسکی ٹکیہ سی بناکے روغن خشخاش ۱۰ تولہ، روغن کاہو ۵ تولہ میں چھوڑدیں، اور آگ پر رکھکر جلالیں، جب ٹکیہ سیاہ ہو جائے تو برتن کو چولھے سے اُتار کے ٹکیہ کو روغن سمیت خوب سحق کریں۔ کہ

× یعنی سیسے کی کھرل و دستہ

اچھی طرح حل ہو جائے، اب اسے ہر روز پستانوں پر لگوا کر اوپر انگیا باندھنے کی ہدائت کریں۔ ہفتہ عشرہ میں پستان گول، سخت اور سڈول ہو جائینگے۔

۲۹- برائے سیلان الاذن، بیخ نیلوفر، برگ نیم ہموزن لیکر کڑوا تیل چار گنا میں ڈالکر جلائیں۔ پھر روغن کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ اور روزانہ اس کے چند قطرے کان میں قطور کرتے ہیں۔

نیلوفر کے متعلق اطبائے مغرب کا نظریہ

نیلوفر کی سحر طرازیاں کوئی مشرق تک ہی محدود نہیں، مغرب بھی اسکے طلسمی اثرات کا قائل ہے۔ یہ الگ بات ہے، کہ مغربی ممالک کے قرابادین ہنوز اس عجیب الاثر بوٹی سے محروم ہیں۔ لیکن اس کے باوجود، یورپین اطباء نے اسکے بہت سے تجربے کئے ہیں۔ بالخصوص وہ مغربی ڈاکٹر، جنہیں ہندوستان میں کافی عرصہ تک رہنے اور دیسی دواؤں کی دیکھ بھال کرنیکا موقعہ ملا ہے۔ نیلوفر کی مسیحائی کا ڈھول پیٹ چکے ہیں۔ اسی سلسلہ میں بطور مشتے نمونہ از خروارے چند نامور ڈاکٹروں کی اُن رائوں کا ملخص ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے وسیع تجربات کے بعد نیلوفر کی نسبت قائم کی ہیں۔

۱- "نیلوفر کے پھول نقوع یا مطبوخ کی صورت میں استعمال کرنے سے اُس نزلہ کو فائدہ پہنچتا ہے۔ جو تیزئ صفرا سے لاحق ہو"۔

(ڈاکٹر ایم۔ ڈی ہانڈلی ۔ میڈیکل ایجنسیز ۔ کراچی)

۲ـــ "گُل نیلوفر کا جوشاندہ حلق و سینہ کی خراش، سوزش، اور خشکی میں مفید ہے"

(ڈاکٹر سی - ڈریوڈن - سول ہاسپٹل - مدراس)

۳ـــ "نیلوفر سے مثانہ اور بول کی سوزش دُور ہوتی ہے"

(کرنل ڈاکٹر ڈی - بی ولیم - سول سرجن ملٹری ہاسپٹل کونجی)

۴ـــ "منقوع نیلوفر پینے سے کلیجہ کی جلن جاتی رہتی ہے"

(ڈاکٹر پی - الیگزینڈر، میڈیکل سپر وائزر پونا)

۵ـــ "نیلوفر کے پھول بڑھی ہوئی حرارت کو فرو اور جوشش خون کو ساکن کرتے ہیں - نیز ان کا خیسانده پینے سے پیاس کی شدت گھٹ جاتی ہے"

(ڈاکٹر میجر جی - سی - رابرٹ سپرنٹنڈنٹ ملٹری ہاسپٹلز سندھ)

۶ـــ "نیلوفر کا استعمال تیز زکام میں نہائت مفید ہے"

(ڈاکٹر موڈر گیرٹ ـــ جنوبی افریقہ)

۷ـــ "نیلوفر کے پھول بے ضرر اور نہائت عمدہ مسکن ہیں"

(جے - ایس - سمیتھ - ڈوگسٹ، رنگون - برہما)

۸ـــ "نیلوفر خون کے جوش کو ساکن اور صفراوی تیزی کو قلع کرنے میں بے مثل ہے - اس سے طبیعت کا ہیجان بھی دفع ہو جاتا ہے علاوہ ازیں معدہ اور امعاء کے زخموں میں بھی یہ سُود مند ہے"

(ڈاکٹر گاربٹ، سی میور، ایم، ڈی، ایم، ایچ، آئی)

۹۔ "شربت نیلوفر پیاس کو دفع اور صفرا کو قطع کرتا ہے۔ اس سے نیز قسم کا زکام اور خون کا جوش رفع ہو جاتا ہے۔ یہ مسکن معدہ ہے۔ اور پرانے اسہالوں میں تو نیلوفر کا خیسانده بہت اچھا اثر رکھتا ہے۔" (ڈاکٹر ایچ۔ ٹی گیرٹ۔ بی۔ سی۔ ایم۔ پی۔ ہالینڈ)

۱۰۔ "نیلوفر کے تخم جریان منی اور کثرت احتلام میں مفید ہیں۔"
(ڈاکٹر موڈر گیرٹ۔ نیر دبی)

۱۱۔ "نیلوفر کے پھول پیس کر دل کے مقام پر لیپ کرنے سے تپش و اختلاج کو فائدہ پہنچتا ہے۔"
(ڈاکٹر کرنل زیڈا۔ آئی۔ ایم۔ سی۔ ایم ڈی۔ ہیمبی ہاسپٹل)

۱۲۔ "بیخ نیلوفر منہ میں رکھنے سے ورم دہن اور درد گلو کا ازالہ ہوتا ہے۔" (ڈاکٹر ولیم موٹسکی۔ فرانس)

۱۳۔ "نیلوفر کے تازہ پھول بطور جوشاندہ پینے سے دل کو تفریح حاصل ہوتی ہے۔ اور قلب کا ضعف جاتا رہتا ہے۔"
(ڈاکٹر شان دیوا۔ پیکن)

"روہٹر"

نیلوفر کی جڑ کے ساتھ موٹی موٹی گانٹھیں سی لگی ہوتی ہیں۔ پنجاب میں انہیں "روہٹر" کہا جاتا ہے۔ یہ ترکاری کے طور پر پکا کے کھائے جاتے ہیں

جو لذیذ اور مزیدار ہوتے ہیں۔ بعض لوگ انہیں سنگھاڑوں کی طرح ابال کر چھیل لیتے ہیں۔ اور پھر نمک۔ کالی مرچ یا کھانڈ کے ساتھ کھاتے ہیں۔ ذیل میں ہم اسکے متعلق چند مجربات لکھ دیتے ہیں۔

۱۔ جریان، احتلام اور رقت کے لئے۔ صفت:۔ نیلوفر کی سایہ میں خشک کی ہوئی گانٹھیں (روٹ) ۱۰ تولہ لیکر ذرا ذرا سا کوٹ لیں اور شیرِ برگد میں تین مرتبہ تر و خشک کر کے کھرل کریں۔ پھر ادرک کے پانی میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں باندھ لیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام بکری کے ڈیڑھ پاؤ دودھ سے جو مصری سے شیریں کر لیا گیا ہو۔ کھاتے رہیں۔

۲۔ طبعی امساک کے واسطے بھی یہ گولیاں بہت کار آمد ہیں۔

۳۔ سوزاک جدید اور جریان بعد از سوزاک کے لئے بھی مذکورہ بالا گولیاں استعمال کریں۔ لیکن ایسی صورت میں بدرقہ کے طور پر بکری کے دودھ کی لسی شربت بزوری سے شیریں کر کے پینی چاہیئے۔

اعمال شگفت وکشتہ

کُشتۂ قلعی

نیلوفر کی تازہ جڑیں لیکر سائے میں ڈالدیں جب اچھی طرح سوکھ جائیں تو کوٹکر اُن کا آدھ سیر سفوف تیار کر لیں۔ پھر ۲۰ تولہ مصفیٰ اور شدھ قلعی کے پترے بنا کر جَو کے برابر ٹکڑے کاٹ لیں، بعد ازاں مٹی کے آب نارسیدہ سبُوچے میں بیخ نیلوفر کا تھوڑا سا سفوف بچھائیں اور اسپر قلعی کے ریزے الگ الگ چن دیں پھر اسکے اوپر سفوف مذکور کی تہ چڑھائیں اور اوپر ریزے رکھدیں اسیطرح تہ بہ تہ قلعی کے ٹکڑے اور سفوف رکھتے جائیں۔ اور کوزے کے باقی حصے کو چونہ آب ندیدہ باریک سائیدہ سے پُر کر کے مسدود الدہن کریں، پھر گل حکمت کر کے ایک من بکری کی مینگیوں کی گڑھے میں آگ دیں، لیکن آنچ دینے کے لئے وہ مقام منتخب کریں۔ جہاں ہوا کا گزر نہ ہو، چوتھے روز کوزہ نکالکر احتیاط سے کھولیں، نہائت اعلیٰ شگفتہ و سفید کشتہ برآمد ہو گا۔ اسے ایک پہر نمدر دار ہاتھوں سے کھرل کر کے گاڑھے کپڑے میں چھان لیں۔ اور شیشی میں ڈالکر تین مہینے شور اور نمناک زمین میں دفن رکھیں۔ بعدہٗ نکالکر کام میں لائیں۔

مقدار خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ مسکہ یا بالائی، یہ عدیم المثال کشتہ قلعی کے تمام کشتہ جات کا سرتاج ہے۔ جریان، احتلام، رقت منی کا آخری علاج ہے۔ قوت مردمی کو بڑھاتا اور عام بدنی کمزوری کو کم کرتا ہے طبعی امساک پیدا کرتا ہے مثانہ، گردہ اور پیشاب کی سوزش اور سوزاک میں بھی عمدہ

تاثیر دکھاتا ہے اور اعضائے بول و تناسل کو قوت بخشتا ہے۔
ترکیب دیگر۔ صاف اور عمدہ قلعی کا برادہ کرکے کھرل میں ڈالیں اور گل نیلوفر تازہ کے پانی کے ہمراہ زور دار ہاتھوں سے سحق کرنا شروع کریں جب قلعی کے وزن سے ۵ اگنا پانی جذب ہو جائے، تو غلولہ بنا کے ۵ اسیر فی تولہ کے حساب سے صحرائی اوپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ لیکن غلولے کو کوزے میں بند کرکے گل حکمت کر لینا چاہئے جب آگ خوب سرد ہو جائے تو کشتہ نکال لیں، اور ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا ملائی میں ملفوف کرکے کھلائیں۔ یہ کشتہ بھی مندرجہ بالا خواص و فوائد کا سرمایہ دار ہے۔ علاوہ ازیں یہ ذکاوت حس اور نزلہ زکام میں بھی نفع بخش ہے!
کشتۂ چاندی۔ تخم نیلوفر ایک سیر لائیں۔ اور ایک بڑے کوزے میں نصف بیج بطور فرش ڈالکر اسپر ایک سالم روپیہ یا روپے کے برابر چوڑا اور پتلا چاندی کا ٹکڑا رکھکر بقیہ تخم اس کے اوپر ڈالدیں پھر کوزے کا منہ بند کرکے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آگدیں، لیکن واضح رہے کہ اگر ہوا کا بچاؤ نہ ہوگا۔ تو کشتہ ناقص رہیگا۔ اور بہت ممکن ہے کہ اس کثیر حصہ خام رہے، اگر یہ بے احتیاطی ہو چکی ہو اور کھولنے پر چاندی غیر کشتہ شدہ یا بصورت کشتہ ناقص نکلے جسکی پہچان یہ ہے کہ وہ من حیث المجموع سفید اور شگفتہ نہ ہوگی بلکہ سیاہی، تیرگی ٹھوس پن، اور سختی اس میں غالب نظر آئیگی۔ تو اسیطرح دوبارہ آنچ دینے سے اس خامی کا ازالہ ہو سکتا ہے، بہرکیف، کامل کشتہ برآمد ہونیکی صورت میں صاف اور پاکیزہ کھرل میں ڈالکر تین چار گھنٹے خوب کھرل کریں اور حریر یعنی ریشمی

کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں سنبھال لیں' قدر خوراک ایک چاول سے ۳ چاول تک ہمراہ مسکہ، بالائی یا بدرقہ مناسبہ، یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے، ارواح و قویٰ کو طاقت بخشتا، اور اُنکی حفاظت کرتا ہے، مفرح بھی ہے۔ خفقان اور اختلاج قلب میں نہائت نفع بخش ہے۔ قوت مردمی کو اس قدر بڑھاتا ہے کہ ضبط مشکل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ بہت سے از کار رفتہ اسکی بدولت مرد توانا اور قادر الجماع ہو چکے ہیں۔ نزلہ، زکام، سرفہ حاد اور دمہ رطوبی میں بھی فائدہ مند ہے۔ جریان، احتلام، رقت اور سرعت کو دُور کرتا ہے، مولد منی و خون ہے، سوزاک اور سیلان الرحم العقر و عقم میں بھی سود مند ہے، الغرض اسکی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے مختصر یہ کہ ؎ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید!

کُشتہ سُرمہ سفید۔ نیلوفر خاردار کے پھول اگر مل جائیں۔ تو ایک سیر لیکر خوب کوٹیں کہ نغدہ تیار ہو جائے، اب اس کے درمیان ۵ تولہ سرمہ سفید کی سالم ڈلی رکھکر غلولہ بنائیں۔ اور سات بار کپر مٹی یا سمپٹ کر کے ۳۵ سیر اوپلہ صحرائی کی گڑھے میں آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔ شگفتہ نکلے گا۔ اسے باریک پیسکر شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں۔ اور حسب ضرورت کام میں لائیں۔ سُرمے کا یہ کُشتہ ہر قسم کے جریان خون کو بند کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ چنانچہ اگر بار بار نکسیر پھوٹتی ہو، حیض و نفاس کی کثرت ہو، ولادت کے بعد اتنا خون جاری ہو جائے، کہ زچہ کی ہلاکت کا اندیشہ ہو، نفث الدم کی شکائت ہو، سل میں خون بذریعہ دہن خارج

ہوتا ہو، خونی اسہال یا خونی پیچش لاحق ہو، بول الدم یعنی پیشاب میں خون آتا ہو، تو ان تمام حالات میں کشتۂ موصوف عجیب الاثر اور جلیل النفع ثابت ہوگا۔ علاوہ بریں جریان منی، سیلان الرحم، سوزاک، قروحات باطنی اور سوزش بول و مثانہ میں بھی نہایت مفید ہے۔
ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ دو رتی سے چار رتی تک یہ کشتہ رب یا مربائے بہی، مربائے آملہ، یا شربت انجبار میں ملا کر کھلاتے رہیں!

کشتۂ مرداسنگ :۔ جنگلی نیلوفر کے سالم پودے اکھاڑ کر ڈیڑھ پاؤ نغدہ تیار کریں۔ پھر اسمیں ۲ تولہ مرداسنج ملفوف کر کے سنپٹ بنائیں۔ اور خشک ہونے پر ۱۵ سیر پختہ جنگلی کنڈوں کی محفوظ الہوا مقام میں آگ دیں۔ جب آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے، تو سمپٹ کو کھول کر کشتہ نکال لیں، مقدار خوراک [illegible] سے ایک سرخ تک، مسکہ یا بالائی میں ملفوف کر کے حلق سے اتارلیں، چبائیں نہیں، یہ کشتہ بیحد مصفیٔ خون ہے۔ بگڑے ہوئے خون کو درست کرتا ہے۔ پھوڑے، پھنسیاں، ناسور، بھگندر وغیرہ اس کے استعمال سے نابود ہو جاتے ہیں آتشک، جذام، اور سوزاک میں بھی جید الاثر ہے، رطوبت کی کثرت کو زائل کرتا اور اندرونی اعضاء کے زخموں کو بھر لاتا ہے۔ اگر ایک حصہ یہ کشتہ پانچ حصے مسکہ شوئیدہ، دیر یعنی یا قیروطی سائیدہ میں ملا کر زخموں پر مرہم کے طور پر لگایا جائے تو وہ بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

کشتۂ مرجان :۔ گل نیلوفر تازہ لیکر انکا آدھ سیر پانی نکالیں۔ پھر

مرجان سرخ ۳ تولہ کو پختہ کھرل میں ڈالکر آب مذکور کے ہمراہ گھسنا شروع کریں ۔ جب آدھ پاؤ پانی جذب ہو جائے ، تو ٹکیہ بنا کے سایہ میں خشک کریں ۔ اور کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کرکے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر ٹکیہ مذکور نکالیں ۔ اور کھرل میں ڈالکر آب گل نیلوفر کے ساتھ اتنا سحق کریں کہ دس تولہ پانی اسمیں سما جائے ، پھر اسکی ٹکیہ بنا کے ۵ سیر پاچک دشتی کی آنچ دیں ۔ اسیطرح چار مرتبہ کھرل کرکے تمام پانی اسمیں جذب کرادیں ۔ اور ہر بار آنچ دیتے وقت ایک سیر اوپلوں کا اضافہ کر لیا کریں ۔ چوتھی مرتبہ نکالکر باریک پیس لیں ۔ اعلیٰ درجہ کا اکسیری کشتہ تیار ہوگا ۔ مقدار خوراک ایک رتی سے ۳ رتی تک ہمراہ بدرقۂ مناسبہ ، اب سنئے اسکے فوائد !

۱ ۔ برائے جریان خون ہر قسم ۔ تین رتی یہ کشتہ رب بہی یا مربائے بہی ایک تولہ میں ملائیں ۔ اور ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین چار مرتبہ کھلاتے رہیں ۔

۲ ۔ امراض قلب ۔ مثلاً اختلاج ، ضعف ، خفقان ، غشی ، بیہوشی وغیرہ میں سیب ، بہی ، آملہ یا گاجر کے مربے یا رب وغیرہ میں ملاکر کھلائیں ۔

۳ ۔ ضعف جگر میں شیرۂ تخم کاسنی و شیرۂ زرشک کے ہمراہ دیا کریں ۔

۴ ۔ رطوبت معدہ کے واسطے مربائے آملہ میں رکھکر کھلائیں ۔ اس سے معدے کو طاقت بھی آتی ہے ۔

۵ ۔ جریان منی اور سیلان الرحم میں معجون موچرس ۶ ماشہ کیساتھ کھلانا بہت مفید ہے ۔

۶ ۔ کثرت احتلام میں سفوف کشنیز ۶ ماشہ میں ملاکر بکری کے دودھ سے کھلائیں

۷ - سوزاک و سوزش بول میں شربت بزوری میں ملا کر چٹائیں -
۸ - خشک کھانسی کیلئے شیرۂ تخم بادیان میں مخلوط کر کے دیں -
۹ - تقویت دماغ کیلئے - خمیرۂ بادام یا شیرۂ خشخاش کے ہمراہ کھلاتے رہیں -
۱۰ - حمیات صفراویہ میں عرق گلو و عرق عنب الثعلب کے ساتھ دیں -

کشتہ مرجان بترکیب دیگر

گل نیلوفر خشک پاؤ بھر لیکر عرق گلاب میں گھوٹیں اور تعدہ بنالیں پھر ۵ تولہ مرجان عمدہ اسمیں لپیٹ کر کپڑ مٹ کریں اور خشک ہونے پر بیس سیر پختہ پاچک دشتی کی آنچ دیں - سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس لیں - اور ایک رتی سے چار رتی تک مناسب ادویات (بدرقہ) کیساتھ کھلائیں - یہ کشتہ بھی متذکرہ بالا خواص و منافع کا حامل ہے - بالخصوص امراض قلب میں یہ بہت فائدہ دیتا ہے -

حمیات کہنہ صفراویہ ، حمی دق ، سل ، امراض قلب اور سرفۂ خشک کیلئے کشتہ مذکور کا ایک مرکب سفوف بھی بنتا ہے ، جسکی ترکیب ہدیہ قارئین ہو

صفتہ - طباشیر - ست گلو ہر ایک ایک تولہ - رب السوس ، شکر تیغال ، کہربا ، الائچی خورد ، خشخاش سفید ، مصطگی رومی ، صمغ عربی بریان ، کتیرا بریان ، انیسون ، ہر ایک ۶ ماشہ دارچینی ، قرنفل ، جدوار ہر ایک ۳ ماشہ کشتہ مرجان مذکور ایک تولہ مصری کوزہ ۱۰ تولہ ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف مثل غبار بنائیں ، اور ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک بدرقۂ مناسبہ کیساتھ کھلائیں *

بنفشہ

یہ بوٹی ارض ہند کی اُن مشہور جڑیوں میں سے ہے جس کی کثرت استعمال کے چرچے ممالک غرب وصلیب میں ہو رہے ہیں۔ خدا کی شان! جو بوٹی پہلے چوپایوں کے چرنے کے کام آتی تھی اور گھاس سے زیادہ وقعت نہ رکھتی تھی۔ آج یہ وہی بوٹی ہے جس کے بغیر دیسی طب کا کوئی نسخہ مکمل نہیں کہلا سکتا چنانچہ ڈاکٹر ایم۔ زشکی نے جو ایک آئرش طبیب ہے ہندوستانی بوٹیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:۔

"بنفشہ ہندوستان کی اُن عجیب بوٹیوں میں سے ہے جو نہایت کثرت سے استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ یونانی اور ہندی طب میں اسکو اتنی اہمیت حاصل ہے کہ تقریباً ہر نسخے میں اسے داخل کرنا نفع آوری کی دلیل سمجھا جاتا ہے۔ طب کی کوئی کتاب اٹھا کر دیکھو اس میں نوے فیصدی کے قریب ایسے نسخے پائے جائیں گے جن میں بنفشہ بطور جزو اعظم شامل ہوگا"

(دی میڈیکل ریویو جنوری ۱۹۳۷ء)

ایک اور فرانسیسی ڈاکٹر ڈی۔ ایچ نوڈوک، پریذیڈنٹ پیرس میڈیکل ریسرچ کلب ماہوار رسالہ "لا میڈیکا" بابت ماہ نومبر ۱۹۳۵ء کے صفحہ ۵۹ پر بنفشہ کی

نسبت یوں رقمطراز ہے کہ :۔

"بنفشہ ہندوستان کی مایۂ ناز بوٹی ہے یہ اس ملک کی سنگلاخ وادیوں، پہاڑوں کے دامنوں اور کوہستانی خطوں میں اس کثرت سے پیدا ہوتی ہے کہ موسم پر متعلقہ علاقے "بنفشہ زار" بن جاتے ہیں۔ ہندوستان میں یہ بوٹی جس کثرت کے ساتھ پیدا ہوتی ہے قدرت نے اس کے مصرف کے طریق بھی عام کر دیئے ہیں چنانچہ دیسی اور بدیسی، ہندی اور یونانی، عربی اور عجمی طبوں میں یہ بوٹی اتنی کثیر الاستعمال ہے کہ دنیا جہان کے فوائد اس میں معلوم دیتے ہیں۔ طب میں شاید ہی کوئی ایسا نسخہ ہوگا جو بنفشہ کے وجود سے خالی ہو۔ ہر مرکب میں یہ شامل، ہر دوا میں یہ داخل، مفردات میں اس کی وقعت، مرکبات میں اس کی منزلت، طبیبوں کا یہ آسرا، مریضوں کا یہ سہارا، تندرستوں کی یہ رہنما، بوڑھوں کا یہ عصا، جوانوں کی سپر ——! کاش کہ اہل مغرب کبھی اس عجیب الخواص بوٹی کی طرف عنان توجہ پھیریں، اس کے وسیع تجربات کریں اور اسے اپنے فارماکوپیائوں اور میٹیریا میڈیکوں میں داخل کر لیں ——"!

مختلف نام

عام اور مشہور نام :۔ بنفشہ

فارسی :۔ بنفشہ۔

عربی :۔ بنفشج۔ منفسج۔ فرفر۔ فرفیر۔

ہندی بنپشہ۔ بنبھشہ۔

سنسکرت: بنپشا۔ بنپشان۔ بنگالی :- ونیسا۔
مرہٹی :- بنوسا۔ مدراسی :- وی لے ٹو۔
گجراتی :- بنپسا۔ تامل :- وی لٹو۔
پنجابی: بنجشہ۔ بنکشہ۔ بنشکہ۔ انگریزی :- وائیلٹ (Voilet)
لاطینی :- وائیولا سینے ریا (Voila Cenera)
وائیولا آڈوریٹا (Voila Odarata)
وائیولا سرپنس (Voila Sarpens)
فرنچ :- وائیولیٹا۔ (Voilette)

یادداشت: بنفشہ کا عربی اصطلاحی نام جُعدہ بھی ہے لیکن یہ بنفشہ سے بالکل جداگانہ چیز ہے ممکن ہے۔ قدیم عربوں نے پہلے بنفشہ کو جعدہ یا جُعدہ کو بنفشہ سمجھ لیا ہو۔ آجکل یہ نام بنفشہ کے لئے نہیں بولا جاتا جعدہ کو فارسی زبان میں عنبر بید اور رار بہ کہتے ہیں۔

عربی زبان میں بنفشہ کو نیلوفر اور نیلوفر کو فرفر بھی کہا جاتا ہے چنانچہ نیلوفر اور بنفشہ کو یکجائی طور پر "نیلوفرین" اور "فرفرین" کہدیتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو نیلوفر کا بیان۔

ماہیت و شناخت: بنفشہ ایک دائمی جڑی ہے جس کے پتے پھول اور شاخیں اگرچہ موسم سرما میں گر کر فنا ہو جاتے ہیں۔ لیکن جڑھ ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ اور موسم بہار کے ساتھ ہی ساتھ اس میں سے شگوفے پھوٹنا شروع ہو جاتے ہیں، چونکہ بنفشہ کا بیج نہیں ہوتا اس لئے جڑیں ہی اسے

تخم کا کام دیتی ہیں۔ یہ زیر زمین بڑھتی اور پھیلتی رہتی ہیں۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ بنفشہ کا ایک پودا سال بھر میں تین سو سے زائد ہم جنس جڑیں پیدا کر دیتا ہے چنانچہ سال آئندہ میں جب پودے پھوٹتے ہیں تو ایک ایک سے دو دو تین تین سو ہو جاتے ہیں بشرطیکہ زمین اور آب و ہوا موافق ہو۔

بنفشہ کے پودے زمین پر مفروش اور بالشت ڈیڑھ بالشت اونچے ہوتے ہیں۔ نچلی شاخیں اکثر نٹ دو فٹ تک اِدھر اُدھر پھیل جاتی ہیں۔ اوپر شاخیں چونکہ زیادہ نازک اور پتلی ہوتی ہیں اس لئے پھولوں اور پتوں کے بوجھ سے جانب زمین جھک پڑتی ہیں، شاخوں میں اتنی سبزی نہیں ہوتی بلکہ ان میں اودے پن یا سُرخی کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔

پتے برگِ گلاب کی ہم شکل مگر اُس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ وضع بیضوی، اگلا حصہ قدرے نوکیلا۔ کناروں پر باریک باریک دندانے یا کنگرے پائے جاتے ہیں۔ کنارے کی درمیانی جگہ سے پتے اکثر اندر کی طرف مڑے رہتے ہیں۔ پتوں کی جڑھ میں ایک باریک اور بہت لمبی ڈنڈی لگی ہوتی ہے جو مضبوط ہوتی ہے۔

پھول۔ نیم ارغوانی یعنی ہلکے اودے رنگ کے ہوتے ہیں جن میں بہت نفیس میٹھی میٹھی خوشبو پائی جاتی ہے۔ گل بنفشہ کی رنگت کی مناسبت ہی سے دنیا میں بنفسجی یا بنفشئی رنگ مشہور ہوا، عکس ریز (ایکس رے) کے عمل میں بھی نیم ارغوانی شعاعوں کا نام "وائیولٹ" یعنی بنفشئی رکھا گیا ہے۔ پودے میں پھول گچھوں کی صورت میں بشمار آتے ہیں۔ کلیاں بجلی کے قمقمے (بلب) کے

مشابہ ہوتی ہیں کاسہ گل کے نیچے لمبے لمبے ڈنٹھل لگے رہتے ہیں،
ہر پھول عموماً پانچ نازک اور مہین پنکھڑیوں پر مشتمل ہوتا ہے اس میں زیرہ گل نہیں
پایا جاتا تخمدان بھی عنقا ہوتا ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ قدرت نے اسے پیدائش
کی زحمت سے آزاد کر رکھا ہے۔

نیپالی بفشہ کے پھول نسبتاً چھوٹے اور ہلکے زرد رنگ کے ہوتے ہیں
یہ پھول طب میں قابل ترجیح نہیں۔ کشمیری بفشہ افضل و بہترین سمجھا جاتا ہے کیونکہ
اس کے پھول بڑے خوشبودار اودے ہوتے ہیں۔

عمدہ پھول وہ ہیں جو ڈنٹھل کے بغیر توڑے گئے ہوں ان میں پتوں اور شاخوں
کی ملاوٹ نہ ہو ایسے پھولوں کو "سر بنفشہ" کہتے ہیں تجارتی منفعت کی غرض سے
لوگ پھولوں میں برگ و شاخ کی آمیزش کر دیتے ہیں جس سے ایک تو انکے
فوائد گھٹ جاتے ہیں دوسرے دام بھی اچھے نہیں ملتے۔ تازہ سوکھے ہوئے پھول
ہلکے اودے رنگ کے ہوتے ہیں۔ جب پرانے ہو جائیں تو انکی زائل ہو کر وہ
زرد مٹیالے سے ہو جاتے ہیں ایسے پھولوں کا ذائقہ پھیکا اور بکھٹا ہوتا ہے۔

بیخ بنفشہ میں ہلکی ہلکی گرہیں پائی جاتی ہیں۔ رنگت خاکستری اگر عرصہ تک
پڑی رہے تو اس پر سیاہی غالب آجاتی ہے۔ جڑ ٹھوس کوئی ایک یا پون بالشت
لمبی جھڑی دار اور خمیدہ ہوتی ہے جو توڑنے پر باآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔

انتباہ (۱) آجکل بفشہ کی بجائے بازار میں ایک بوٹی فروخت ہوتی
ہے جو "بفشہ بوٹی" کہلاتی ہے۔ یہ شکل و صورت میں بنفشہ سے ملتی جلتی ہے
لیکن خواص میں بنفشہ کے برعکس ہوتی ہے غور کی نظر سے دیکھا جائے۔ تو

مذکورہ بوٹی میں اور بنفشہ میں بخوبی تمیز کی جا سکتی ہے۔ مثلاً بنفشہ کے پتے باریک، دندانہ دار، بیضوی اور گہرے سبز ہوتے ہیں۔ لیکن بنفشہ بوٹی سخت لمبوترے، نیم سبز اور سالم پتوں کی حامل ہے، اس کے پھول بھی زرد مائل بہ سفیدی یا بھورے رنگ کے بے بو ہوتے ہیں، ذائقہ کسی قدر بدمزا پھول میں پتوں اور جڑوں کی کافی آمیزش ہوتی ہے پس بنفشہ خریدتے وقت غور سے دیکھ لینا چاہئیے کہ دوافروش آپ کو بنفشہ بوٹی تو نہیں دے رہا۔

(۲) بنفشہ کی جڑیں جن کو "بیخ بنفشہ" کہا جاتا ہے طب میں گاہ گاہ استعمال کر لی جاتی ہے۔ لیکن دواؤں کے مخازن اور مفردات کی کتابوں میں جو بیخ بنفشہ کا نام "ایرسا" لکھا ہے وہ قطعاً غلط ہے، بیخ بنفشہ بنفشے کی جڑھ ہے اور ایرسا سوسن یا زنبق کی جڑھ! پس بیخ بنفشہ کے بجائے ایرسا مت استعمال کریں کہ ان کے خواص وافعال اور مقدار خوراک میں زمین و آسمان کا فرق ہے ایرسا کے خواص واستعمالات دیکھنا ہوں تو اسی کتاب میں کسی جگہ "سوسن" کا بیان ملاحظہ فرمائیے۔

اقسام:۔ بنفشہ دو قسم کا ہوتا ہے:۔

(ا) زرد گل۔ ہندوستان میں یہ نیپال کے پہاڑوں سے آتا ہے، اسکے پھول چھوٹے، نیم زرد اور کم بو ہوتے ہیں۔ طبی حیثیت سے اسکو اہمیت اور ترجیح نہیں دی جاتی۔

(ب) ارغوان گل۔ یہ عام طور پر کشمیر اور اسکے متعلقہ علاقوں میں پیدا ہوتا ہے اس کا پھول اودا۔ حجم میں بڑا اور تیز بو ہوتا ہے، دوائی طور پر برتنے کے لئے

یہی بہتر و افضل مانا گیا ہے اور یہ بات تو اب سارا جہان تسلیم کر چکا ہے۔ کہ کشمیری بنفشہ کی برابری روئے زمین کے کسی ملک کا بنفشہ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ بنفشہ اور زعفران کشمیر کے دو ایسے تحفے ہیں جو تمام دنیا میں مشہور ہیں۔

موسم:۔ بنفشہ کی جڑیں آغاز بہار یعنی فروری میں پھوٹتی ہیں، برسات میں یہ خوب جوبن پر ہوتا ہے۔ اس موسم میں اسکے پتے اکٹھے کئے جاتے ہیں۔ برسات کے بعد اس میں پھول آنا شروع ہو جاتے ہیں جو آخر نومبر تک کھلتے رہتے ہیں، اچھے پھول وہ ہوتے ہیں۔ جو ستمبر اکتوبر میں جمع کئے گئے ہوں۔ دسمبر سے لیکر جنوری تک بنفشہ کے پودے نہیں ملتے کیونکہ سخت سردی ان کو ملیامیٹ کر دیتی ہے۔

مقام پیدائش:۔ قدرت نے کشمیر کا خطہ بنفشہ کے لئے مخصوص کر دیا ہے چنانچہ اسکے پہاڑوں اور کوہستانی میدانوں میں یہ اس افراط سے پیدا ہوتا ہے، کہ بسا اوقات مویشی اس سے پیٹ بھر لیتے ہیں، جموں کے قرب وجوار کی پہاڑیوں پر بھی کہیں کہیں مل جاتا ہے۔ نیپال میں بھی اسکی پیدائش عام ہے علاوہ بریں ایران میں بھی اچھی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔

حصص مستعملہ:۔ اسکے پھول بکثرت اور بیخ و برگ گاہے ماہے استعمال کئے جاتے ہیں۔

اجزائے کیمیائی (۱) بنفشہ میں ایک خاص جوہر موثرہ پایا جاتا ہے جسے ڈاکٹری میں "وائیولین" (Violin) کہتے ہیں (۲) ایک فراری روغن، جو پھولوں میں بمقدار قلیل ملتا ہے (۳) ایک روغن ثقیل۔ یہ پھولوں میں ہوتا ہے

مگر کم نکلتا ہے۔ ڈاکٹر بوس کی رائے میں یہ وزنی تیل پتوں میں بھی بقدر قلیل پایا گیا ہے (۴) رالدار اور (۵) صمغی مادے جن کی وجہ سے بنفشہ میں لیس اور لزوجت پائی جاتی ہے اور (۶) کسی قدر البیومن!

مقدار خوراک :- پھول ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک، پتے ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک اور جڑیں ۴ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک مستعمل ہیں۔

تاریخ :- مؤرخین طب نے یہ عجیب بات بیان کی ہے کہ سب سے پہلے اہل ایران نے اس کو استعمال کیا۔ پھر ان کی وساطت یہ دوا عرب و یونان میں پہنچی اور طب ہندی تو بہت عرصے تک بنفشہ کو برتنے اور اس کے فوائد سے متمتع ہونے سے محروم رہی حالانکہ جس قدر یہ بوٹی ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے کسی اور ملک میں اتنی نہیں ملتی۔ بنگال کے ایک طبی مؤرخ بھٹاچار آئنگر نے اپنی کتاب "جڑی بوٹیوں کی تاریخ" میں لکھا ہے کہ یونان میں بنفشہ کا استعمال سکندر اعظم کے حملہ کے بعد شروع ہوا۔ اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اہل ہند حملۂ سکندری سے پہلے بنفشہ کے افعال و خواص جانتے اور اسے استعمال کرتے تھے واللہ اعلم۔

نوٹ :- بنفشے کی طبیعت قائم کرنے میں اطبا کی بہت سی جماعتوں میں اختلاف پایا جاتا ہے چنانچہ ایک جماعت اسے درجۂ اول میں سرد اور درجۂ دوم میں تر سمجھتی ہے دوسری جماعت کا خیال ہے کہ اسکی سردی اور تری پہلے درجے میں برابر ہے اور تیسری جماعت اس کو درجۂ اول میں گرم تر مانتی ہے۔ اطبا کے نزدیک نیلوفر۔ مرزنجوش اور خیری اسکے مصلح اور گاؤزبان، اصل السوس

وخبازی اسکے بدل ہیں، کہتے ہیں کہ اس کا متواتر سونگھنا مولدِ نزلہ ہے۔ ملطف طبع۔ ملین۔ محلل اور مسہل ہے۔

مضرات بنفشہ:۔ بنفشہ دل کو مضرت پہنچاتا ہے مضعف معدہ ہے اور اعصاب کو کمزور کرتا ہے، اس کے کثرتِ استعمال سے معدہ کے خمل ڈھیلے اور سست پڑ جاتے ہیں۔ اور ہاضمہ میں فتور آجاتا ہے۔ مرخی معدہ ہونے کی وجہ سے عصبی مزاجوں کے لئے تو بہت ہی نقصان دہ ہے، اپنی لزوجت کی وجہ سے افعال جگر میں فتور پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا مضر جگر ہے، اس کی لزوجت جگر کی نالیوں میں چپک جاتی ہے اور منافذ کو بند کر دیتی ہے، اور کیلوس کے خون بننے اور اسکے دورہ کرنے میں یہ چپک موجب رکاوٹ بن جاتی ہے سرد امراض میں بنفشہ موجب نقصان ہے، اسکو بغیر گل سرخ اور سونف کی آمیزش کے ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

منافع اور فوائد:۔ بنفشہ کی تاثیر اور طبعیت کا ذکر ہو چکا۔ اور اس کے مضرات و مصلحات بھی بیان ہو چکے۔ خواص و فوائد تو بیشمار ہیں۔ لیکن اصولاً ان کا ذکر بھی کچھ نہ کچھ ضروری ہے۔ امراض حار اور یابسہ میں تو اس کا استعمال تریاق کے برابر ہے۔ یابس اور حار مرضوں میں تو کوئی بھی ایسا مرض نہ ہوگا جن میں اسکا استعمال مفید ثابت نہ ہو۔ مذکور ہو چکا ہے کہ بنفشہ ملطف طبع اور ملین ہے۔ اور ہلکا سا مسہل ہے۔ اور محلل و مسخن بے نظیر ہے۔ کمزور دل بھائیوں اور بچوں کے لئے اس کا مسہل گل سرخ اور سونف کی آمیزش سے نہایت بے ضرر اور تریاق الاثر ہے۔ اس کا مسہل ایسا بے ضرر ثابت ہوا ہے۔ کہ اسے تمام

دنیا کی دواؤں سے فوقیت دی جاسکتی ہے، ضعیف کمزور اشخاص کی قبض دور کرنے کے لئے بنظیر دافع قبض دوا ہے۔ دافع بخار مسکن دردسر و درد مفاصل دموی وصفراوی ہے، ذات الجنب اور نمونیا اور ذات الصدر اور شوحہ اور کھانسی ہر قسم کیلئے نفع بخش ہے، دمہ شدید کو فی الفور تسکین دیتا ہے، احشاء صدر اور دیگر اعضا سینہ کو نرم کرتا ہے۔ گل نیلوفر اور گلو کے ہمراہ صفراوی بخار کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے، اس پر میرا ذاتی تجربہ ہے اور یہ نسخہ اکسیر صفت ثابت ہؤا ہے۔ اورام احشا کو تحلیل کرتا ہے، ورم جگر، ورم طحال اور ورم رحم اور دیگر اورام ظاہری و باطنی کی لاجواب دوا ہے۔ مدر حیض ہے۔ دافع تشنج اور مرخی اعضاء تشنجہ ہے۔ امراض حلق، گلو۔ زبان اور دماغ کے امراض کو بہت نفع بخش ہے، اور نزلہ محتبس کو رقیق کر کے بہا دیتا ہے۔ اس کا جوشاندہ نزلہ کے لئے مفید ہوتا ہے، احتقان الصدر میں اس کا جوشاندہ اور اس کا روغن نفع مند ہے۔ مسکن عطش اور دافع امراض چشم ہے، رمد اور آشوب چشم میں اس کا شربت پلانا اور آنکھوں پر نیمگرم باندھنا دافع آشوب اور مزیل سرخی اور محلل اورام پلک ہے۔ آنکھوں کے پلکوں کے ورم میں اسے نیمگرم باندھنا زود اثر محلل ورم ہے۔ آنکھیں متورم ہو جائیں اور درد سے قرار نہ آئے تو اسے استعمال کر کے آزمائیں۔ اگر اس میں تھوڑا سا کوکنار شامل کر لیا جائے تو فی الفور درد کو سکون بخشتا ہے۔ آنکھوں کی سرخی اور درد اور ورم کے لئے ۳ ماشہ بنفشہ میں ایک ماشہ ہلدی پسی ہوئی اور قدرے نمک اور روغن زرد ۳ ماشہ ملا کر پلٹس باندھنے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے

بنفشہ کے افعال و خواص

گل بنفشہ

نوٹ: مطلق "بنفشہ" سے مراد اس کے پھول ہوتے ہیں!

(۱) برائے صداع مطلق۔ اس غرض کے لئے بنفشہ کا پاشویہ تیار کیا جاتا ہے۔ صفتہ: گل بنفشہ، گل خطمی، سبوس گندم ہموزن بقدر ضرورت لیکر پانی میں جوشدیں پھر صاف کریں نیمگرم پاشویہ کریں۔ علامہ حکیم یوسفی مرحوم بھی اسکی تائید کرتے ہیں چنانچہ فرماتے ہیں ؎

اے دیدہ زدرد سر دلت رنج و عنا   ترک حرکت کن بطلب راحت را
خطمی و بنفشہ و سبوس گندم   مجموع بجوشان و در آبش نہ پا

(۲) سعود بخارات۔ اگر سر کو بخارات غلیظ چڑھتے ہوں تو ان کو اتارنے کے لئے بھی مذکورہ بالا پاشویہ نہایت مفید ہے۔

(۳) منضج صفرا۔ صفتہ: بنفشہ ۵ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ عناب پانچ دانہ، سپستان گیارہ عدد، تخم خطمی ۵ ماشہ بادیان ۵ ماشہ سب کو آدھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح نرم آنچ پر جوشدیں جب تین چھٹانک پانی باقی رہ جائے مل چھان کر دو تولہ گلقند آفتابی سے شیریں کر کے پلائیں آٹھ یا دس روز پلانے کے بعد مسہل دیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ برگ سنا مکی ۶ ماشہ گل سرخ سبزی دور کردہ ۶ ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشدیکر نصف رہنے پر چھان لیں اور چار تولے شربت بنفشہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اس طریق سے بدن میں بڑھا ہوا صفراوی مادہ کلی

طور پر اخراج پاکر اس کی متعلقہ بیماریاں دُور ہو جاتی ہیں۔

(۴) ترکیب دیگر برائے اخراج مادۂ صفراوی۔ صفت۔ گل بنفشہ گلسرخ تخم کاسنی کوفتہ ہر ایک ۹ ماشہ لسوڑیاں ۲۰ دانہ تمر ہندی آلوئے بخارا ہر ایک ۱۰ تولہ تمام دواؤں کو ایک سیر پانی میں جوشدیں جب تین حصے جل جائے تو چھان کر شربت نیلوفر دو تولہ میں حل کر کے نیمگرم پلائیں اور سات روز تک یہ عمل جاری رکھیں پھر مسہل لیں۔

(۵) برائے ازالہ بیخوابی۔ بنفشے کے تازہ پھول سونگتے رہنا نیند آور ہیں۔ اگر بخارات غلیظ کے سبب سے نیند آتی ہو تو پھولوں کا بھپارہ سر کو پہنچائیں منوم ہے

(۶) برائے سرسام۔ صفت۔ بنفشہ کو حسب ضرورت پانی میں جوشدے کر چھان لیں اور مریض کو پاشویہ کرائیں۔ ثفل یعنی پھوک کو نیمگرم حالت میں سر پر باندھ لیں بفضلہ دو روز میں مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

(۷) دیگر۔ صفت۔ بنفشہ تخم کدو۔ نیلوفر ہر ایک ۹ ماشہ عرق مکو میں گھوٹ کر سر پر نیمگرم ضماد کریں۔ سرسام میں بہت مفید ہے خصوصاً قسم صفراوی میں۔

(۸) برائے درد صفراوی و تنقیۂ دماغ و قبض۔ صفت۔ گل بنفشہ ۴ ماشہ تربد موصوف ۷ ماشہ رب السوس پوست ہلیلہ زرد سقمونیا مشوی انیسون ہر ایک ۳ ماشہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت بنفشہ میں حل کر کے گولیاں بنائیں اور ۳ ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ وقت سحر کھائیں گولیاں "حب بنفشہ" کے نام سے موسوم ہیں۔

(۹) شربت بنفشہ جہت سرفہ و نزلہ و بخار عام و تلیین طبع و صداع وغیرہ صفت

گل بنفشہ ایک چھٹانک لیکر رات کو سوا سیر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح نرم آنچ پر
جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر اس میں قند سفید ایک سیر داخل
کر کے شربت بنا لیں اور دو تولہ سے ۴ تولہ تک پلائیں۔

(۱۰) شربت بنفشہ مالیدہ۔ یہ شربت جوش دیئے بغیر تیار کیا جاتا ہے۔
جو ترکیب اول سے زیادہ مفید سمجھا جاتا ہے۔ صفت آں۔ گل بنفشہ دس تولہ
لیکر رات کے وقت ایک بوتل عرق گاؤزبان میں بھگو چھوڑیں۔ صبح اسے ہاتھوں
سے اچھی طرح ملنا شروع کریں، جب تمام اثر پانی میں نکل آئے تو چھان کر اس میں
ڈیڑھ سیر مصری ڈالیں اور آنچ پر رکھکر قوام کر لیں۔ پھر دو تولہ سے ۴ تولہ تک حسب
ضرورت استعمال کریں۔

(۱۱) خمیرہ بنفشہ برائے ترطیب دماغ صفت۔ پاؤ بھر بنفشہ لیکر رات کو آدھ
سیر عرق گاؤزبان اور پاؤ سیر عرق گلاب میں تر کریں، صبح اس قدر جوش دیں کہ
عرقیات اس میں جذب ہو جائیں اب بنفشہ کو کسی کھلے برتن میں ڈالکر تین پاؤ
شکر سفید کے ہمراہ زوردار ہاتھوں سے ملنا شروع کریں، جب دونو چیزیں یکجان ہو
جائیں تو مرتبان میں ڈالکر منہ بند کر کے چالیس روز زیر آفتاب رکھیں۔ پھر ایک تولہ
سے دو تولہ تک کھائیں۔

نشذرہ:۔ خمیرہ بنفشہ اگر تازہ پھولوں سے تیار کیا جائے تو نہایت اعلٰے
اور انفع ہوتا ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ گل بنفشہ تازہ وچیدہ ایک سیر لیکر
ان میں دو سیر سفید کھانڈ ملائیں، پھر خوب زوردار ہاتھوں سے ملتے رہیں، جب
بکذات ہو جائیں تو دو سیر کھانڈ اور ڈالکر ملیں پھر اسے مرتبان میں ڈالکر سر دالدہن

کر کے مہینہ چالیس دن دھوپ میں رکھیں، اور وقت ضرورت ایک سے دو تولہ تک عرق گاؤزبان کے ساتھ تناول فرمائیں، زیادہ قبض کشائی کے لئے چار پانچ تولے یہ خمیرہ عرق گلاب کے ساتھ کھانا چاہئے —— مؤلف

(۱۲) برائے دفیعۂ صفرا۔ خمیرۂ مذکور نقوع آلو بخارا یا عرق نیلوفر سے کھانا مفید ہے

(۱۳) خشونت حلق وسینہ میں عرق گاؤزبان سے کھائیں۔

(۱۴) کھانسی اور نزلہ کیلئے عرق بادیان کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۱۵) ذات الجنب، نمونیا اور درد سینہ کیواسطے عرق مکو کے ساتھ برتیں۔

(۱۶) تلیین طبع وقبض کشائی کے لئے عرق گلاب سے کھایا کریں۔

(۱۷) تنقیۂ دماغ کے لئے عرق بادیاں وگاؤزبان کے ہمراہ کام میں لائیں۔

(۱۸) منضج برائے اخلاط ثلاثہ۔ صفتہ۔ گل بنفشہ، ماشہ گل نیلوفر تخم کاسنی، ہلیلہ زرد ہر ایک ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ سپستان، دانہ، گاؤزبان گل گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ سب کو شب بھر پاؤسیر گرم پانی میں ترکریں صبح نرم آگ پر دو تین جوش دے کر چھان لیں اور شکر سرخ ۲ تولہ سے شیریں کرکے سات روز پلائیں، آٹھویں ثنا مکی کا مسہل دیں۔

(۱۹) برائے غلبۂ سودا صفتہ۔ بنفشہ، بادرنجبویہ گلسرخ، بسفائج، شاہترہ، گاؤزبان، بادیان، ہر ایک ۵ ماشہ، عناب، مویز، سپستاں ہر ایک، دانہ، ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی افتیمون ولایتی ہر ایک ۴ ماشہ تمام دواؤں کو رات کے وقت عرق گاؤزبان عرق بادیان ہر ایک ۱۲ تولہ میں بھگودیں۔ صبح پُن چھان کر ۳ تولہ مصری سفید سے شیریں کرکے پلائیں۔ ایک ہفتہ تک یہ سلسلہ جاری رہے، انشاء اللہ سوداوی

مادہ کلی طور پر خارج ہو جائے گا۔

(۲۰) جمود اور بے حسی کے لئے۔ صفتہ۔ گل بنفشہ، بادیان، پرسیاؤشان، بابونہ، نیلوفر ہر ایک ۹ ماشہ برگ سنا مکی ۲۲۔ ماشہ بسفائج ۱۳۔ ماشہ سپستان ۳ دانہ سب دواؤں کو دو سیر پانی میں ڈالکر پکائیں جب نصف رہ جائے، تو مل چھان کر اس میں شکر سرخ ۵۴ ماشہ مغز فلوس ۵۴ ماشہ حل کر کے دوبارہ صاف کریں اور روغن بادام شیریں ۹ ماشہ روغن بابونہ ۱۳ ماشہ اضافہ کر کے نیمگرم حقنہ (انیما) کر دیں۔

(۲۱) برائے غلبۂ سہر۔ صفتہ۔ گل بنفشہ تازہ ۵ تولہ روغن بادام شیریں ۵ تولہ دونو کو ملا کر کھلے منہ کی شیشی میں ڈالیں اور چالیس روز تک زیر آفتاب رکھیں۔ بعدازاں چھان کر روغن کو سر و پیشانی پر ملا کریں، خواب آور ہے۔

(۲۲) مقوی دماغ۔ اس روغن کو سر میں لگاتے رہنے سے دماغ بہت مضبوط ہو جاتا ہے۔

(۲۳) برائے ام الصبیان وڈبہ۔ صفتہ۔ بنفشہ ۴۔ ماشہ، مویز منقہ ۳ دانہ دونوں کو عرق بادیان و عرق گاؤزبان ہر ایک ۶ تولہ میں جوشیں جب نصف رہجائے تو چھان کر شہد سے میٹھا کر کے دن میں چار پانچ مرتبہ تھوڑا تھوڑا کر کے بچے کو پلاتے رہیں اور مرضعہ کو یہ دوا پلائیں۔ صفتہ۔ گل بنفشہ، ملٹھی، گاؤزبان، اسطوخودوس ہر ایک پانچ ماشہ پانی میں جوشدے کر صاف کر کے شکر سفید سے شیریں کریں۔ اور ایسی ایک خوراک روزانہ پلاتے رہیں۔

(۲۴) برائے رمد۔ اسکے لئے شربت بنفشہ ۳ تولہ عرق مکو ۱۲ تولہ میں

حل کر کے پینا اور گل بنفشہ کا بھرتہ آنکھ پر باندھنا نہایت مفید ہے۔

(۲۵) برائے روز کوری (دنوندا) صفتہٗ۔ شربت بنفشہ دو تولہ شربت نیلوفر ایک تولہ دونوں کو ۱۰ تولہ آب ریباس میں حل کر کے پئیں نہایت مفید ہے۔

(۲۶) روغن بنفشہ ترطیب بدن و دماغ دافع سہر و جہر صفتہٗ۔ گل بنفشہ بیس تولہ رات کو دو سیر پانی میں بھگو دیں صبح دھیمی دھیمی آنچ پر پکانا شروع کریں جب پانی ایک سیر رہ جائے تو مل چھان کر صاف کریں اور اس میں ایک سیر روغن کنجد سفید ڈالکر دوبارہ آگ پر رکھیں جب تمام پانی خشک ہو جائے تو روغن کو محفوظ رکھیں اور سر و بدن پر حسب ضرورت مالش کریں۔

(۲۷) برائے درد گوش۔ بنفشہ کو پانی میں جوشدے کر بھپارہ لینا روغن بنفشہ میں ذرا سی افیون حل کر کے داخل گوش کرنا اور حب بنفشہ ۳ ماشہ روزانہ کھانا اس باب میں نفع مند تدابیر ہیں حب بنفشہ کا نسخہ نمبر ۸ میں دیکھئے۔

(۲۸) بادشنام (چھارو) کے لئے۔ صفتہٗ۔ گل بنفشہ، ہلیلہ سیاہ، گل سرخ، تخم کرفس، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، تخم کاسنی نیمکوفتہ، عناب ہر ایک ۷ ماشہ لسوڑیاں ۵ دانہ آلوئے بخارا ۴ تولہ تمر ہندی ۴ تولہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوشدیں جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر شیر خشت عمدہ بیس مثقال اسمیں حل کر کے پلائیں۔ اگر مریض بچہ ہو تو اس وزن کا آٹھواں یا چوتھا حصہ (بمناسب عمر) دیں۔

(۲۹) برائے نزلہ بند صفتہٗ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ عناب ۵ دانہ لسوڑیاں ۱۱ عدد پرسیاؤشاں، بادیاں ہر ایک ۳ ماشہ تمام دواؤں کو ڈیڑھ پاؤ میں جوشدیں

جب نصف رہ جائے تو چھان کر شربت بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳۰) نزلہ و زکام کے لئے۔ صفتہ۔ گل بنفشہ، گل گاؤزبان ہر ایک ۵ تولہ، تخم خطمی، تخم خبازی، اصل السوس مقشر، گل زوفا، پرسیاؤشاں ہر ایک ۲ تولہ، بادیان، کوکنار، خشخاش سیاہ ہر ایک ایک تولہ، مویز منقی ۲۵ دانہ، عناب ۳۰ دانہ، سپستان ۵۰ عدد، انجیر ولایتی ۱۵ عدد۔ تمام ادویات کو شب بھر دو سیر گرم پانی میں تر رکھیں، صبح آگ پر رکھ کر پکائیں جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر ڈیڑھ سیر شکر سفید داخل کر کے دوبارہ جوشدیں کہ قوام شربت پر آجائے، پھر سرد کر کے بوتلوں میں بھر لیں اور وقت ضرورت دو تولہ سے چار تولہ تک عرق بادیان و عرق گاؤزبان ہر ایک ۱۰ تولہ میں ملا کر پئیں۔

(۳۱) درد گلو اور ورم حلق کے لئے، گل بنفشہ کا بھرتہ بنا کے گلے پر باندھنا اور اس کا جوش کیا ہوا پانی شہد ملا کر پینا نہایت مفید ہے۔

(۳۲) برائے مالیخولیا، فساد خون و دیگر امراض سوداوی۔ صفتہ۔ گل بنفشہ گل نیلوفر، برگ بادرنجبویہ، افتیمون ولایتی (در حریر بستہ) اسطوخودوس، برگ سنا مکی، بسفائج، برگ رام تلسی، تخم فرنجمشک ہر ایک پونے نو تولہ، برگ گاؤزبان سوا دو تولہ، ہلیلہ سیاہ ۶ ماشہ گلسرخ ۴ ماشہ، تمام دواؤں کو رات بھر ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں، صبح نرم آگ پر جوشدیں جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر اسمیں عرق گلاب ۲۰ تولہ، قند سفید ڈیڑھ پاؤ داخل کریں اور دوبارہ آگ پر رکھ کر اتنا عرصہ پکائیں کہ قوام شربت پر آجائے پھر ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک عرق شاہترہ و عرق گاؤزبان میں حل کر کے پلائیں۔

(۳۳) سفوف برائے تلیین طبع و قبض دائمی۔ صفتہ۔ گل بنفشہ کشمیری سات تولے، برگ سنا مکی مدبر، تربد سفید خراشیدہ، غنچہ گلسرخ سبزی دور کردہ ہر ایک ۳ تولہ، نبات سفید ۱۷ تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روغن بادام ۲ تولہ میں چرب کر کے رکھیں، پھر ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک رات کو سوتے وقت نیمگرم دودھ سے کھالیا کریں۔

ترکیب مدبر سنا مکی:۔ برگ سنا مکی ایک چھٹانک لیکر باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں اور ایک سیر شیر بز میں ڈالکر پکائیں جب دودھ نصف کے قریب جل جائے تو پوٹلی نکالکر سنا کو سائے میں پھیلا دیں اور خشک ہونے پر کام میں لائیں۔

(۳۴) جہت نزلہ وزکام ودمہ وسرفہ وشوصہ وذات الجنب وامراض صدر وریہ۔ صفت آں۔ گل بنفشہ ۱۷ تولہ۔ گلسرخ، گل نیلوفر، خشخاش سفید و سیاہ، بادیان، انیسون، اور اصل السوس، کوکنار، تخم حلبہ ہر ایک ۵ تولہ سوا چار ماشہ زنجبیل، دارچینی، قرنفل، تیز پات، مصطگی، کتیرا، صمغ عربی، مرمکی، زراوند، سقمونیا، ہیغہ خشک، رال زرد ہر ایک ۱ تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام ۱ تولہ میں چرب کریں اور تین گنا شہد میں ملا کے معجون بنا لیں، پھر ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک عرق گاؤزبان سے کھلایا کریں۔

(۳۵) برائے تنقیہ بدن، صفتہ۔ بنفشہ کشمیری دو تولہ تربد سفید ۱ تولہ سقمونیا پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۱ تولہ، بیخ جلاپہ، تخم عشق پیچہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھانکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں، اور دو سے چار حب تک وقت صبح عرق بادیان

۱۲ تولہ شربت بنفشہ ۳ تولہ سے کھلایا کریں۔

(۳۶) گلقند برائے وجع مفاصل وضیق النفس۔ صفتہٗ۔ گل بنفشہ تازہ بیس تولہ، گل ستیاناسی، گل کتائی خورد ہر ایک ۵ تولہ، گل دھاتورہ ۳ تولہ، قند سفید ۱۰۰ تولہ، شہد خالص ۱۵ تولہ سب کو یکجا کریں اور خوب ملکر ایک چلّہ دھوپ میں رکھیں، بعدازاں ایک تولہ روزانہ عرق گاؤزبان سے کھلاتے رہیں

(۳۷) برائے خفقان وغشی۔ صفتہٗ، بنفشہ ۹ ماشہ آلو بخارا ۱۰ دانہ، جو مقشر ایک تولہ تینوں کو عرق گلاب وعرق گاؤزبان ہر ایک ۱۵ تولہ میں نہایت نرم آنچ پر پکائیں۔ جب جو اچھی طرح گل کر پھوٹ جائیں تو چھان کر سرد کر کے اس میں دو تولہ مصری حل کریں اور ایسی ایک ایک خوراک صبح وشام پلائیں انشاء اللہ دل کا دھڑکنا بند ہو جائے گا اور مریض کے ہوش وحواس درست ہو جائیں گے، کمال مجرب ہے۔

(۳۸) خناق۔ یہ دوا اسکی ہر حالت میں مفید ہے، چاہے "ذبحہ" ہی کیوں نہ ہو۔ صفتہٗ۔ گل بنفشہ، مغز خیار شنبر، برگ مکو۔ عدس مسلم، برگ توت سیاہ ہر ایک ایک تولہ لیکر ایک سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے۔ تو چھان کر مصری یا شربت عناب سے میٹھا کر کے جرعہ جرعہ پلائیں اور ثفل (پھوک) کو گلے پر باندھ دیں، انشاءاللہ الحکیم ایک ہی روز میں معتد بہ فائدہ نظر آئے گا۔ تکمیل صحت کے لئے چار پانچ روز یہ سلسلہ جاری رکھیں۔

(۳۹) محلل اورام۔ گل بنفشہ کو سرکہ، پانی، آب برگ مکو یا گئو موتر میں گھوٹ کر ورموں پر لگانا ان کو تحلیل کر دیتا ہے۔

(۴۰) تریاق سموم۔ بنفشہ کے تازہ پھول کوٹ کر شہد میں ملا کے کھانے سے سمیّات ماکولہ و مشروبہ کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

(۴۱) برائے خشونت حلق۔ صفتہ۔ بنفشہ ایک تولہ آب شیریں قدر حاجت میں جوش دے کر صاف کر کے مصری ملا کر پلائیں۔

(۴۲) خشونت سینہ کے لئے بھی یہ جوشاندہ نہایت مفید ہے۔

(۴۳) درد سر میں بھی اس سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

(۴۴) صرع (مرگی) بھی اس کی مداومت سے زائل ہو جاتی ہے۔

(۴۵) کھانسی میں بھی یہ بہت موثر ہے۔

(۴۶) نزلہ و زکام اس سے بہت جلد دُور ہو جاتا ہے۔

(۴۷) خناق اور درد گلو میں بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ مفید ثابت ہوگا

(۴۸) سینے کی جلن اس کے پینے سے رفع ہو جاتی ہے۔

(۴۹) پیاس کو یہ بجھا دیتا ہے۔

(۵۰) ذات الجنب اور نمونیا میں بھی یہ نہایت نفع بخش ہے۔

(۵۱) خروج مقعد یعنی کانچ نکلنا اس سے بند ہو جاتا ہے۔

(۵۲) بندش بول میں اس کو پئیں تو پیشاب کھل جائے گا۔

(۵۳) سوزش مثانہ کے لئے بھی یہ بہت سودمند ہے۔ کہ اس سے پیشاب کی جلن بھی بند ہو جاتی ہے۔

(۵۴) برائے تنقیہ دماغ۔ "اطریفل زمانی" کا نام آپ نے سنا ہوگا! کتنی مشہور اور کثیر الاستعمال دوا ہے آج ہم اس کا صحیح نسخہ ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔

صفنشہ - گل بنفشہ، ہلیلہ سیاہ، سقمونیا مشوی، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی،
ہر ایک پونے چار تولے، کشنیز خشک، تربد سفید خراشیدہ ہر ایک ۷، ۰ تولہ، پوست
آملہ، پوست بلیلہ، طباشیر، غنچہ گلسرخ سبزی دور کردہ، گل نیلوفر ہر ایک ۲۲، ماشہ
کتیرا گوند، صندل سفید ہر ایک ۱۲، ماشہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی میں
چھان لیں اور روغن بادام شیریں ۱ا تولہ میں چرب کر کے رکھیں۔ ازاں بعد گل بنفشہ
پونے تین تولہ، عناب، لسوڑیاں، ہر ایک تنو عدد لیکر ایک سیر پانی میں جوشدیں
جب ڈیڑھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو مل چھان کر اسمیں شہد خالص، شیرہ مربائے
ہلیلہ اور قند سفید ہر ایک ۷، ا تولہ اس میں ڈال کر گاڑھا قوام کریں پھر سرد کر کے
مندرجہ بالا دواؤں کا سفوف اس میں اچھی طرح مخلوط کر لیں، لیجئے اطریفل زمانی
تیار پڑا ہے، اسے کم از کم ایک ماہ بعد کام میں لائیں۔ بمقدار خوراک ۵ ماشہ سے
۹ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان۔

(۵۵) درد سر کے لئے اسے عرق بادیاں کے ساتھ استعمال کریں۔

(۵۶) نزلہ و زکام دائمی کے لئے چھ چھ ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان سے کھاتے
رہیں۔

(۵۷) قبض ہر قسم کے واسطے ۷ ماشہ اطریفل رات کو سوتے وقت دودھ کے
ہمراہ کھائیں۔

(۵۸) قولنج اور درد معدہ کے لئے ۱، تولہ یہ اطریفل عرق گلاب ۵ا تولہ شربت
بنفشہ ۵ تولہ سے تناول کریں۔ فوراً آرام ہوگا بعونہٖ و باذنہٖ۔

(۵۹) مسہل کے لئے ایک تولہ سے دو تولہ تک عرق گلاب کے ہمراہ

کھائیں، بے ضرر طور پر دو چار دست ہو جائینگے۔

(۶۰) منع تبخیر کے واسطے ۶ ماشہ روزانہ ہمراہ عرق بادیان کھایا کریں۔

(۶۱) مالیخولیا کے واسطے ۹ ماشہ صبح اور ۹ ماشہ وقتِ خواب مطبوخ اسطوخودوس سے کھلایا کریں۔

(۶۲) تقویت دماغ کیلئے چار ماشہ یہ اطریفل صبح کے وقت شیرہ مغز بادام ۷ عدد شیرہ خشخاش ۴ ماشہ مصری کوزہ ایک تولہ کے ہمراہ کام میں لائیں۔

(۶۳) امراض چشم کے واسطے عرق سونف سے کھانا مفید ہے۔

(۶۴) برائے امراض اطفال۔ یہ چٹکی کا نسخہ ہے، جو بچوں کی بہت بیماریوں مثل قے، اسہال، بدہضمی، قلاع، ورم موزتین، ورم لہاۃ، ورم لثہ، قبض، ڈبہ وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ ہر ایک بال بچے والے گھر میں اس کا موجود رہنا بہت ضروری ہے۔ صفتہ، گل بنفشہ، تخم مورد، تخم خرفہ، صندل سفید، صندل سرخ، مازو سبز بے سوراخ، مائیں، پوست ہلیلہ زرد، الائچی خورد، الائچی کلاں ہر ایک دو تولہ، گوند ببول کتیرا گوند ہر ایک ۹ ماشہ، مغز کشنیز، طباشیر، سماق دانہ، مغز کنول گٹہ، کافور، زرنباد کات سفید، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، گلنار فارسی، انجبار، اصل السوس مقشر، بادیان ہر ایک ۱۱ تولہ، انیسون، دارچینی، نانخواہ، تخم کرفس، ریوند چینی، بالچھڑ، فلفل دراز، کاکڑا سینگی، زنجبیل ہر ایک ۶ ماشہ، گیرو گوالیاری ۱۰ تولہ، مصری کوزہ ۶ تولہ سب کو خوب باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں سے چھان لیں۔ اور ایک چٹکی بھر یہ سفوف کسی مناسب عرق یا شربت میں گھولکر بچے کو کھلا دیا کریں۔

(۶۵) برائے سرفہ خشک و تپ دق۔ صفتہ۔ گل بنفشہ، اصل السوس

تخم خطمی، تخم خبازی گل نیلوفر ہر ایک ۹ ماشہ بہیدانہ ۳۵ ماشہ برگ ڈروسہ ایک سیر عناب ۴۰ دانہ سپستان ۱۲۰ دانہ پہلے کوٹنے والی دواؤں کو ذرا جو کوب کر لیں پھر سب کو دو سیر آب گرم میں شب بھر تر رکھیں، صبح دھیمی دھیمی آنچ پر جوش دینا شروع کریں جب صرف تین پاؤ پانی باقی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں دو سیر پختہ شکر سفید اور آدھ سیر عرق گاؤزبان ڈالکر دوبارہ اس قدر پکائیں کہ تار چھوڑ جائے اور قوام شربت پر آجائے اب اسے سرد کریں اور صمغ عربی و کتیرا ہر ایک بیس ماشہ باریک پیسکر اس میں ملاویں اور دو تولہ صبح و شام یا دن میں تین مرتبہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں حل کر کے پلاتے رہیں۔

(۶۶) برائے ترطیب بدن، دافع سل ودق۔ صفتہ:۔ گل بنفشہ عمدہ کشمیری جن کی رنگت اڑ نہ گئی ہو، پاؤ بھر لیکر رات کو دو سیر گرم پانی میں بھگودیں، صبح اسے نرم نرم آنچ پر پکائیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو شکر پھان لیں۔ پھر اس کی تمام بدن پر مالش کر دیا کریں، نیز ایک تولہ یہ گھی پاؤ بھر دودھ میں ملا کر پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ الحکیم دنوں میں طاقت آئے گی جسم فربہ ہو گا۔ دماغ تر و تازہ رہے گا۔ بدن کی خشکی دور ہو گی۔ بخار ہلکا ہونا شروع ہو گا اور چند روز میں مریض مایوس بالکل تندرست و توانا نظر آئے گا۔

(۶۷) خشک کھانسی کے لئے بھی یہ نہایت مفید ہے۔

(۶۸) امراض سینہ میں اس کا پلانا موجب صحت ہے۔

(۶۹) ورموں پر اگر اسے لگاتے رہیں تو وہ بہت جلد تحلیل ہو جاتے ہیں۔

(۷۰) قبض دائمی میں بھی اس سے مستقل فائدہ پہنچتا ہے۔

(۷۱) مسہل بے نظیر دافع امراض سوداوی و بلغمی۔ صفتہ۔ گل بنفشہ، سنا مکی عنب الثعلب، تربد سفید، ہر ایک دو تولہ، غاریقون، عود صلیب ہر ایک ۶ ماشہ ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، تخم کثوث (در خریطہ بستہ) اسطوخودوس، گلسرخ، تخم کرفس، بسفائج فستقی ہر ایک ۱۰ تولہ بیج کاسنی، گل گاؤزبان، پرسیاوشان، بادیان بادرنجبویہ، انیسون ہر ایک ایک تولہ، سونگی چار تولہ منقہ تیس دانہ، تمام دواؤں کو رات کے وقت دو سیر آب گرم میں بھگو چھوڑیں، صبح آگ پر رکھ کر جوش دیں، جب نصف پانی رہ جائے تو اچھی طرح مل چھان لیں اور اس میں گلقند آفتابی، ترنجبین خراسانی مصفی شکر سفید ہر ایک بیس تولے ڈالکر شربت تیار کریں پھر چھان کر بوتل میں بھر لیں۔ اور وقت ضرورت ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک یہ شربت عرق رازیانہ عرق عنب الثعلب ہر ایک ۷ تولہ میں حل کر کے پیا کریں۔

(۷۲) برائے صلابت شکم۔ صفتہ۔ بنفشہ ۹ ماشہ مغز فلوس، گل بابونہ، بالچھڑ ہر ایک چھ ماشہ، آب برگ مکو دو تولہ، سرکہ ۳ تولہ، روغن گل ایک تولہ، تمام دواؤں کو گھوٹ کر لیپ بنالیں اور نیم گرم کر کے سارے پیٹ پر لگادیں۔

(۷۳) ورم معدہ و جگر کے لئے بھی یہ نہایت مفید ہے، دو تین بار کے استعمال سے سوجن تحلیل ہو جاتی ہے۔

(۷۴) ورم احشاء کے لئے۔ صفتہ۔ گل بنفشہ، برگ عنب الثعلب ہر ایک ۱۰ تولہ گل بابونہ، مصطگی رومی، اصل السوس، مویز منقی، انجیر زرد ہر ایک ۷ تولہ زراوند برگ گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ، سب کو بارہ سیر پانی میں آٹھ پہر بھگو کے بارہ بوتل عرق کشید کر لیں، اور ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک دن میں دو بار ذرا سے شہد کے ساتھ شیریں

کر کے پلاتے رہیں۔

(۷۵) برائے جملہ امراض سینہ و حلق و دفع قبض و تلیین مزاج۔ صفت:۔ بنفشہ عمدہ ایک سیر لیکر ۱۵ سیر پانی میں تر کریں پھر حسب دستور اس کا بارہ یا چودہ بوتل عرق کھینچ لیں اور ۶ تولہ سے ۱۰ تولہ تک مصری سے میٹھا کر کے پلایا کریں۔ اس کے فوائد وہی ہیں جو نمبر ۴۱ سے لیکر نمبر ۵۰ تک مرقوم ہوئے۔

(۷۶) عرق گل برائے تفریح و تقویت قلب و ازالۂ صفرا و دفع تیزیٔ خون صفتہ:۔ گل بنفشہ تازہ، گل نیلوفر تازہ، گل گلاب تازہ، گل سیوتی تازہ گل گڑھل تازہ ہر ایک آدھ سیر، گل نیم تازہ، گل نارنگی تازہ ہر ایک ۲۰ تولہ سب کو بیس سیر پانی میں ڈالکر ۲۰ بوتل عرق کھینچیں، پھر آٹھ تولہ سے ۱۵ تولہ تک شربت عناب، شربت صندل یا شربت نیلوفر سے میٹھا کر کے پیا کریں نہایت مفید اور نفیس چیز ہے!

(۷۷) قرص ملین یہ عجیب و غریب قرص عام قبض کشائی اور تلیین طبع کیلئے کثرت سے استعمال کئے جاتے ہیں، ان کے استعمال کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ کسی نازک سے نازک حالت میں بھی مضر نہیں پڑتے کسی مزاج کے خلاف نہیں، جب بھی طبیعت کو نرم کرنے اور اجابت بافراغت لانے کی ضرورت ہو۔ تو انہیں بلاخوف و خطر استعمال کیجئے۔ صفت آں۔ گل بنفشہ نہایت عمدہ برنگ کبود ۵ تولہ، تربد سفید، انیسون، غنچہ گلسرخ، سقمونیا ولایتی، کتیرا، گوند صمغ عربی ہر ایک دو تولہ، زرنباد، الائچی دانہ خورد ہر ایک ۶ ماشہ، حب النیل ایک تولہ زعفران ۳ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ تمام دواؤں کو باریک مثل سرمہ کر کے روغن بادام شیریں دو تولہ سے چرب کر کے پھر شربت بنفشہ میں گوندھ کر ایک ایک

ماشہ کے قرص بنالیں اور اوپر ورق نقرہ چسپاں کر کے رکھ لیں۔ مقدار خوراک ایک قرص سے چار قرص تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔

(۷۸) برائے سرفہ ہر قسم و اخراج بلغم، دافع نزلہ و یبوست صدر۔ صفتہٗ۔ گل بنفشہ گل گاؤزبان، تخم باقلہ مقشر، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ، تخم کاہو مقشر، کتیرا گوند، صمغ مغیلاں، نشاستہ، شکر تیغال۔ رب السوس، مغز تخم کدو، مغز تخم پیٹھا، مغز تخم تربوز، مغز بادام، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین ہر ایک برابر وزن لیکر خوب باریک کر پھر اس میں میعہ سائلہ اس قدر ملائیں اور اتنا کوٹیں کہ گولیاں بننے کے لائق ہو جائے اب اس کی حبوب بقدر دانہ نخود باندھ لیں، اور ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ بدرقہ مناسبہ سے کھلاتے رہیں، ان کو منہ میں ڈالکر لعاب چوستے رہنا بھی مفید ہے

(۷۹) مصفی خون۔ دافع آتشک و امراض سوداوی۔ صفت آں:۔ گل بنفشہ گل نیلوفر، گل منڈی، گل سرخ، گل نیم، برگ گاؤزبان، شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، صندل سرخ صندل سفید، گوکھرو ہر ایک ۱۰ھ پاؤ، چوب چینی ورق ورق کردہ، برادۂ شیشم ہر ایک ۲۰ تولہ، خشبۂ مغربی ۳۰ تولہ۔ برگ سنائے مکی، برگ حنا، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک چھٹانک تمام دواؤں کو ۵۰ سیر پانی میں شبانہ روز تر کرے ۳۲ سیر عرق کشید کرلیں۔ پھر سات تولے صبح اور سات تولے شام کو۔ عرق مصری یا کسی مناسب شربت سے شیریں کر کے پلاتے رہیں۔

(۸۰) برائے صداع ہر قسم، یہ معجون علامہ داؤد انطاکی کے اسم گرامی سے منسوب ہے۔ صفتہٗ:۔ گل بنفشہ، سنائے مکی، ست ملٹھی ہر ایک ۴ تولہ ۴ ماشہ، صبر سقوطری، سقمونیا مشوی ہر ایک ۵ تولہ ۱ ماشہ، درونج عقربی، غاریقون، مرجان ہر

ایک ایک تولہ ۲ ماشہ بانچھڑ ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ چینی ہر ایک پونے دو تولہ، تخم کاسنی، تخم خرفہ، گل سرخ، قنطوریون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، بہمن سفید ۴ ماشہ، آب بہی آب انار آب سیب، عرق گلاب ہر ایک آدھ پاؤ۔ شکر سفید پونے دو سیر، پہلے شکر پھلوں کے پانی اور عرق کا قوام کرلیں پھر باقی دوائیں باریک مثل سرمہ کر کے اس میں ملائیں اور روغنی مرتبان میں ڈالکر چالیس روز غلہ گندم میں دفن رکھیں ازاں بعد دو ماشہ سے ۳ ماشہ تک عرق بادیاں و عرق گاؤزبان ہر ایک سات تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

(۸۱) امراض چشم کے لئے یہی معجون شیرہ بادیان کے ساتھ استعمال کرائیں نہایت مفید ہے۔

(۸۲) خارش میں بھی یہ دوا از حد مفید ہے چنانچہ اسے تین تین ماشہ صبح و شام عرق شاہترہ، عرق چرائتہ، عرق عشبہ، عرق منڈی وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے رہنا چاہئے۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا!

(۸۳) سرعت اور ضعف باہ کے واسطے دو ماشہ معجون ایسے دودھ کے ساتھ کھانا نہایت فائدہ بخش ہے جس میں چند چھوہارے جوش دے لئے ہوں۔

(۸۴) مسہل۔ معجون مذکور نہایت عمدہ دست آور ہے کوئی گھبراہٹ پیدا نہیں کرتی، اخلاط ثلاثہ کو عموماً اور مادہ صفراوی کو خصوصاً خارج کر دیتی ہے اس کے لئے ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک عرق گلاب ۵ تولہ شربت بنفشہ ۳ تولہ کے ساتھ کھانی چاہیے۔

(۸۵) برائے حمیات کہنہ۔ صفنہ۔ بنفشہ، سنبل الطیب، برگ گاؤزبان، اصل السوس مقشر، پوست بیخ کاسنی، تخم خطمی، گل غافث ہر ایک ۲ تولہ بادیاں دیسی، تخم کاسنی، تخم ترطم، تخم کدو، تخم خربزہ ہر ایک ۳ تولہ کوٹنے والی دوائیں ذرا نیمکوب کر لیں پھر سب کو اڑھائی سیر گرم پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں بعد ازاں مویز منقہ ۱۱ تولہ ۸ ماشہ اس میں ڈالکر ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو مل چھان لیں اور ایک سیر سفید چینی اس میں داخل کر کے شربت تیار کر لیں۔ پھر ایک ایک صبح و شام یا دن میں تین مرتبہ عرق گلو، عرق شاہترہ ہر ایک تولہ میں حل کر کے پلا دیا کریں۔ اگر کھانسی کی شکایت ہو تو اس شربت کو عرق بادیاں میں گھولکر پلانا چاہیئے۔

(۸۶) طمث و بول کی بندش کے لئے۔ یہ شربت عرق بادیاں و عرق انیسون میں حل کر کے پلائیں۔

(۸۷) گردہ و مثانہ کی پتھری کے واسطے مطبوخ حب القلت کے ہمراہ استعمال کریں، انشاءاللہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کے نکل جائے گی۔

(۸۸) یرقان کے لئے عرق نیلوفر میں ملا کر دیں، بہت مفید ہے۔

(۸۹) سدہ جگر کے واسطے عرق گلاب میں گھولکر پلائیں۔

(۹۰) ضعف جگر و طحال کے لئے عرق کاسنی میں ملا کر کام میں لائیں۔

(۹۱) حدت صفرا کے واسطے نقوع آلو بخارا و تمر ہندی میں حل کر کے دیں۔

(۹۲) عظم طحال میں عرق جھاؤ میں حل کر کے پلانا مفید ہے۔

(۹۳) سوء القنیہ اور ورم اطراف میں آب برگ مکو مروق و آب برگ کاسنی

مردق ہیں ملاکر پلاتے رہیں، عجیب النفع ثابت ہوگا۔

(۹۴) امراض سوداوی۔ جذام۔ آتشک۔ خارش چنبل وغیرہ کے واسطے یہ شربت نہایت مفید ہے، مالیخولیا میں بھی بہت فائدہ دیتا ہے۔ صفتہٗ۔ گل بنفشہ گل نیلوفر، عناب ولایتی۔ گاؤزبان، شاہترہ چوب چینی، عشبہ مغربی، تخم کاسنی، ہر ایک ۱۲ تولہ، برگ حنا، برگ نیم، برگ بادرنگبویہ بسفائج، صندل سفید، صندل سرخ، گل گاؤزبان ہر ایک ۶ تولہ منقی ایک چھٹانک آلوئے بخارا سو دانہ، تمام دواؤں کو ۶ گھنٹے گرم پانی دو سیر میں تر کرکے آگ پر جوشدیں جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں ترنجبین پاؤ سیر شکر سفید ۳ پاؤ ڈالکر قوام کرلیں اور دو دو تولہ صبح و شام عرق گاؤزبان عرق شاہترہ ہر ایک دس تولہ میں حل کرکے پلایا کریں۔

(۹۵) برائے جملہ امراض صدر و اخراج بلغم۔ صفتہٗ:۔ گل بنفشہ۔ گل زوفا۔ تخم خطمی، تخم خبازی، پرشیاؤشاں، بادیان، اصل السوس ہر ایک ۵ تولہ، عناب ۱۰۰ دانہ سپستان ۲۰۰ دانہ منقہ ۴۶ دانہ، انجیر زرد ۴۵ دانہ، سب کو عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ڈیڑھ بوتل میں شب بھر تر رکھیں، پھر مدہم آنچ پر جوشدیں جب سوا بوتل پانی رہ جائے تو خوب ملکر چھان لیں اور شہد و مصری تین تین پاؤ ڈالکر دوبارہ آنچ پر رکھکر قوام شربت پر لائیں، مقدار خوراک ۳ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

(۹۶) ملین سینہ، صفتہٗ۔ بنفشہ ۶ ماشہ، انجیر زرد ۳ عدد، دونو کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں جوشدے کر صاف کریں اور مصری سے شیریں کرکے نیمگرم پلائیں۔

(۹۷) برائے نفث الدم۔ صفتہٗ:۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ، تخم السی، تخم میتھی، اسبغول ہر ایک ۴ ماشہ سب کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں آٹھ گھنٹے بھگو رکھیں پھر چھان کر

مصری ملا کے پئیں۔

(۹۸) دیگر۔ صفتہ:۔ بنفشہ ۵ ماشہ، برگ گاؤزبان، نیلوفر، گل خطمی ہر ایک ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان، ۷ دانہ سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈالکر جوشدیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر سرد کریں اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔

(۹۹) سل اور دق کے لئے۔ صفتہ:۔ گل بنفشہ کشمیری ۱۰ تولہ گاؤزبان، کشنیز، گلوئے سبز، شاہترہ، چرائتہ، نیلوفر، اصل السوس، گل منڈی، گل سیوتی، گل سرخ، گل گاؤزبان، گل خطمی، ابریشم مقرض، برگ نیم، پوست درخت نیم، کوکنار، برگ تلسی، صندل سفید، صندل سُرخ، تخم کاسنی، بادیان، الائچی خورد، انجبار ہر ایک ۵ تولہ، دارچینی ۲ تولہ تمام دواؤں کو ۵ سیر پانی میں رات کو بھگودیں، صبح اس میں بکری کا دودھ ۱۰ سیر آب کدو، آب پیٹھا، آب سیب، آب بہی، آب پالک ہر ایک ایک سیر ڈال کر ۴۲ بوتل عرق کشید کر لیں۔ اور دس دس تولہ صبح وشام شربت بنفشہ ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلاتے رہیں، انشاء اللہ مہینہ چالیس دن کے استعمال سے مرض رفع ہو جائے گا۔

(۱۰۰) پرانے اور بگڑے ہوئے بخاروں کے لئے بھی عرق مذکور نہایت مفید ہے۔

(۱۰۱) تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱۰۲) برائے زکام، دردسر و بیہوشی۔ صفتہ:۔ گل بنفشہ، برگ تربت، کشمیری بٹھ، الائچی خورد، نک چھکنی ہر ایک مساوی الوزن لیکر خوب باریک کریں، کہ نسوار جیسی بن جائے، اسے چٹکی بھر لے کر ناک میں پھونکا کریں۔

(۱۰۳) آبزن برائے ادرار بول۔صفتہ:۔گل بنفشہ، گل کیسو، گل گسنبہ، خطمی، خبازی، پرسیاؤشاں، بابونہ، میتھی، چوپتی، تخم شبت، تخم خیار، تخم خربوزہ، بیخ نے، بیخ سرکنڈا، سبوس گندم ہر ایک ۲۰ تولہ لے کر ۵ سیر پانی میں ڈالکر پکائیں جب نصف رہ جائے، تو چھان کر اس میں بیس سیر پانی اور شامل کریں اور کسی ٹب میں ڈالکر مریض کو اس میں بٹھاویں، انشاءاللہ دس پندرہ منٹ میں پیشاب کھل جائے گا۔

(۱۰۴) نمونیا ذات الجنب کے لئے۔صفتہ:۔بنفشہ ۶ ماشہ گاؤزبان، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک ۲ ماشہ اصل السوس، زوفا ہر ایک ایک ماشہ، انیسون ۴ ماشہ، السی ۳ ماشہ، عناب لسوڑیاں، منقہ ہر ایک ۷ عدد، انجیر ایک دانہ کرفس ۳۰ ماشہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوشدیں جب تین چھٹانک رہ جائے۔ تو چھانکر شربت بنفشہ ۳ تولہ ملاکر نیمگرم پلائیں۔

(۱۰۵) منقی دماغ دافع نزلہ و رطوبات۔صفتہ:۔گل بنفشہ، اسطخودوس، برگ شبت ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیسکر کپڑے میں چھان لیں اور نسوار کے طور پر استعمال کریں۔

(۱۰۶) برائے استسقاو دیگر امراض جگر۔صفتہ:۔گل بنفشہ، گاؤزبان، اصل السوس اسارون، بادیان، بیخ بادیان، تخم کشوت (الصرہ لبتہ) تخم خیارین، تخم خربوزہ، مکو خشک، گوکھرو، تخم کاسنی، بیخ کاسنی ہر ایک ۵ تولہ، مویز منقی ۳ تولہ، تمام دواؤں کو عرق بادیان، عرق مکو، عرق کاسنی، عرق گلاب، ہر ایک آدھ سیر میں رات کو بھگودیں صبح نرم آگ پر جوشدیں جب عرقیات نصف کے قریب جل جائیں، تو چھان

کر اس میں ایک سیر شکر سفید ایک سیر شہد اور پاؤ سیر ترنجبین ڈالیں اور دوبارہ آنچ پر رکھ کر قوام شربت پر لائیں پھر سرد کر کے اس میں عصارۂ ریوند ۹ ماشہ، عصارۂ افسنتین، عصارۂ غافث ہر ایک ۴ ماشہ باریک پیس کر ملا دیں۔ اور دو تولہ یہ شربت دن میں تین بار عرق عنب الثعلب، عرق بادیاں ہر ایک ۵ تولہ میں ملا کر پلاتے رہیں۔

(۱۰۷) برائے اورام مختلفہ خصوصاً برائے ورم خصیتین۔ صفتہ:۔ گل بنفشہ گل خطمی ہر ایک ۴ ماشہ، گلسرخ ایک تولہ، گل بابونہ، گل قیصوم، اکلیل الملک ہر ایک دو تولہ تمام دواؤں کو لعاب تخم کتان میں گھوٹ کر نیم گرم ضماد کریں۔

(۱۰۸) صفراوی اور تیز بخاروں کے لئے۔ صفتہ:۔ بنفشہ، نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ صندل سفید، صندل سرخ، تخم خرفہ، طباشیر، تخم کاہو، کشنیز خشک مقشر، گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ، صدف سوختہ، کافور، کہربا، ست گلو اصلی صمغ عربی ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو عرق بید مشک میں پیس کر ایک ایک ماشے کے قرص بنائیں اور تین تین قرص صبح و شام شربت عناب و نیلوفر ہر ایک دو تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ سے کھلاتے رہیں۔

(۱۰۹) صلابت جگر و طحال۔ صفتہ:۔ گل بنفشہ، برگ عنب الثعلب، بابونہ کوہی ہر ایک ۹ ماشہ، انیسون، زرنباد ہر ایک ۳ ماشہ، روغن گل، روغن السی، ہر ایک ۶ ماشہ، سرکہ تیز ۶ تولہ، سب دواؤں کو پیس کر ضماد بنائیں اور ذرا گرم کر کے جلائے ماؤف پر لگا دیا کریں۔ یہ لیپ معدہ کی صلابت اور سوجن میں بھی بہت مفید ہے۔

برگ بنفشہ

(۱) برائے ردع مادہ۔ اگر کوئی حاد و تیز مادہ موجب ورم و سوزش ہو تو اس کو واپس لوٹانے کے لئے بنفشے کے پتے نہایت پُراثر ثابت ہوتے ہیں چنانچہ انہیں سرکہ میں پیس کر مقام ماؤف پر لگا دیجئے انشاءاللہ دو چار بار کے متواتر استعمال سے مادۂ حاد واپس لوٹ جائے گا۔

(۲) اسہال کے لئے۔ برگ بنفشہ، پھولوں کے بخلاف، قابض و حابس تاثیر رکھتے ہیں، چنانچہ انہیں سات ماشہ کے وزن سے پانی میں گھوٹ کر پلانا دافع اسہال ہے۔

(۳) برائے نفث الدم۔ صفت:۔ برگ بنفشہ ۵ ماشہ تخم مورد ۳ ماشہ خشخاش چار ماشہ، تینوں کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں، تسلی بخش فائدہ رونما ہوگا۔

(۴) دیگر:۔ برگ مذکور ایک تولہ کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں جوشدیکر شربت نیلوفر سے شیریں کر کے پلانا بھی خون تھوکنے میں نہایت سودمند ہے۔

(۵) ایضاً۔ صفت:۔ برگ بنفشہ ۶ ماشہ، کوکنار مسلم ۳ ماشہ انجبار ۳ ماشہ، سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش کر کے چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ اس سے کھانسی بھی رفع ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے!

(۶) خونی پیچش کے لئے۔ صفت:۔ برگ بنفشہ ۹ ماشہ مائیں خورد، بیخ انجبار، صندل سرخ، صمغ عربی ہر ایک چھ ماشہ کافور ۲ ماشہ مصری ۳ تولہ کوٹ چھان کر

سفوف بنائیں اور روغن خشخاش سے چرب کرکے رکھیں پھر سات ماشے صبح اور
اسی قدر شام کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھلاتے رہیں۔

(۷) برائے کثرت حیض ونفاس۔ صفتہ:۔ بنفشہ کے پتے، حب آلاس ہر ایک
۲ تولہ دم الاخوین ۶ ماشہ کوٹ پیسکر سفوف بنائیں اور چھ چھ ماشہ دن میں دو مرتبہ
سرد پانی سے کھلائیں۔

(۸) جریان منی کے لئے۔ برگ بنفشہ ۷ ماشہ، ستاور ۴ ماشہ گوکھرو ۳ ماشہ،
پانی میں سردائی کی طرح گھوٹ چھان کر پلاتے رہیں انشاء اللہ پانی کی طرح بہتا
ہوا مادہ چند روز میں رُک جائے گا۔

(۹) سیلان الرحم۔ بنفشہ کے پتوں کو آب برگ مورد میں پیسکر حمول کرانا رطوبت
آنے میں نہایت مفید ہے۔

(۱۰) دیگر۔ صفتہ:۔ برگ بنفشہ ۷ ماشہ، کزمازج، پوست ببول، گل نیلوفر ہر ایک
۳ ماشہ پانی میں جوش کرکے شربت انجبار ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ خدا کے فضل سے
چند روز میں آرام ہوگا۔

(۱۱) برائے جریان خون۔ اگر کسی جگہ سے خون جاری ہوجائے تو بنفشے کے پتے
باریک پیسکر مقام ماؤف پر چھڑک دیں انشاء اللہ فوراً بند ہوجائے گا۔

(۱۲) غلبۂ تشنگی۔ صفتہ:۔ برگ بنفشہ دو تولہ لیکر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔
جب نصف رہ جائے تو چھان کر سرد کریں اور مصری ملاکر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں پیاس
کی شدت رفع ہوجائے گی۔

(۱۳) زکام حار کے لئے۔ برگ مذکور ۹ ماشہ خشخاش سفید ۴ ماشہ، ملٹھی ۳ ماشہ

عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں جوشدیکر صاف کریں اور نبات سفید سے شیریں کر کے پلائیں، بفضلہ ہمروزہ صحت ہوگی۔

(۱۴) برائے فیل پا، کہتے ہیں کہ بنفشہ کے پتے سرکہ میں پیسکر ضماد کرتے رہنے سے داءالفیل کو آرام ہوجاتا ہے۔

(۱۵) شقاق مقعد۔ صفتہ:۔ برگ موصوف تازہ کو روغن گل میں پیس لیں، اور مقام مذکور پر لگائیں صحت ہوجائے گی۔

(۱۶) خونی بواسیر۔ صفتہ:۔ برگ بنفشہ ایک تولہ، برگ جامن، برگ انبہ، برگ ببول ہر ایک ۳ ماشہ برگ بھنگ ۲ ماشہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوشدیں جب تین چھٹانک پانی باقی رہ جائے تو چھان کر شربت صندل سے شیریں کر کے پلائیں اور ثفل کو پیسکر مقعد پر باندھیں۔

(۱۷) دیگر:۔ برگ بنفشہ و برگ آس سرکہ میں پیسکر مقعد پر باندھیں بفضلہ بواسیر کا خون رک جائے گا۔

(۱۸) بثور سر۔ سبز پتوں کا عصارہ (نچوڑا ہوا پانی) روغن گل میں ملا کر سر پر لگانا مفید ہے۔

(۱۹) غرب یعنی ناصور گوشہ چشم۔ برگ سبز بنفشہ ایک تولہ موم سفید ۶ ماشہ دونو کو کوٹ کر چار ٹکیاں بنالیں اور ایک ٹکیہ ناصور پر رکھکر باندھ دیں، تین گھنٹے بعد اتار کر دوسری باندھیں اسی طرح دن میں چاروں ٹکیہ ختم کر دیں، دس روز تک یہ سلسلہ جاری رکھنے سے بحکم خدا مرض زائل ہوجاتا ہے۔

(۲۰) آشوب دیدہ کے لئے۔ برگ بنفشہ کو ترپھلے کے پانی میں پیسکر آنکھ پر

لیپ کرنا، آنکھ دُکھنے، اُس سے پانی بہنے اور سُرخی کے لئے مفید ہے۔

(۲۱) تپیدن قلب۔ صفتہٗ:۔ بنفشہ کے تازہ پتے ۲ تولہ کافور ۲ ماشہ دونوں کو گلاب میں پیسکر مقام دل پر لیپ کریں اس سے دل کی سوزش گھبراہٹ اور دھڑکن بند ہوجاتی ہے۔

(۲۲) دمہ مرطوب۔ ویدراج دیاشنکر بھٹناگری نے اپنے تجربے کی بنا پر لکھا ہے کہ بنفشہ کے پتوں اور تازہ شاخوں کا رس ہموزن شہد میں ملاکر ایک دو تولہ کی مقدار میں پیا جائے تو تر دمہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

(۲۳) رطوبات صدریہ۔ اسی طرح صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اگر برگ بنفشہ کو آب بادیاں میں جوشدیکر پیا جائے تو سینے کی رطوبتیں خشک ہوجاتی ہیں

(۲۴) زخم کے واسطے برگ مذکور میٹھے تیل میں جلاکر پیسکر مرہم بنالیں۔ اور قروحات پر لگاتے رہیں، بہت جلد آرام ہوگا۔

(۲۵) معجون برائے جریان و احتلام و سرعت و رقت، صفتہٗ:۔ برگ بنفشہ تازہ زیر سایہ خشک کردہ ۵ تولہ تخم گزر، تخم گندنا، تخم کشنیز، تخم خشخاش، موصلی سفید، ستاور، تالمکھانہ، تخم ریحان، تخم بالنگو سیاہ، تخم خرفہ ہر ایک دو تولہ، ماشہ تخم بھنگ، اجوائن خراسانی ہر ایک ۱۴ ماشہ، زنجبیل، صمغ عربی، کتیرا، چینا گوند، تخم کاہو، تودری سفید الائچی دانہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، نشاستہ گندم، رب السوس، مصطگی ہر ایک ۴ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں بعدہٗ شکر سفید ۵۰ تولہ شہد ۳۰ تولہ، رب سیب، رب بہی ہر ایک ۱۰ تولہ، شیرہ مربائے آملہ ۷ تولہ عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ میں قوام کرکے سرد کریں، پھر ادویہ مذکورہ کا سفوف اس میں ملاکر لت پت کردیں

اور ایک ماہ بعد استعمال میں مقدار خوراک ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ آب تازہ یا شیر بُز۔

(۲۶) ورم و درد گلو۔ صفتہٗ:۔ بنفشہ کے پتے ۲ تولہ برگ مکو ایک تولہ دونو کو تین پاؤ پانی میں پکائیں جب آدھ سیر رہ جائے۔ تو چھان کر شربت توت سیاہ سے شیریں کر کے گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔

بیخ بنفشہ

(۱) نزلہ حار۔ صفتہٗ:۔ بیخ مذکور سرکہ میں پیسکر پیشانی اور کن پٹیوں پر لیپ کریں
(۲) دیگر۔ اسکی جڑھ کو عرق بادیان میں گھسکر نسوق کرنا بھی مفید ہے۔
(۳) دیگر۔ ایک تولہ یہ جڑھ لیکر ذرا کچل لیں۔ پھر عرق نیلوفر ۱۰ تولہ عرق گاؤزبان ۸ تولہ میں ڈالکر نرم آنچ پر جوشدیں جب دو تین اُبال آجائیں تو چھان کر شربت بنفشہ ملاکر پلائیں۔

(۴) رمد صفراوی کے لئے۔ صفتہٗ:۔ بیخ موصوف گلاب میں پیسکر حلقۂ چشم پر طلا کرنا بہت عجیب الاثر ہے۔

(۵) برائے امساک۔ حکیم آفندی نے لکھا ہے کہ اگر بنفشہ کی جڑھ نصف وزن زنجبیل کے ہمراہ سفوف کر کے بقدر ۴ ماشہ استعمال کی جائے تو رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

(۶) لذت کے لئے۔ اس کی جڑھ لذتِ نفسانی کو بھی بڑھاتی ہے چنانچہ اس کو لعابِ دہن میں گھسکر مقاربت سے پندرہ منٹ پیشتر عضو خاص پر

لیپ کر لیا جائے، تو مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

(۷) برائے امراض معدہ۔ صفت آں:۔ بیخ بنفشہ ۱۸ ماشہ، پوست ببول ۱۰ سیر، کشمش سبز، قند سفید ہر ایک ۵ سیر، لہسن (در صرہ بستہ)، قرنفل ہر ایک ایک تولہ، عود غرقی، بہمن سفید، بہمن سرخ، شقاقل، ثعلب مصری، سافج ہندی، دار چینی، گل گاؤ زبان ہر ایک دو تولہ، خس، پوست ترنج ہر ایک ۴ تولہ، سعد کوفی ۱۰ ماشہ، دانۂ الائچی کلاں ۵ تولہ، بسباسہ، جوز بوا ہر ایک ۲۰ تولہ تمام دواؤں کو رات بھر دس سیر گرم پانی میں تر رکھیں، صبح عرق کشید کرتے وقت نیچہ کے منہ میں زعفران ا تولہ عنبر ۶ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر رکھدیں، اور بارہ بوتل عرق کھینچ لیں۔ پھر ۲۰ تولہ سے ۶ تولہ تک مصری یا شہد سے شیریں کر کے پلائیں، یہ عرق اعلیٰ درجے کا مشتہی و مقوی معدہ ہے، معدے کی تمام شکائتیں اس سے دُور ہو جاتی ہیں، غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے، طاقت و توانائی پیدا کرتا ہے، چستی اور چالاکی کو بڑھاتا اور سرور و فرحت پیدا کرتا ہے۔ عام کمزوری کو رفع کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

کُشتہ جات

کُشتۂ زہر مہرہ یہ کشتہ دل کی تقویت کے لئے خاص چیز ہے، مفرح ہے، دماغ اور جگر کو بھی طاقت دیتا ہے، جریان خون کو بند کرتا ہے، دستوں میں بھی مفید ہے، عام کمزوری (جنرل ڈیبلٹی) خفقان، اختلاج قلب اور نزف الدم بعد از ولادت میں بھی نہایت فائدہ بخش ہے۔ صفتہٗ:۔ گل بنفشہ ۶ تولہ لیکر عرق گلاب میں پیس کے نغدہ بنالیں، پھر ایک تولہ زہر مہرہ اصیل اس میں ملفوف کر کے

اس پر آدھ پاؤ کپڑا لپیٹیں اور گل حکمت کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں، شگفتہ برآمد ہوگا، اسے پیس کر رکھیں اور نصف سے ایک رتی تک کسی مناسب جوارش، معجون یا مسکہ وغیرہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ بہت عجیب چیز ہے۔

اِحراق سبعہ } صفت:۔ یاقوت زرد، عقیق سرخ، مرجان، صدف صادق، کہربا، زہر مہرہ خطائی، سنگ یشب ہر ایک چھ ماشہ تمام دواؤں کو پختہ وسیلہ کھرل میں ڈالکر باریک کریں، پھر آب گل بنفشہ تازہ میں تین روز متواتر کھرل کرتے رہیں جب خشک ہونے لگے آب گل سرخ تازہ میں دو روز اور آب بیخ کیوڑہ میں ایک روز سحق کر کے غلولہ بنائیں اور کوزہ گلی میں ڈالکر مسدود الدہن و گل حکمت کریں، خشک ہونے پر ۲۵ سیر اوپلہ صحرائی کی گڑھے میں آگ دیں، سرد ہونے پر نکالکر باریک پیس لیں اور ایک رتی سے ۲ رتی تک خمیرہ گاؤ زبان میں ملاکر کھلائیں۔ یہ کشتہ اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے عام بدنی کمزوری رفع کرنے اور نزلہ کو روکنے میں بے بدیل ہے خفقان، غشی، بیہوشی، صرع، اختناق الرحم اور کابوس کو بھی حتی الامکان زائل کر دیتا ہے، مالیخولیا کا دافع بھی ہے، بشرطیکہ ان امراض میں اسے کچھ عرصہ متواتر استعمال کیا جائے۔

کشتہ دودھا نمبر } یہ کشتہ جریان، احتلام، رقت اور سیلان الرحم کے لئے عجیب الاثر ہے، چند روز میں ان امراض سے نجات دلاتا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک طبعی بھی ہے۔ صفت:۔ قلمی مصفی ۲ تولہ، سیسہ مصفی ایک تولہ دونوں کو پگھلا کر عقد کر لیں، پھر انہیں کوٹ کر تیز ابنک کے جو کے برابر ریزے کتر لیں، برگ بنفشہ

۲۰ تولہ مائیں خورد، ہلدی ہر ایک ۱۰ تولہ تینوں کا باریک سفوف تیار کریں، پھر کوزہ گلی میں ۱۰ تولہ سفوف بچھا کے اس پر تھوڑے سے ٹکڑے چن دیں اور اس کے اوپر ۱۰ تولہ سفوف اور بچھائیں اور پھر چند ریزے رکھدیں اسی طرح تہ برتہ سفوف اور ریزے رکھ کر اچھی طرح دبا دیں اور کوزے کو بند و گل حکمت کرکے خشک کرلیں پھر اسے گجپٹ کی آگ دیں، جب ٹھنڈی ہو جائے تو کھولکر دیکھیں، نہایت عمدہ شگفتہ و سفید کشتہ نکلے گا، اسے کامل تین گھنٹے کھرل کرکے ریشمی کپڑے میں سے چھان لیں اور ایک رتی کی مقدار میں مسکہ یا بالائی یا معجون آرد خرما ۶ ماشہ یا معجون موچرس ۶ ماشہ میں رکھ کر کھلائیں۔

ضمیمہ

پہلے تو بنفشہ کی ایک ایک جزو کے فوائد اور ان کے استعمال کا ذکر کیا گیا ہے اب عام اور مجموعی طور پر بنفشہ کے مفردات اور مرکبات کا ذکر کیا جاتا ہے جو بدن کے ایک ایک اعضا سے تعلق رکھتا ہے۔

(۱) بنفشہ میں قدرت نے وہ تاثیر ودیعت کر رکھی ہے جو صرف تنہا ہی امراض کے دفعیہ کے لئے کافی ہے، چنانچہ دردسر کے لئے ایک جوان آدمی کے لئے ۶ ماشہ گل بنفشہ کشمیری آب شیریں میں خفیف جوش دے کر قند سفید سے شیریں کر کے پلائیں، تو صداع صفراوی کو مفید ہوتا ہے۔ یا صرف گل بنفشہ کا شربت پلائیں، تو صداع کے لئے نافع دوا ہے، ایک سال تک کے بچوں کو ۳ ماشہ کافی ہے۔

(۲) بخار میں پیاس کی شدت ہو اور منہ خشک اور زبان تلخ ہو تو شربت بنفشہ یا بطور مذکور خفیف سا جوشاندہ شیریں کر کے پلانے سے پیاس اور حرارت بخار کو تسکین ہو جاتی ہے۔

(۳) گرمی اور لو میں چلنے سے پیاس کی شدت ہو تو شربت بنفشہ میں برف ڈالکر پلانے سے پیاس دفع ہو جاتی ہے، اسی طرح مسافر راہ چلتے چلتے تھک گیا ہو اور بھوک پیاس سے نڈھال ہو گیا ہو تو شربت بنفشہ پلانے سے خصوصًا برف ڈالکر اسکی حالت درست ہو جاتی ہے۔ اور طبیعت سکون پاتی ہے۔

(۴) قبض کے لئے گل بنفشہ عمدہ تازہ ۱ تولہ لیکر پاؤ بھر پانی میں جوشدیکر

پلانے سے قبض کھل جاتی ہے، بچوں کے لئے ۴ ماشہ تک کافی ہے، جو لوگ دائمی قبض میں مبتلا رہتے ہوں وہ روزانہ رات کو بقدر ایک تولہ گل بنفشہ جوش دے کر متواتر کئی روز تک پیتے رہیں تو ان کی دائمی قبض جاتی رہے گی۔ مضرت بنفشہ کی اصلاح کے لئے ۶ ماشہ گل سرخ مصفّے یا سونف ۶ ماشہ شامل کر لیا کریں۔

(۵) کھانسی کے لئے گل بنفشہ تازہ عمدہ ۶ ماشہ لیکر آب شیریں میں ہلکا سا جوش دے کر رات کو پلائیں، اسی طرح شام سے قبل شیریں کر کے پلائیں۔ تو کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔ اس کی مضرت کو دور کرنے کے لئے ملٹھ ۶ ماشہ شامل کر لیا کریں۔

(۶) کھانسی نزلی میں جب نزلہ منجمد ہو جائے تو مذکورہ طریق پر بنفشہ پلائیں تو بیحد مفید ثابت ہوتا ہے یعنی ۶ ماشہ گل بنفشہ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر پلانے سے کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔

(۷) دمہ اور ضیق النفس محرورین کے لئے بنفشہ کا جوشاندہ بے حد مفید و مؤثر ہے۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ ملٹھ ۶ ماشہ جوش دے کر قند سفید سے شیریں کر کے پلانا چاہئے بعد استعمال کوئی دوا یا غذا استعمال نہ کریں، حتیٰ کہ پانی اور دودھ بھی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے پھر اس معمولی سے نسخہ کا اثر دیکھیں۔

(۸) گلے میں پھنسیاں اور سوزش ہو۔ خراش، درد اور کھانسی نے بیتاب کر رکھا ہو تو گل بنفشہ بقدر ۴ ماشہ عناب ۷ دانہ، مکو ۳ ماشہ جوش دے کر پلانے سے گلے کی ایذا رفع ہو جاتی ہے۔

(۹) تشنج کے مریضوں کو گل بنفشہ پانی میں جوش دے کر پلانا بہت مفید ہے اسی طرح روغن بنفشہ کی مالش تشنج کے لئے نافع ہے اور بیحد مفید ہے۔

(۱۰) ورم گلو۔ نمونیہ اور ذات الجنب کے لئے ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ گل بنفشہ آب تازہ شیریں میں جوشدیکر پلانا مفید ہے اور محلل اورام باطنی ہے۔

(۱۱) آشوب چشم بچگان کے لئے شربت بنفشہ یا گل بنفشہ کا جوشاندہ بہترین دوا ہے خصوصاً جبکہ اسکے ہمراہ عرق منڈی یا عرق شاہترہ ملا لیا جائے۔

(۱۲) خشک کھانسی کے لئے گل بنفشہ کی چائے پلانا مفید ہے اور اسکا گلے پر باندھنا بھی نافع ہے جبکہ خشک کھانسی ہیں کھانسی بار بار اٹھ رہی ہو اور گلے میں غبار اٹھ اٹھ کر کھانسی کی اذیت کو دوچند کر رہا ہو اور مریض کے دم میں دم نہ آتا ہو تو شربت بنفشہ یا جوشاندہ گل بنفشہ پلانا نافع ہے اور فوری مسکن ہے

(۱۳) نزلہ اور زکام کی نہایت مزیدار اور خوش کیف دوا :— موسم گرما ہیں یا گرمی ہیں چلتے چلتے۔ یا کام کرتے ہوئے دماغ پر گرمی کا اثر ہو جانے کی وجہ سے نزلہ اور زکام شروع ہو جائے تو یہ ایک معمولی سا نسخہ پلانے سے نزلہ اور زکام کو فی الفور تسکین ہو جاتی ہے اور ابتدائی نزلہ کو تو ازحد مفید ہے' پیاس کی شدت کو روکتا ہے اور بخار کی حرارت کو توڑتا ہے' مفرح قلب اور مقوی دماغ بھی ہے اور مزیدار چائے کا کام دیتا ہے اور خوش کیف ہے۔

(۱۴) گل بنفشہ عمدہ بقدر ۶ ماشہ لیکر بہیدانہ عمدہ پشاوری ۳ ماشہ شامل کر کے مٹی کے صاف برتن میں گھنٹہ بھر بھگو رکھیں' پھر اسے بلو کر قند سفید سے شیریں کر کے دن میں دو تین بار پلاتے رہیں۔ اس کے پلانے سے سوزش جلن' دماغ کی گرمی اور بخار کی حرارت نزلہ اور زکام کو فی الفور آرام آ جاتا ہے محرورین کے لئے اور خصوصاً نوجوانوں کے لئے بہت نافع دوا ہے۔ پانی میں لعاب نکل آتا ہے۔

اسے شیریں کرکے پلاتے رہنا چاہیئے، جتنا پانی صرف ہو جائے اتنا ہی اور ڈال دینا چاہیئے، بوقت ضرورت اسے جوش دے کر بھی پلا سکتے ہیں یعنی موسم سرما ہو۔ تو جوشاندہ ہی مفید ہوتا ہے۔

(۱۵) مشموم خواب آور: — نیند قدرت کے انعامات میں سے ایک بہترین نعمت ہے، دن کے تھکے ماندے انسانوں کے لئے جرعہ حیات نو ہے اور بیماریوں کے لئے نیند پیام شفا ہے اور ہر متنفس نیند سے نئی زندگی کا دَور حاصل کرکے اپنی سابقہ زندگی کو جام حیات نوش کرتا ہے، جو لوگ یبوست دماغ کی وجہ سے نیند جیسی نعمت سے محروم ہوں ان کے لئے گل بنفشہ تازہ کا سونگھنا خواب آور ہے اور نہایت خوش کیف نیند پیدا کرتا ہے، اس کے سونگھنے کے علاوہ روغن بنفشہ کی مالش بھی خواب آور ہے۔ جن بیماروں کو نیند نہیں آتی ان کے تالو اور کنپٹیوں پر مالش کرنے سے وہ میٹھی نیند سو جاتے ہیں۔

(۱۶) شربت بنفشہ مکرر مسہل: — یہ شربت مفرح اور مسہل ہے۔ قلیل مقدار میں اس کا استعمال کرنا ملین ہے، پیچش سدّی اور بخار کے دوران میں اس کا استعمال نہایت مفید اور بے ضرر ہے، بچوں کے لئے خوش ذائقہ ہونے کے باوجود الائش شکم کو صاف کرنے کے لئے کافی ہے۔ نازک اور کمزور مریض اور وہ نازک طبع عورتیں جو مسہل سے گھبراتی ہیں۔ ان کے لئے نہایت عمدہ ہے، اس کے استعمال سے کوئی گھبراہٹ اور بے چینی نہیں ہوتی۔ ترکیب تیاری ملاحظہ ہو۔ ۱۰ تولہ گل بنفشہ ایک سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح خفیف جوش دے کر آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرکے ہاتھ سے خوب ملیں اور کپڑے میں چھان کر اس آب جوشاندہ

ہیں دو بارہ گل بنفشہ ۱۰ تولے ملا کر اور اصلاح کے لئے ۵ تولہ گل سرخ مصفےٰ شامل کر کے جوش دے کر صاف کر کے ایک سیر قند میں قوام کریں۔ مقدار خوراک، جوان آدمی کے لئے ۵ تولہ ہمراہ آب گرم اور بچوں کے لئے ۲ تولہ تک دینے سے دو تین پاخانے کھل کر آجاتے ہیں اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ انتڑیاں ماؤف نہیں ہوتیں، پیچش کو مفید ہے اور بخاروں میں دینا بے ضرر ہے، اس سے گھبراہٹ نہیں ہوتی۔

(۱۷) مسان یا سوکھا اطفال و جواناں :- بعض بچے حالت شیر خوارگی میں دق الامعا، ضعف جگر اور ضعف معدہ کی وجہ سے ضعیف اور نحیف ہو جاتے ہیں۔ حتےٰ کہ آہستہ آہستہ مرض ترقی کرتے کرتے نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے۔ کہ بچے بالکل خشک لکڑی کی طرح سوکھ جاتے ہیں اور داعی اجل کو لبیک کہہ کر اس دار فانی سے انتقال کر جاتے ہیں۔ ماں کی گود خالی ہو جاتی ہے ایسی مہلک اور موذی مرض کے دفعیہ کے لئے روغن بنفشہ کی مالش اکسیر صفت ثابت ہوئی ہے اور یہ نسخہ جوانوں پر بھی استعمال کرنے سے مفید ثابت ہوا ہے۔ روغن بنفشہ کی تیاری اس طرح کرتے ہیں۔ گل بنفشہ عمدہ کشمیری ایک پاؤ لیکر رات کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں، صبح خفیف خفیف آگ پر نرم نرم جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے ہاتھ سے ملکر نچوڑ کر ثقل پھینک دیں پھر اس صاف شدہ آب بنفشہ میں آدھ سیر تیل سرسوں ملا کر آگ پر دو بارہ رکھ کر پانی جلا ڈالیں۔ جب سارا پانی جل جائے تو صاف کر کے بوتل میں ڈال کر محفوظ رکھیں اور روزانہ بدن مریض پر مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ بفضلہ مریض تندرست و توانا ہو

جائے گا۔ خصوصاً وہ مریض جو پرانے تپوں سے فارغ ہوں اور ان کے بدن خشک ہو گئے ہوں اور خون بدن جل گیا ہو جسم پر خشکی نمایاں ہو ان کے لئے تو اکسیر ہے۔ دن بدن بدن تر و تازہ ہوتا جاتا ہے اور خون میں تازگی اور تحریک ہو کر سارا جسم اور چہرہ فربہ اور بارونق ہو جاتا ہے۔

(۱۸) مریض قلتہ الدم پر تجربہ: ——— میرا ایک دوست جو ایک معمولی طبیب تھا ایک دن میں اسے ملنے کو گیا تو اس نے کہا کہ ایک نوجوان مریضہ میرے زیر علاج ہے میں اس کے علاج سے تنگ آگیا ہوں آپ تشخیص کیجئے اور نسخہ تجویز کر دیں۔ مریضہ مجھے دکھائی گئی۔ میں بادی نظر میں ہی اسے دیکھ کر حیران رہ گیا۔ مریضہ کا صرف ڈھانچہ ہی نظر آتا تھا۔ باقی سارا جسم ایک خشک لکڑی سی تھی۔ رنگ چہرہ اور جسم زرد سیاہی مائل جگر بڑھا ہوا ہڈیاں اور پسلیاں نکلی ہوئی۔ جسم پر گوشت نام کو نہیں تھا بخار ہو جایا کرتا تھا۔ سوزش قلق۔ بیچینی۔ پیاس غالب تھی۔ گویا مریضہ ایک مردہ جسم نظر آتی تھی۔ میں دیکھتے ہی پہلی نظر میں دق سمجھا۔ تشخیص کرنے پر معلوم ہوا کہ مریضہ کو جگر کی خرابی ہے۔ اسی کی وجہ سے سب علامات اور تکالیف ہیں مگر اب علاج کے قابل نہیں ہے۔ میں نے نسخہ تجویز کر دیا اور چلا آیا۔ حکیم صاحب نے بعد میں گل بنفشہ ۳ تولہ کے قریب منگوایا اور اس میں آدھ سیر گھی ڈالکر جلا ڈالا۔ پھر گھی کو صاف کر کے اس گھی کی مالش بدن پر شروع کرا دی وہ مریضہ دن بدن توانا ہوتی گئی اور ایک ماہ کے اندر صحت یاب ہو گئی اور اب تک زندہ ہے۔ اسکے ساتھ جگر کی اصلاح کے لئے تدارک کرتے رہے۔

اس کے علاوہ اور بھی خشک شدہ بچوں پر اس کا استعمال ہوتے سُنا ہے

کئی بچے صرف مالش سے صحتیاب ہوئے اور ان کی جان بچ گئی۔ برادرانِ وطن اور خصوصاً غرباء کے لئے تو یہ نسخہ بہت ہی قابل قدر ہے اور موتیوں کی قیمت کا نسخہ ہے

(۱۹) سرسام کے لئے گل بنفشہ کا استعمال:۔۔۔ سرسام میں جبکہ مریض بیہوش پڑا ہو، دماغ پر صفراوی خون کا غلبہ ہو، بخار شدت کا ہو۔ ہذیان اور پیاس بکثرت ہو زبان خشک، سیاہی مائل زرد ہو گئی ہو۔ منہ سوکھتا ہو۔ بخار سے ہوش نہ آئے۔ تو گل بنفشہ کا یہ نسخہ ایسے وقت میں بہت مفید پڑتا ہے۔ گل بنفشہ عمدہ لیکر آب تازہ شیریں میں بھگو کر آگ پر جوش دے کر پانی سارا جذب کریں پھر اس میں روغن گل ملا کر سر پر نیمگرم باندھیں اور پلانے کے لئے بھی شربت بنفشہ پلاتے رہیں۔ یا گل بنفشہ ۶ ماشہ بھگو کر جوش دے کر صاف کر کے قند سفید ملا کر پلاتے رہیں۔ بفضلہ مریض کو سرسام سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ پیاس کی شدت خشکیٔ زبان۔ بیقراری جاتی رہے گی۔ اور مریض کو تھوڑے سے عرصہ میں ہوش آجائے گی۔

(۲۰) ورم مثانہ کے لئے بنفشہ کا استعمال:۔۔۔ ورم مثانہ میں پیشاب بند ہو جائے۔ تو تا تاثیر کے استعمال کی بجائے گل بنفشہ بھگو کر جوش دیکر روغن گل ملا کر باندھ دیں۔ بفضلہ ورم نرم اور تحلیل ہو کر پیشاب کھل جائے گا۔

(۲۱) خروج مقعد اطفال پر برگ بنفشہ کا استعمال:۔۔۔ بعض اوقات بچوں کو پیچش کے خروج مقعد کا مرض لاحق ہو جاتا ہے اور بچوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے اسکے لئے برگ بنفشہ کا استعمال بڑا مفید ہے۔ بنفشہ کے پتے برعکس قابض ہوتے ہیں۔ اس لئے خروج مقعد اور پیچش کے لئے مفید ہیں۔ ۳ ماشہ برگ بنفشہ جوش دے کر پلانے سے مقعد میں سختی آجاتی ہے اور مرض رفع ہو جاتا ہے۔ گل بنفشہ

اور گل سرخ پھُول مسہل اور ملین ہوتے ہیں، اور ان میں سے گلاب کے پھُولوں کی ڈنڈیاں قابض اور نفاخ ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کو نکال دیا جاتا ہے، اور پھُول کا زیرہ بھی قابض ہے اور بنفشہ کے پتے قابض ہوتے ہیں۔

(۲۲) قبض اور یبوست المعاء:۔ جو لوگ دائمی قبض میں مبتلا رہتے ہوں اور جن لوگوں کی امعاء میں خشکی پیدا ہو گئی ہو ان کے لئے گل بنفشہ ۶ ماشہ سے لیکر ایک تولہ تک دودھ یا پانی میں جوش دے کر پلانا مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دائمی قبض دُور ہو جاتی ہے اور یبوست امعاء رفع ہو جاتی ہے۔

(۲۳) بثور الحلق پر گل بنفشہ کا اثر:۔ حلق کی پھنسیوں اور گلے کے پک جانے اور مری میں سوزش اور بثرات کے پیدا ہو جانے سے تمام گلہ اور سینہ ماؤف ہو جاتا ہے۔ آواز بمشکل نکلتی ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ بولنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اکثر بخار بھی ہو جاتا ہے۔ کھانسی، درد سینہ، درد سر، درد پیشانی اور کنپٹیوں کا درد، چھاتی پشت اور کمر پر درد کا بوجھ پیدا ہو جاتا ہے۔ آدمی کی حالت بد تر سے بد تر ہو جاتی ہے اکثر لوگ صفراوی مزاج کے آدمی اس مرض میں مبتلا ہُوا کرتے ہیں۔ تولہ بھر بنفشہ جوش دیکر اول اس کا بھپارا چہرہ کو دیں۔ بنفشہ کے گرم گرم بخارات جب چہرہ۔ آنکھوں۔ ناک اور کان کو پہنچتے ہیں اور تبخیر اُٹھ کر اعضا جسم کو لگتی ہے تو فوراً آرام آجاتا ہے اگر کوئی حصہ جو ماؤف ہو رہ جائے تو اُسے یہ گرم گرم بخارات پہنچائیں ان انجرات کے جسم کو پہنچتے ہی درد کی تکلیف جاتی رہے گی بعدہ دو تین دن گل بنفشہ کا جوشاندہ پیتے رہیں۔ گل بنفشہ تریاق ہے اور بہترین دوا ہے۔